Machine Translated by Google

سبت کے دن اسکول کا سبق

مسیح کے لیے اقدامات

چوتھی فرشتہ وزارت
حتمی وارننگ

Machine Translated by Google

افریقی یونین

پیداوار: منسٹری سبت سکول ڈیپارٹمنٹ
چوتھا فرشتہ -آخری وارننگ

سبق - 1انسان کے لیے خدا کی محبت....................................... .... 2سبق - 2گنہگار کی مسیح کی
ضرورت .. .. 9سبق - 3
توبہ .... 16سبق - 4
اعتراف............ .... 28سبق - 5
قبولیت .... 33سبق - 6ایمان اور
تقدیس .... 39سبق - 7شاگردی کا
امتحان 45

سبق - 8مسیح میں ترقی 25
سبق - 9کام اور زندگی 95
سبق - 10خدا کا علم 56
سبق - 11نماز کی فضیلت .... 71سبق - 12کیا کرنا ہے؟ سوالات کے
ساتھ کریں .... 79سبق - 13رب میں خوشی
منانا................ 58

Machine Translated by Google

سبق - 1انسان کے لیے خدا کی محبت

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 1ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "جو محبت نہیں کرتا وہ خدا کو نہیں جانتا، کیونکہ خدا محبت ہے" 1جان 4:8

اتوار

(1خدا اپنے آپ کو اور اپنے کردار کو ہم پر کیسے ظاہر کرتا ہے؟ روم 1:19، 20

جواب: "خدا کے بارے میں جو کچھ معلوم ہو سکتا ہے وہ ان میں ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ خدا نے اسے ان پر ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ دنیا کی تخلیق سے اُس کی پوشیدہ چیزیں، اُس کی ابدی قدرت اور اُس کی الوہیت، دونوں تخلیق شدہ چیزوں سے سمجھی اور واضح طور پر دیکھی جاتی ہیں۔"

قدرت کے ساتھ ساتھ وحی بھی خدا کی محبت کی گواہی دیتی ہے۔ ہمارا آسمانی باپ زندگی، حکمت اور خوشی کا سرچشمہ ہے۔ فطرت کی خوبصورت اور حیرت انگیز چیزوں کو دیکھیں۔ نہ صرف انسان بلکہ تمام جانداروں کی ضروریات اور خوشیوں کے لیے اس کی شاندار موافقت کے بارے میں سوچئے۔ سورج اور بارش کی چمک، جو زمین، پہاڑ، سمندر اور میدان کو خوش اور تازگی بخشتی ہے، یہ سب ہمیں خالق کی محبت کا بتاتے ہیں۔ یہ اللہ ہی ہے جو اپنی تمام مخلوقات کی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ میں

زبور نویس کے خوبصورت الفاظ:

"سب کی نظریں آپ پر ہیں، اور آپ، مناسب وقت پر، انہیں کھانا دیتے ہیں۔ آپ اپنا ہاتھ کھولتے ہیں اور ہر زندہ چیز کو احسان سے مطمئن کرتے ہیں۔ (زبور ۔(16 ،145:15

خدا نے انسان کو بالکل مقدس اور خوش رکھا۔ اور رنگین زمین، جیسا کہ یہ خالق کے ہاتھوں سے آئی ہے، اس میں زوال کا کوئی نشان یا لعنت کا سایہ نہیں تھا۔ یہ خدا کے قانون کی خلاف ورزی تھی –محبت کا قانون –جو لعنت اور موت لے کر آیا۔

(2خدا نے گناہ کے بعد زمین پر کانٹے اور جھاڑیاں کیوں پیدا کیں؟ جنرل ۔3:17

A.:"آپ کی خاطر زمین ملعون ہو گی" جنرل۔ 3:17ہسپانوی ترجمہ رینا ویلرا، ۔1859

لیکن گناہ کے نتیجے میں آنے والے مصائب کے درمیان بھی خدا کی محبت ظاہر ہوتی ہے۔ یہ لکھا ہے کہ خدا نے انسان کی وجہ سے زمین پر لعنت بھیجی (جنرل ۔(3:17اے

Machine Translated by Google

کانٹا اور جھاڑی —وہ مشکلات اور مصائب جو آپ کی زندگی کو محنت اور دیکھ بھال کا ایک وجود بناتے ہیں —آپ کی بھلائی کے لیے بنائے گئے تھے، اس نظم و ضبط کے ایک حصے کے طور پر جو کہ آپ کو گناہ کی بربادی اور تنزلی سے نجات دلانے کے لیے خُدا کے منصوبے میں ضروری ہے۔ دنیا، اگرچہ گر گئی ہے، صرف غم اور مصیبت نہیں ہے. فطرت میں امید اور سکون کے پیغامات ہیں۔ جھنڈوں پر پھول ہیں اور کانٹے گلابوں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔

پیر

(1خدا کیا ہے؟ 1یوحنا ۔4:8

A.:"جو محبت نہیں کرتا وہ خدا کو نہیں جانتا، کیونکہ خدا محبت ہے" (المیڈا ترمیم شدہ اور تازہ ترین ترجمہ)۔

"خدا محبت ہے،" ہر کھلنے والی کلی پر، ہر اُگنے والے پودے کے تنے پر لکھا ہوتا ہے۔ اپنے خوشی کے گانوں سے ہوا کو بھرنے والے خوبصورت پرندے، اپنے کمال میں ہوا کو خوشبو سے بھرنے والے نازک رنگ کے پھول، جنگل کے بلند و بالا درخت اپنے چمکدار سبز رنگ کے پودوں کے ساتھ -یہ سب ہمارے خدا کی نرمی، والدین کی دیکھ بھال اور اس کی خواہش کی گواہی دیتے ہیں۔ اپنے بچوں کو خوش کرنے کے لیے۔

(2فطرت کے علاوہ، ہم خدا کو کس اور طریقے سے جان سکتے ہیں؟ ثابت ۔5 ،2:1

A.:"میرے بیٹے، اگر تم میری باتوں کو قبول کرو گے اور میرے احکام کو اپنے پاس چھپاؤ گے... تو پھر تم خدا کا علم حاصل کر لو گے۔"

خدا کا کلام اس کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نے خود اپنی لامحدود محبت کا اعلان کیا اور

ہمدردی جب موسیٰ نے دعا کی، "مجھے اپنا جلال دکھا،" خُداوند نے جواب دیا، "میں اپنی تمام بھلائیاں تیرے سامنے پیش کروں گا" (خروج 33:18، 19)۔یہ اس کی شان ہے۔ خُداوند موسیٰ کے پاس سے گزرا، اور اعلان کیا، "اے خُداوند، خُداوند خُدا، رحم کرنے والا، مہربان اور صبر کرنے والا، اور رحم اور وفاداری میں بہت زیادہ ہے۔ جو ہزار نسلوں تک رحم کرتا ہے، جو بدکاری اور خطا اور گناہ کو معاف کرتا ہے۔" (خروج 34:6، 7) وہ "غصے میں دھیما اور مہربانی میں زیادہ ہے" (یون. 2:4) "کیونکہ وہ خوش ہوتا ہے۔ رحم." .(Mic. 7:18).

(3لوگ کیوں نہیں جانتے کہ خدا محبت ہے، نیکی سے بھرا ہوا ہے؟ وہ کیوں نہیں دیکھ سکتے کہ وہ ان کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے؟ دوم کور 4:4۔

جواب: "اس زمانے کے خدا نے کافروں کے ذہنوں کو اندھا کر دیا ہے، تاکہ مسیح کے جلال کی خوشخبری کی روشنی، جو کہ خدا کا جلال ہے، ان پر چمکے نہیں۔"

Machine Translated by Google

خدا نے آسمان اور زمین پر بے شمار نشانیوں کے ذریعے ہمارے دلوں کو اپنی طرف کھینچا ہے۔
فطرت کی چیزوں کے ذریعے، اور گہرے اور نرم ترین زمینی رشتوں کے ذریعے جسے انسانی دل سمجھ سکتا ہے، اس نے اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔
لیکن یہ تمام چیزیں نامکمل طور پر اس کی محبت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اگرچہ یہ تمام شواہد پیش کیے گئے، نیکی کے دشمن نے خوف کے مارے خدا کی طرف دیکھنے کے لیے لوگوں کے ذہنوں کو اندھا کر دیا ہے۔ وہ اسے سخت اور معاف کرنے والا قرار دیتے ہیں۔ شیطان نے انسانوں کو خدا کے بارے میں ایک ایسی ہستی کے تصور کی طرف راغب کیا جس کا بنیادی وصف سخت انصاف ہے، جو ایک انتہائی منصف، ایک سخت اور مطالبہ کرنے والا جمع کرنے والا ہے۔ اس نے خالق کو ایک ایسی ہستی کے طور پر پیش کیا جو مشکوک نظروں سے انسانوں کی غلطیوں اور عیبوں کو پہچاننے کے لیے تلاش کر رہا ہے، تاکہ وہ ان پر فیصلے کر سکے۔

منگل

(1خدا کی طرف سے سب سے بڑا وحی کیا تھا؟ ہیب ۔3 ،1:1

A.:"خدا نے... ہم سے ان آخری دنوں میں، بیٹے کے ذریعے بات کی... جو کہ اس کے جلال کی چمک ہے، اس کی شخصیت کا اظہار ہے"۔

خدا کا بیٹا آسمان سے باپ کو ظاہر کرنے آیا۔ کسی نے خدا کو نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا، جو باپ کی گود میں ہے، وہی ہے جس نے اسے ظاہر کیا۔" (یوحنا ۔(1:18بیٹے کو باپ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور کوئی بھی باپ کو نہیں جانتا سوائے بیٹے کے اور ہر اس شخص کے جس پر بیٹا اسے ظاہر کرنے کا انتخاب کرے۔" (میٹ ۔(11:27جب شاگردوں میں سے ایک نے پوچھا، "ہمیں باپ دکھا،" یسوع نے جواب دیا، "فلپ، کیا میں آپ کے ساتھ اتنی دیر سے ہوں اور کیا آپ مجھے نہیں جانتے؟ جو مجھے دیکھتا ہے وہ باپ کو دیکھتا ہے۔ تُو کیسے کہتا ہے کہ ہمیں باپ دکھا؟" (یوحنا ۔(9 ،14:8

زمین پر اپنے مشن کو بیان کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: خُداوند نے مجھے مسح کیا کہ غریبوں کو خوشخبری سنانے کے لیے۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ اسیروں کی رہائی اور اندھوں کو بینائی کی بحالی کا اعلان کروں، تاکہ مظلوموں کو آزادی دوں۔" (لوقا ۔(4:18یہ اس کا کام تھا۔ وہ نیکی کرنے آیا تھا، اور اُن سب کو شفا دینے کے لیے آیا تھا جن پر شیطان نے ظلم کیا تھا۔ پورے گاؤں ایسے تھے جن کے کسی گھر میں بیماری کا سرسراہٹ نہیں تھا۔ کیونکہ وہ اُن کے پاس سے گزرا تھا، اور اُن کے تمام بیماروں کو شفا بخشی۔ اس کے کام نے اس کے الہی مسح کرنے کا ثبوت دیا۔ اس کی زندگی کے ہر عمل میں محبت، رحم، اور ہمدردی ظاہر ہوئی تھی۔ اس کا دل مردوں کے بچوں کی طرف نرمی سے ہمدردی سے بھرا ہوا تھا۔ اس نے انسان کی فطرت کو اس لیے لیا تاکہ وہ انسانیت کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ سب سے غریب اور سب سے زیادہ عاجز اس کے پاس جانے سے نہیں ڈرتے تھے۔

Machine Translated by Google

یہاں تک کہ چھوٹے بچوں کو بھی اس کے پاس لایا گیا، وہ اس کے گھٹنوں کے بل بیٹھنا، اور اس کے عکاس، مہربان، محبت بھرے چہرے کو دیکھنا پسند کرتے تھے۔

یسوع نے سچائی کے ایک لفظ کو نہیں دبایا، بلکہ ہمیشہ محبت سے بولا۔
اس نے لوگوں کے ساتھ اپنے معاملات میں سب سے بڑی تدبیر، اور سوچ سمجھ کر، احتیاط سے کام لیا۔ وہ کبھی بدتمیز نہیں تھا، کبھی غیر ضروری طور پر سخت لفظ نہیں کہتا تھا، کبھی کسی حساس روح کو غیر ضروری تکلیف نہیں پہنچاتا تھا۔ اس نے انسانی کمزوری کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا۔ اس نے سچ کہا، لیکن ہمیشہ محبت میں۔ اس نے منافقت، کفر اور بدکرداری کی مذمت کی۔ لیکن جب اس نے اپنی سخت ڈانٹ کا اعلان کیا تو اس کی آواز میں آنسو تھے۔ وہ یروشلم پر رویا، وہ شہر جس سے وہ پیار کرتا تھا، جس نے اسے، راستہ، سچائی اور زندگی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے اُسے، نجات دہندہ کو مسترد کر دیا تھا، لیکن اُس نے اُن کی طرف شفقت بھری نظر سے دیکھا۔ اس کی زندگی خود سے انکار اور دوسروں کے لیے توجہ دینے والی زندگی تھی۔ ہر جان اس کی نظر میں قیمتی تھی۔ اس نے ہمیشہ اپنے آپ کو الہی وقار کے ساتھ اٹھایا، اور خدا کے خاندان کے ہر فرد کی سب سے زیادہ دیکھ بھال کی۔ اس نے تمام انسانوں میں گرے ہوئے روحوں کو دیکھا جنہیں بچانا اس کا مشن تھا۔

مسیح کا کردار ایسا ہی تھا جیسا کہ اس کی زندگی میں ظاہر ہوا تھا۔ یہ خدا کی ذات ہے۔ اے
باپ کا دل مسیح میں ظاہر ہونے والی الہی ہمدردی کا سرچشمہ تھا، جو انسانوں کے بچوں میں بہتا تھا۔ یسوع، نرم، ہمدرد نجات دہندہ، "خُدا جسم میں ظاہر" تھا۔ 1)تیم ۔(3:16

بدھ

(1خدا نے اپنے بیٹے کو کس مقصد کے لیے دنیا میں بھیجا؟ یوحنا ۔3:17

:.A"کیونکہ خُدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں اس لیے بھیجا کہ دنیا کو مجرم ٹھہرانے کے لیے نہیں بلکہ اس لیے بھیجا کہ دنیا اس کے ذریعے سے بچ جائے۔"

یہ ہمیں چھڑانے کے لیے تھا کہ یسوع زندہ رہا، مصائب برداشت کیے اور مر گئے۔ وہ ایک "دکھ کا آدمی" بن گیا، تاکہ ہم ابدی جلال کے حصہ دار بن جائیں۔ خُدا نے اپنے پیارے بیٹے کو، جو فضل اور سچائی سے معمور ہے، ناقابل بیان جلال کی دنیا سے ایک ایسی دنیا میں جانے کی اجازت دی جو گناہ سے متاثرہ اور بیمار تھی، موت اور لعنت کے سائے سے تاریک تھی۔ اس نے اسے اپنی محبت، فرشتوں کی عبادت، شرمندگی، توہین، ذلت، نفرت اور موت کو جھیلنے کی اجازت دی۔ "وہ عذاب جو ہمیں امن دیتا ہے اس پر تھا۔ اور اس کی دھاریوں سے ہم شفا پاتے ہیں۔" (عیسیٰ ۔(53:5

صحرا میں، گتسمنی میں، صلیب پر اُس پر غور کریں! خُدا کے بے عیب بیٹے نے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لے لیا۔ وہ جو خدا کے ساتھ ایک تھا اس نے اپنی روح میں اس خوفناک جدائی کو محسوس کیا جو گناہ خدا اور انسان کے درمیان پیدا کرتا ہے۔ اس نے اس سے چھین لیا۔

غم زدہ ہونٹوں سے پکار، "میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" (میٹ۔
27:46۔)یہ گناہ کا بوجھ تھا، اس کی خوفناک وسعت کا احساس، یہ روح اور خدا کے درمیان پیدا ہونے والی جدائی کا، جس نے خدا کے بیٹے کے دل کو توڑ دیا۔

2)کیا خدا گنہگاروں سے محبت کرتا ہے؟ ایف۔ 2:4، 5؛ یوحنا ۔16:26، 27

جواب: "لیکن خدا، جو رحمت سے مالا مال ہے، اپنی عظیم محبت سے جس سے اس نے ہم سے محبت کی، یہاں تک کہ جب ہم اپنے گناہوں میں مردہ تھے، ہمیں زندہ کیا۔" "اس دن تم میرے نام سے مانگو گے، اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میں تمہارے لیے باپ سے مانگوں گا، کیونکہ باپ خود تم سے محبت کرتا ہے۔"

لیکن یہ عظیم قربانی باپ کے دل میں انسان کے لیے محبت پیدا کرنے کے لیے نہیں دی گئی، نہ ہی اسے بچانے کے لیے آمادہ کرنے کے لیے۔ نہیں نہیں! "خدا نے دنیا سے اتنی محبت کی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔" (یوحنا ۔3:16)باپ ہم سے پیار کرتا ہے، عظیم کفارہ کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس نے کفارہ فراہم کیا کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے۔ مسیح وہ ذریعہ تھا جس کے ذریعے وہ اپنی لامحدود محبت کو گرے ہوئے دُنیا پر اُنڈیل سکتا تھا۔ "خدا مسیح میں تھا کہ دنیا کو اپنے ساتھ ملا رہا ہے۔" (II ۔Cor. 5:19)خُدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ دُکھ اُٹھایا۔

گیتھسمنی کی اذیت میں، کلوری کی موت میں، لامحدود محبت کے دل نے ہمارے چھٹکارے کی قیمت ادا کی۔

یسوع نے کہا، "یہی وجہ ہے کہ باپ مجھ سے پیار کرتا ہے، کیونکہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اسے دوبارہ اٹھا سکوں۔"
(یوحنا ۔10:17)یعنی، "میرے باپ نے تم سے اتنی محبت کی کہ وہ مجھ سے اور بھی زیادہ پیار کرتا ہے کیونکہ میں نے تمہیں چھڑانے کے لیے اپنی جان دے دی۔ میری جان دینے کے لیے، آپ کی حدود، آپ کی خطاؤں کو قبول کرنے کے لیے آپ کا متبادل اور ضامن بننا، میں اپنے باپ کو سب سے زیادہ پیارا ہوں؛ کیونکہ میری قربانی کے ذریعے، خُدا منصف ہو سکتا ہے، اور عیسیٰ پر یقین رکھنے والوں کا انصاف کرنے والا بھی۔"

جمعرات

1)خدا کا کون سا عمل ہمارے ساتھ اس کی محبت کا بہترین مظاہرہ کرتا ہے؟ یوحنا 3:16

جواب: "خدا نے دنیا سے اتنی محبت کی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"

خُدا کے بیٹے کے علاوہ کوئی بھی ہماری نجات کا کام نہیں کر سکتا۔ کیونکہ صرف وہی جو باپ کی گود میں تھا اسے ظاہر کر سکتا تھا۔ صرف وہی جو خدا کی محبت کی بلندی اور گہرائی کو جانتا ہے اسے ظاہر کر سکتا ہے۔ لامحدودیت سے کم نہیں۔

Machine Translated by Google

مسیح کی طرف سے گرے ہوئے انسان کے حق میں کی گئی قربانی کھوئی ہوئی انسانیت کے لیے باپ کی محبت کا اظہار کر سکتی ہے۔

”خدا نے دنیا سے اتنی محبت کی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔“ اُس نے اُسے صرف انسانوں کے درمیان رہنے، اُن کے گناہوں کو برداشت کرنے، اور اُن کی قربانی مرنے کے لیے نہیں دیا، اُس نے اُسے گرنے والی نسل کو دے دیا۔ مسیح نے اپنے آپ کو انسانیت کے مفادات اور ضروریات سے پہچاننا تھا۔ وہ جو خدا کے ساتھ ایک تھا وہ بنی آدم کے ساتھ ایسے رشتوں سے جوڑ دیا گیا جو کبھی نہیں ٹوٹے گا۔ یسوع ”اُن کو بھائی کہنے سے نہیں شرماتا“ (عبرانیوں ۔(2:11وہ ہماری قربانی ہے، ہمارا وکیل ہے، ہمارا بھائی ہے، جو باپ کے تخت کے سامنے ہماری انسانی شکل لے رہا ہے، اور ابدی عمروں کے ذریعے اس نسل کے ساتھ جس نے اس نے چھڑا لیا ہے، -ابن آدم۔ اور یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ انسان گناہ کی بربادی اور انحطاط سے اٹھا لے، تاکہ وہ خدا کی محبت کو ظاہر کر سکے، اور تقدس کی خوشی میں شریک ہو۔

جمعہ

(1خُدا، اپنی محبت میں، ہمیں کون سا اعزاز عطا کرتا ہے؟ 1یوحنا 3:1

A.:"دیکھو کہ باپ نے ہمیں کتنی عظیم محبت دی ہے، یہاں تک کہ ہم خدا کے فرزند کہلاتے ہیں۔" نظر ثانی شدہ اور تازہ ترین المیڈا ترجمہ۔

ہمارے مخلصی کے لیے ادا کی گئی قیمت، ہمارے آسمانی باپ کی اپنے بیٹے کو ہمارے لیے مرنے کے لیے دینے میں لامحدود قربانی، ہمیں مسیح کے ذریعے جو کچھ ہم بن چکے ہیں اس کے بارے میں اعلیٰ تصورات دینا چاہیے۔ جب الہامی رسول یوحنا نے کھوئی ہوئی نسل کے لیے باپ کی محبت کی بلندی، گہرائی، وسعت کو دیکھا، تو وہ عبادت اور تعظیم سے بھر گئے۔ اور، اس محبت کی عظمت اور نرمی کے اظہار کے لیے مناسب زبان نہ ملنے پر، اس نے دنیا کو اس پر غور کرنے کی دعوت دی۔ ”دیکھو باپ نے کتنی بڑی محبت دی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے“۔ 1)یوحنا ۔(3:1یہ الفاظ انسان کے لیے کیا اہمیت رکھتے ہیں! سرکشی کے ذریعے انسان کی اولاد شیطان کی رعایا بن جاتی ہے۔ مسیح کی کفارہ دینے والی قربانی پر ایمان کے ذریعے، آدم کے بچے خدا کے بچے بن سکتے ہیں۔ انسانی فطرت کو مان کر، مسیح انسانیت کو بلند کرتا ہے۔ گرے ہوئے آدمیوں کو رکھا جاتا ہے جہاں، مسیح کے ساتھ تعلق کے ذریعے، وہ صحیح معنوں میں "خدا کے بیٹے" کے نام کے لائق بن سکتے ہیں۔

مراقبہ کرنا:

Machine Translated by Google

”لیکن جتنے لوگوں نے اُسے [یسوع] کو قبول کیا اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس کے نام پر ایمان لائے خُدا کے فرزند بننے کی طاقت دی“ یوحنا ۔1:12

ہفتہ

ایسی محبت بے مثال ہے۔ آسمانی بادشاہ کے فرزندو! قیمتی وعدہ! گہرے مراقبہ کے لیے تھیم! ایک ایسی دنیا کے لیے خُدا کی بے مثال محبت جو اُس سے محبت نہیں کرتی تھی! یہ سوچ روح پر مسخر کرنے والی طاقت رکھتی ہے، اور دماغ کو خدا کی مرضی کے تابع کر دیتی ہے۔ جتنا زیادہ ہم صلیب کی روشنی میں الہی کردار کا مطالعہ کریں گے، اتنا ہی زیادہ رحم، نرمی، اور عفو و درگزر ہمیں انصاف اور مساوات کے ساتھ مل کر نظر آئے گا، اور ہم اتنی ہی واضح طور پر ایک محبت کے لاتعداد ثبوتوں کو سمجھیں گے جو لامحدود اور ہمدرد ہے۔ اپنی ماں کے لیے ماں کی فکر مند ہمدردی سے بڑھ کر نرمی، باغی بچہ۔

(1کیا جب ہم غلطیاں کرتے ہیں تو کیا ہمارے لیے خدا کی محبت بدل جاتی ہے؟ کیا ہمارے لیے اس کی محبت کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم اس کے ساتھ کیسے برتاؤ کرتے ہیں؟ مال ؛3:6خالہ ۔1:17

:.A"کیونکہ میں، خداوند، تبدیل نہیں ہوتا۔" "ہر اچھا تحفہ اور ہر کامل تحفہ اوپر کی طرف سے ہے، روشنیوں کے باپ کی طرف سے نیچے آتا ہے، جس کے ساتھ کوئی تغیر نہیں ہے اور نہ ہی بدلنے کا سایہ ہے۔"

"ہر انسانی بندھن ختم ہو سکتا ہے،
دوست دوست سے بے وفا ہو سکتا ہے
مائیں پیار دینا چھوڑ سکتی ہیں
آسمان اور زمین کو ہٹایا جا سکتا ہے؛
لیکن کوئی تبدیلی نہیں۔
آپ یہوواہ کی محبت میں آ سکتے ہیں"

Machine Translated by Google

سبق - 2مسیح کے لیے گنہگار کی ضرورت

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 2ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "میں انگور کی بیل ہوں، تم شاخیں ہو؛ جو مجھ میں رہتا ہے، اور میں اس میں، بہت پھل لاتا ہے، کیونکہ میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے" یوحنا ۔15:5

اتوار

(1انسان کی تخلیق کے وقت کیسا تھا؟ پیدایش 1:31

A.:"اور خدا نے سب کچھ دیکھا جو اس نے بنایا تھا، اور دیکھو، یہ بہت اچھا تھا."

(2کس نے خاص طور پر انسان کو خدا کی نافرمانی کرنے اور گناہ کی رسوائی میں پڑنے کے لیے کام کیا؟ دوم کور 11:3؛ مکا 12:9۔

A.:"سانپ نے حوا کو دھوکہ دیا"۔ "اور عظیم اژدہا کو نکال دیا گیا، وہ قدیم سانپ، جسے ابلیس اور شیطان کہا جاتا ہے۔"

انسان کو اصل میں عمدہ صلاحیتوں اور متوازن عقل سے نوازا گیا تھا۔ وہ فطرت میں کامل تھا، اور خدا کے ساتھ ہم آہنگ تھا۔ اس کے خیالات پاکیزہ تھے، اس کی خواہشات مقدس تھیں۔ لیکن نافرمانی کے ذریعے، ان کی صلاحیتیں بگڑ گئیں، اور خود غرضی نے محبت کی جگہ لے لی۔ اس کی طبیعت فسق و فجور سے اس قدر کمزور ہو چکی تھی کہ اس کے لیے اپنی طاقت میں، برائی کی طاقت کا مقابلہ کرنا ناممکن تھا۔ اسے شیطان نے اسیر کر لیا تھا، اور اگر خُدا نے خصوصی مداخلت نہ کی ہوتی تو وہ ہمیشہ کے لیے ایسا ہی رہتا۔ انسان کی تخلیق میں خدائی منصوبے کو ناکام بنانا اور زمین کو لعنت اور ویرانی سے بھرنا اس آزمائش کا مقصد تھا۔ اور وہ اس تمام برائی کی طرف اشارہ کرے گا کہ یہ انسان کی تخلیق میں خدا کے کام کا نتیجہ ہے۔

پیر

(1گنہگار انسان اپنے آپ کو خدا کے ساتھ کس طرح رکھتا ہے؟ روم 8:7

جواب: "کیونکہ جسمانی دماغ خدا کے خلاف دشمنی ہے، کیونکہ یہ خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے۔"

(2کیا یہ گنہگار آدمی ہے جو خدا سے چھپاتا ہے، یا خدا جو انسان سے چھپاتا ہے؟
جنرل ۔3:9، 10

.:A"اور خُداوند خُدا نے آدم کو بُلایا اور اُس سے کہا، تُو کہاں ہے؟ اور اُس نے کہا، سُنا۔
باغ میں تیری آواز سنائی دی، اور میں ڈر گیا، کیونکہ میں ننگا تھا، اور چھپ گیا۔"

اپنی بے گناہ حالت میں، انسان نے اُس کے ساتھ خوشگوار رفاقت برقرار رکھی "جس میں حکمت اور علم کے تمام خزانے پوشیدہ ہیں" (کرنسی ۔(2:3لیکن اپنے گناہ کے بعد، اس نے مزید پاکیزگی میں خوشی نہیں پائی، اور خدا کی موجودگی سے چھپنے کی کوشش کی۔ یہ اب بھی غیر تبدیل شدہ دل کی حالت ہے۔ وہ خُدا کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے، اور اُس کے ساتھ میل جول میں کوئی خوشی نہیں پاتا۔ گنہگار خُدا کی موجودگی میں خوشی محسوس نہیں کرسکتا۔ وہ مقدس مخلوق کی صحبت سے پرہیز کرے گا۔ اگر اسے جنت میں داخلے کی اجازت دی جا سکتی ہے، تو یہ اسے خوشی نہیں دے گا۔ بے لوث محبت کی روح جو وہاں راج کرتی ہے -ہر ایک دل جو لامحدود محبت کے دل سے مطابقت رکھتا ہے -اپنی روح میں گونجنے والی راگ نہیں پائے گا۔ ان کے خیالات، ان کے مفادات، ان کے مقاصد ان لوگوں سے الگ ہو جائیں گے جو ان کے بے گناہ باشندوں پر عمل کرتے ہیں۔ وہ آسمان کے راگ میں ایک متضاد نوٹ ہوگا۔ جنت اس کے لیے اذیت کی جگہ ہوگی۔ وہ اس سے پوشیدہ رہنا چاہتا ہے جو اس کا نور ہے۔ اور آپ کی خوشی کا مرکز۔ یہ خدا کی طرف سے کوئی صوابدیدی حکم نہیں ہے جو گنہگاروں کو جنت سے خارج کرتا ہے: وہ اس کے لیے ان کی اپنی نااہلی کی وجہ سے خارج ہیں۔ خُدا کا جلال اُن کے لیے بھسم کرنے والی آگ ہو گا۔ وہ خوشی سے تباہی کو قبول کریں گے، تاکہ وہ اُس کے چہرے سے پوشیدہ رہیں جو اُن کو چھڑانے کے لیے مر گیا تھا۔

منگل

(1انسان کو گناہ سے کون بچاتا ہے؟ متی ؛1:21اعمال ۔4:12

جواب: "اور وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی، اور تم اس کا نام یسوع رکھو گے، کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا۔" "اور کسی اور میں نجات نہیں ہے: کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جس سے ہمیں نجات ملنی چاہیے۔"

گناہ کے اس گڑھے سے بچنا جس میں ہم دھنسے ہوئے ہیں، ہمارے لیے خود ہی ناممکن ہے۔ ہمارے دل برے ہیں، اور ہم انہیں تبدیل نہیں کر سکتے۔ "کون دیتا ہے۔

Machine Translated by Google

کیا گندگی صاف چیز کو چھین لے گی؟ کوئی نہیں۔" "جسمانی ذہن خُدا کے خلاف دشمنی میں ہے، کیونکہ یہ خُدا کے قانون کے تابع نہیں ہے اور نہ ہی ایسا ہو سکتا ہے" (ایوب 14:4؛ رومیوں 8:7)۔

2) کیا ایک گنہگار، مسیح کی مدد کے بغیر، نیکی کر سکتا ہے؟ جیر 13:23۔

A.: "کیا حبشی اپنی کھال بدل سکتا ہے یا چیتا اپنے دھبے بدل سکتا ہے؟ اس صورت میں آپ بھی نیکی کر سکتے ہیں، برائی کرنا سکھایا جا رہا ہے۔"

تعلیم، ثقافت، مرضی کی مشق، انسانی کوشش، سب کا اپنا اپنا دائرہ ہے، لیکن یہاں وہ بے اثر ہیں۔ وہ ظاہری رویے میں تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں، لیکن دل نہیں بدل سکتے۔ وہ زندگی کے ذرائع کو پاک نہیں کر سکتے۔ اس سے پہلے کہ مرد گناہ سے پاکیزگی میں تبدیل ہو جائیں، اندر سے ایک طاقت کام کر رہی ہو، اوپر سے ایک نئی زندگی ہو۔ یہ طاقت مسیح ہے۔ صرف اس کا فضل ہی روح کی مردہ صلاحیتوں کو زندہ کر سکتا ہے، اور اسے خدا کی طرف، تقدس کی طرف کھینچ سکتا ہے۔ نجات دہندہ نے کہا، "سوائے ایک آدمی کے نئے سرے سے پیدا ہونے کے،" جب تک کہ وہ ایک نیا دل، نئی خواہشات، مقاصد اور محرکات حاصل نہیں کرتا، جو ایک نئی زندگی کی طرف لے جاتا ہے، "وہ خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا"۔ (یوحنا 3:3)۔ یہ خیال کہ انسان میں فطرت کے لحاظ سے موجود خوبیوں کی نشوونما کے لیے صرف ضروری ہے ایک مہلک غلطی ہے۔ "فطری آدمی خُدا کے روح کی باتوں کو قبول نہیں کرتا، کیونکہ وہ اُس کے لیے بے وقوفی ہیں۔ اور وہ انہیں سمجھ نہیں سکتا، کیونکہ وہ روحانی طور پر پہچانے جاتے ہیں۔" "حیرت نہ کرو کہ میں تم سے کہتا ہوں: تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے" (1 کور. 2:14؛ یوحنا 3:7)۔ مسیح کے بارے میں لکھا ہے، "زندگی اُس میں تھی۔ اور زندگی انسانوں کی روشنی تھی، "آسمان کے نیچے انسانوں میں دیا گیا واحد نام، جس سے ہم نجات پائیں گے" (یوحنا 1:4؛ اعمال 4:12)۔

بدھ

1) وہ واحد کون ہے جو ہمیں گناہ کی غلامی سے آزاد کر سکتا ہے؟ لوک 4:14، 16-19۔

A.: "یسوع گلیل میں واپس آیا... اور جب وہ ناصرت پہنچا، جہاں اس کی پرورش ہوئی تھی، وہ اپنے دستور کے مطابق، سبت کے دن عبادت گاہ میں داخل ہوا، اور پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا۔ یسعیاہ نبی کی کتاب؛ اور، جب اس نے کتاب کھولی تو اسے وہ جگہ ملی جہاں یہ لکھا تھا:

خُداوند کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا ہے کہ غریبوں کو خوشخبری سنائیں، اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں ٹوٹے دلوں کو شفا دوں، قیدیوں کو آزادی کا اعلان کروں، اندھے کو بینائی دوں، مظلوموں کو آزاد کروں۔ "

Machine Translated by Google

خدا کی مہربان محبت کا ادراک کرنا، اس کی مہربانی اور اس کے کردار کی باپ کی شفقت کو دیکھنا کافی نہیں ہے۔ اس کے قانون کی حکمت اور انصاف کو سمجھنا اور یہ دیکھنا کافی نہیں ہے کہ اس کی بنیاد محبت کے ابدی اصول پر ہے۔ پولس رسول نے یہ سب کچھ دیکھا جب اس نے کہا، "میں شریعت کو قبول کرتا ہوں، جو اچھی ہے۔" "قانون مقدس ہے؛ اور حکم مقدس، منصفانہ اور اچھا ہے۔ لیکن اس نے اپنی غمگین روح کی تلخی اور مایوسی میں اضافہ کیا، ''پھر بھی میں جسمانی ہوں، گناہ کی غلامی میں بیچا گیا ہوں'' (رومیوں ۔(14 ،12 ،7:16اس نے پاکیزگی کی امید کی، وہ راستبازی جس کو حاصل کرنے سے وہ خود قاصر تھا، اور اس نے پکار کر کہا، "اے بدبخت انسان کہ میں ہوں! مجھے اس موت کے جسم سے کون چھڑائے گا؟

(رومیوں ۔(7:24یہ وہ فریاد ہے جو ہر زمانے اور ہر زمانے میں بوجھل دلوں سے اٹھتی رہی ہے۔ ہر ایک کے لیے، صرف ایک ہی جواب ہے، ”دیکھو خُدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے!“ (یوحنا ۔(1:29

(2خُدا کے ذریعے، کس نے ہمیں اُس کے ساتھ ملایا؟ دوم کور ۔5:18

.:A"اور یہ سب کچھ خدا کی طرف سے آتا ہے، جس نے ہمیں یسوع مسیح کے ذریعے اپنے ساتھ ملایا۔"

بہت سی ایسی شخصیتیں ہیں جن کے ذریعے خُدا کی روح نے اس سچائی کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے، اور اُن روحوں پر واضح کرنا جو جرم کے بوجھ سے آزاد ہونے کی منتظر ہیں۔ جب، عیسو کو دھوکہ دینے کے اپنے گناہ کے بعد، یعقوب اپنے باپ کے گھر سے بھاگ گیا، تو وہ جرم کے احساس کے ساتھ جھک گیا۔ اکیلے اور جیسے ہی وہ تھا، ان سب چیزوں سے الگ ہو گیا جسے اس نے اپنی جان سے پیارا بنا دیا تھا، یہ خیال کہ دوسروں پر اس کی روح پر ظلم ہوا، اس خوف نے کہ اس کے گناہ نے اسے خدا کے حضور سے الگ کر دیا تھا، کہ اسے چھوڑ دیا گیا تھا۔ جنت، اداسی میں وہ ننگی زمین پر لیٹ گیا، اس کے چاروں طرف صرف تنہا پہاڑ، اور ستاروں سے چمکتے آسمانوں کے اوپر۔ جیسے ہی وہ سو گیا، ایک عجیب سی روشنی اس کی بینائی پر چھا گئی۔ اور پھر، ہوائی جہاز سے شروع ہو کر جہاں وہ لیٹا تھا، تاریک اور وسیع سیڑھیاں آسمان کے دروازوں کی طرف اوپر کی طرف جاتی دکھائی دے رہی تھیں، اور ان پر خدا کے فرشتے اوپر نیچے گزر رہے تھے۔ جب کہ اوپر سے آنے والے جلال سے، الہی آواز سکون اور امید کے پیغام میں سنی گئی۔ یہ بات جیکب کو بتائی گئی تھی جو اس کی روح کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرتی ہے -ایک نجات دہندہ۔ خوشی اور شکرگزاری کے ساتھ اس نے اس راستے کو ظاہر کرتے ہوئے دیکھا جس کے ذریعے وہ، ایک گنہگار، خدا کے ساتھ رفاقت کو بحال کیا جا سکتا تھا۔ اس کے خواب میں صوفیانہ سیڑھی یسوع کی نمائندگی کرتی تھی، جو خدا اور انسان کے درمیان رابطے کا واحد ذریعہ تھا۔

جمعرات

Machine Translated by Google

"پس یعقوب بیرسبع سے روانہ ہوا اور حاران کو گیا اور وہ ایک ایسی جگہ پر آیا جہاں اس نے رات گزاری کیونکہ سورج غروب ہو چکا تھا اور اس نے اس جگہ کے پتھروں میں سے ایک کو لے کر اپنے سر پر رکھا اور رکھ دیا۔ اور اس نے خواب دیکھا: اور دیکھو، زمین پر ایک سیڑھی رکھی گئی ہے، جس کی چوٹی آسمان تک پہنچی ہوئی ہے؛ اور دیکھو، خدا کے فرشتے اس پر چڑھتے اور اتر رہے ہیں۔" جنرل -28:10
12.

یہ وہی شخصیت ہے جس کا ذکر مسیح نے نتن ایل کے ساتھ اپنی گفتگو میں کیا، جب اُس نے کہا، ”تم آسمان کو کھلا ہوا، اور خُدا کے فرشتوں کو ابنِ آدم پر چڑھتے اور اُترتے ہوئے دیکھو گے“ (یوحنا ۔(1:51ارتداد میں، انسان خود کو خدا سے الگ کر لیتا ہے۔ زمین آسمان سے جدا کر دی گئی۔ ان کے درمیان خلیج کے ذریعے کوئی میل جول نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن مسیح کے ذریعے، زمین ایک بار پھر آسمان سے جڑ گئی ہے۔ اپنی خوبیوں کے ساتھ، مسیح نے اتھاہ گڑھے پر ایک پل بنایا جسے گناہ نے بنایا تھا، جس سے خدمت کرنے والے فرشتوں کو انسان کے ساتھ میل جول برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی۔ مسیح گرے ہوئے انسان کو، اس کی کمزوری اور ناامیدی میں، لامحدود طاقت کے منبع سے جوڑتا ہے۔

لیکن انسان کے ترقی کے خواب بے سود ہیں، انسانیت کی ترقی کے لیے تمام کوششیں بے سود ہیں، اگر وہ زوال پذیر نسل کے لیے امید اور مدد کے واحد ذریعہ کو چھوڑ دیں۔ ”ہر اچھا تحفہ اور ہر کامل تحفہ“ (یعقوب (1:17خُدا کی طرف سے آتا ہے۔ اس کے علاوہ کردار کی کوئی فضیلت نہیں ہے۔

(1گناہ پر قابو پانے کے لیے خدا کی طاقت کس شخص میں استعمال ہوتی ہے؟ 1کور ۔1:24

جواب: "ان کو جو بلائے گئے ہیں، یہودی اور یونانی، ہم ان کو مسیح، خدا کی قدرت کی منادی کرتے ہیں"۔

اور خدا کا واحد راستہ مسیح ہے۔ وہ کہتا ہے، ”راستہ، سچائی اور زندگی میں ہوں: کوئی بھی میرے ذریعے سے باپ کے پاس نہیں آتا“ (یوحنا ۔(14:6

جمعہ

"میں نے آپ کو ہمیشہ کی محبت سے پیار کیا ہے؛ میں نے آپ کو نرم شفقت سے بھی کھینچا ہے۔" جیر۔ ۔31:3

خُدا کا دل اپنے زمینی بچوں کے لیے موت سے زیادہ مضبوط محبت کے ساتھ ترستا ہے۔ اپنا بیٹا دے کر، اُس نے ایک ہی تحفہ میں ہم سب کو آسمان پر اُنڈیل دیا۔ نجات دہندہ کی زندگی، موت، اور شفاعت، فرشتوں کی خدمت، روح کی درخواستیں، باپ کا کام اور ان سب کے ذریعے، آسمانی مخلوق کی لامتناہی فکر، یہ سب انسان کے مخلصی کے حق میں درج ہیں۔ .

Machine Translated by Google

(1ہم خُدا کی اُس محبت کا کیا جواب دیں گے جو ہم نے مسیح میں ظاہر کیا ہے؟ دوم کور ۔17 ،15 ،5:14

:.A"مسیح کی محبت ہمیں مجبور کرتی ہے، ہمارا فیصلہ اس طرح کرتی ہے: کہ، اگر ایک سب کے لیے مرا، تو سب مر گئے۔ اور وہ سب کے لیے مرا، تاکہ جو زندہ رہتے ہیں وہ اپنے لیے نہیں، بلکہ اُس کے لیے جو جیتے ہیں۔ وہ مر گئے اور دوبارہ جی اُٹھے... اس لیے، اگر کوئی مسیح میں ہے، وہ ایک نئی تخلیق ہے: پرانی چیزیں ختم ہو چکی ہیں؛ دیکھو، سب چیزیں نئی ہو گئی ہیں۔"

اوہ، آئیے اس حیرت انگیز قربانی پر غور کریں جو ہمارے لیے کی گئی ہے!
آئیے ہم اپنے آپ کو اس محنت اور توانائی کی تعریف کرنے کا تجربہ کرنے دیں جو آسمان کھوئے ہوئے کی بازیابی کے لیے اور اسے باپ کے گھر واپس لانے کے لیے خرچ کر رہا ہے۔ صحیح عمل کے بہترین انعامات، جنت کی خوشی، فرشتوں کا معاشرہ، باپ اور اس کے بیٹے کی رفاقت اور محبت، ابدی زمانے میں ہماری تمام صلاحیتوں کی بلندی اور توسیع -کیا یہ طاقتور ترغیبات اور حوصلہ افزائی نہیں ہیں؟ ہم اپنے خالق اور نجات دہندہ کی محبت بھرے دل سے خدمت کریں؟

اور، دوسری طرف، گناہ کے خلاف سنائے جانے والے خُدا کے فیصلے، ناگزیر انتقام، ہمارے کردار کی تنزلی، اور آخری تباہی، ہمیں شیطان کی خدمت کے خلاف خبردار کرنے کے لیے خُدا کے کلام میں پیش کیے گئے ہیں۔

ہفتہ

"لیکن شریعت اس لیے آئی تاکہ گناہ زیادہ ہو؛ لیکن جہاں گناہ بہت زیادہ ہوا، وہاں فضل بھی بڑھ گیا؛ تاکہ جس طرح گناہ نے موت پر حکومت کی، اسی طرح فضل بھی راستبازی کے ذریعے یسوع مسیح، ہمارے خداوند کے وسیلے سے ہمیشہ کی زندگی تک حکومت کرے۔" رومیوں۔ ۔21 ،5:20

کیا ہم خدا کی رحمت پر غور نہ کریں؟ اس سے زیادہ وہ کیا کر سکتا تھا؟
آئیے ہم اپنے آپ کو اس کے ساتھ صحیح رشتے میں رکھیں جس نے ہم سے حیرت انگیز محبت کی ہے۔ آئیے ہم خود اپنے لیے فراہم کردہ ذرائع کا استعمال کریں تاکہ ہم اس کی شبیہہ میں تبدیل ہو جائیں، اور خدمت کرنے والے فرشتوں کے ساتھ رفاقت، باپ اور بیٹے کے ساتھ ہم آہنگی اور رفاقت کے لیے بحال ہو جائیں۔

(1خُدا ہم سے کیا چاہتا ہے کہ اُس نے ہماری نجات کے لیے جو ذرائع مہیا کیے ہیں اُن کے ساتھ کیا کریں؟
Rev. 22:17.

Machine Translated by Google

"A.: جو چاہے زندگی کا پانی مفت لے سکتا ہے۔"

2) بائبل کے مطابق، خُدا ہم سے ہماری نجات کے لیے اُس کے ساتھ تعاون کی توقع کیسے رکھتا ہے؟
فل۔ 2:12، 13۔

جواب: "خوف اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کرو؛ کیونکہ یہ خدا ہی ہے جو تم میں اپنی مرضی اور اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے۔"

Machine Translated by Google

سبق - 3توبہ

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 3ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "اس وقت سے یسوع نے منادی کرنا شروع کی اور کہنا شروع کر دیا، توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب ہے" میتھیو ۔4:17

اتوار

انسان خدا کے سامنے کیسے راستباز ہو سکتا ہے؟ ایک گنہگار کو نیک کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ یہ صرف مسیح کے ذریعے ہی ہے کہ ہم خُدا کے ساتھ، تقدس کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہم مسیح کے پاس کیسے آئیں گے؟ بہت سے لوگ وہی سوال پوچھ رہے ہیں جو پینتیکوست کے دن بھیڑ کی طرف سے پوچھا گیا تھا، جو گناہ کے قائل ہو کر پکارا، "ہم کیا کریں؟" پیٹر کے جواب کا پہلا لفظ تھا، "توبہ کرو۔" (اعمال ۔(2:38ایک اور وقت، تھوڑی دیر بعد، اس نے کہا، ''توبہ کرو... اور تبدیل ہو جاؤ تاکہ تمہارے گناہ منسوخ ہو جائیں۔'' (اعمال ۔(3:19

(1رب کی رحمت کون حاصل کرے گا؟ ثابت ۔28:13

جواب: "جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتا، لیکن جو ان کا اعتراف کرتا ہے اور چھوڑ دیتا ہے
رحم ملے گا"

توبہ میں گناہ کا غم، اور اس سے منہ موڑنا شامل ہے۔ ہم گناہ کو ترک نہیں کریں گے جب تک کہ ہم اس کے گناہ کو نہ دیکھیں۔ ہماری زندگیوں میں کوئی حقیقی تبدیلی نہیں آئے گی جب تک کہ ہم اپنے دلوں میں اُس سے منہ نہ موڑ لیں۔

بہت سے ایسے ہیں جو توبہ کی نوعیت کو نہیں سمجھتے۔ بہت سے لوگ گناہ کرنے پر غمگین ہیں، اور یہاں تک کہ ایک بیرونی اصلاح بھی کرتے ہیں، کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ ان کے برے اعمال خود پر مصیبت لے آئیں گے۔ لیکن بائبل کی نظر میں یہ توبہ نہیں ہے۔ وہ گناہ کے بجائے مصائب کا ماتم کرتے ہیں۔ یہ عیسو کا غم تھا جب اس نے دیکھا کہ پیدائشی حق اس سے ہمیشہ کے لیے کھو گیا ہے۔ بلعام، فرشتہ سے گھبرا گیا جو اس کے راستے میں کھینچی ہوئی تلوار کے ساتھ کھڑا تھا، اس نے اپنے قصور کو پہچان لیا کیونکہ وہ اپنی جان کھو سکتا تھا۔ لیکن گناہ کی کوئی حقیقی توبہ نہیں تھی، مقصد کی تبدیلی نہیں تھی، برائی سے نفرت نہیں تھی۔

یہودا اسکریوتی نے اپنے رب سے غداری کرنے کے بعد کہا: ”میں نے بے گناہوں کے خون کو دھوکہ دے کر گناہ کیا ہے۔ (متی ۔(27:4

Machine Translated by Google

اعتراف جرم کی مذمت کے خوفناک احساس اور فیصلے کے خوفناک وژن سے اس کی مجرم روح سے مجبور کیا گیا تھا۔ اُس کے ساتھ ہونے والے نتائج نے اُسے دہشت سے بھر دیا، لیکن کوئی گہرا، دل کو توڑنے والا پچھتاوا نہیں تھا، کیونکہ اُس نے خُدا کے بے عیب بیٹے کو دھوکہ دیا تھا، اور اسرائیل کے واحد مقدس کا انکار کیا تھا۔ فرعون، جب خدا کے فیصلوں کے تحت مصائب کا شکار تھا، مستقبل کی سزا سے بچنے کے لیے اپنے گناہ کو تسلیم کرتا تھا، لیکن جیسے ہی طاعون کے روکے ہوئے تھے، وہ اپنے آسمان کی طرف لوٹ گیا۔ ان سب نے گناہ کے نتائج پر افسوس کا اظہار کیا، لیکن خود گناہ سے غمگین نہیں ہوئے۔

(2انسان کے دل میں خدا کی روح کا کیا کام ہے؟ جو ۔16:8

A.:"جب وہ آئے گا، وہ گناہ کی دنیا کو قائل کرے گا۔"

لیکن جب دل خُدا کی روح کے اثر کے سامنے آ جائے گا، تو ضمیر بیدار ہو جائے گا، اور گنہگار کو خُدا کے مقدس قانون کی گہرائی اور تقدس کا کچھ پتہ چلے گا، جو آسمان اور زمین پر اُس کی حکومت کی بنیاد ہے۔ ”دنیا میں آنے والی روشنی ہر آدمی کو روشنی دیتی ہے“ (یوحنا (1:9روح کے خفیہ ایوانوں کو روشن کرتی ہے، اور اندھیرے کی چھپی ہوئی چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یقین دل و دماغ پر قبضہ کر لیتا ہے۔ گنہگار کو یہوواہ کے انصاف کا احساس ہوتا ہے، اور وہ دلوں کے تلاش کرنے والے کے سامنے، اپنے جرم اور ناپاکی میں ظاہر ہونے کی دہشت محسوس کرتا ہے۔ وہ خدا کی محبت، پاکیزگی کی خوبصورتی، پاکیزگی کی خوشی دیکھتا ہے۔ اسے امید ہے کہ وہ پاک ہو جائے گا، اور جنت کے ساتھ رابطہ بحال ہو جائے گا۔

پیر

(1سچی توبہ کے ثمرات کیا ہیں؟ دوم کور ۔11 ،7:10

A.:"خدائی دکھ توبہ کا کام کرتا ہے جو نجات کا باعث بنتا ہے، جس پر کسی کو افسوس نہیں ہوتا؛ لیکن دنیاوی غم موت کا باعث بنتا ہے۔ کیونکہ اس نے آپ کے اندر کتنی بے پروائی پیدا کی جو، خدا کے نزدیک، اداس کر دیے گئے تھے! کیسی معذرت!، کیا کیا غصہ، کیا خوف، کیا تمنا، کیا جوش، کیا انتقام! ہر چیز میں تم نے ظاہر کیا کہ تم اس کاروبار میں پاک ہو۔"

اپنے زوال کے بعد ڈیوڈ کی دعا گناہ کے لیے حقیقی دکھ کی نوعیت کو واضح کرتی ہے۔
اس کی توبہ مخلصانہ اور گہری تھی۔ اس کے جرم کو کم کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ فیصلے کے خطرے سے بچنے کی کوئی خواہش اس کی دعا کو متاثر نہیں کرتی تھی۔ داؤد نے اپنی خطا کی سنگینی کو دیکھا۔ اس نے اپنی روح کی آلودگی دیکھی۔ آپ سے نفرت ہے
گناہ اس نے نہ صرف گناہ کی معافی بلکہ دل کی پاکیزگی کے لیے بھی دعا کی۔
وہ تقدس کی خوشی کے لیے ترستا تھا، -اس کے ساتھ ہم آہنگی اور میل جول بحال کیا جائے۔

Machine Translated by Google

خدا یہ اس کی روح کی زبان تھی: (زبور - (2 ،32:1"مبارک ہے وہ جس کی بدکاری معاف ہو گئی، جس کے گناہ پر پردہ ڈال دیا گیا۔ مُبارک ہے وہ آدمی جس پر خُداوند کوئی بدکاری نہیں لگاتا اور اُس کی روح میں کوئی فریب نہیں ہے۔“

اے خدا، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اور اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق میری خطاؤں کو مٹا دے...

کیونکہ میں اپنے گناہوں کو جانتا ہوں، اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے...
مجھے زوفا سے پاک کر تو میں پاک ہو جاؤں گا۔ مجھے دھو لو، میں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا...
اے خدا، میرے اندر ایک پاکیزہ دل پیدا کر اور میرے اندر ایک غیر متزلزل روح کی تجدید کر۔
مجھے اپنی موجودگی سے دور نہ کر، اور نہ ہی اپنی روح القدس مجھ سے چھین لے۔
مجھے اپنی نجات کی خوشی بحال کر اور مجھے رضامندی کے ساتھ برقرار رکھ...
اے خُدا، میری نجات کے خُدا، مجھے خونی جرائم سے نجات دلا، اور میری زبان تیری صداقت کی تعریف کرے گی۔" (زبور 51:1-14)۔

اس طرح کی توبہ حاصل کرنا ہماری اپنی طاقت سے باہر ہے۔ یہ صرف مسیح سے حاصل کیا گیا ہے، جو آسمان پر چڑھا، اور انسانوں کو تحفہ دیا۔

(2مردوں کو کون توبہ کرتا ہے؟ کیا توبہ ہماری طرف سے آتی ہے یا ہمیں حاصل ہوتی ہے؟ اعمال ۔5:31

.:A"خدا نے، اپنے دائیں ہاتھ سے، اسے [یسوع] کو شہزادہ اور نجات دہندہ کے لیے بلند کیا، تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی دی جائے۔"

منگل

"جو میرے پاس آئے گا میں اسے کبھی نہیں نکالوں گا" جو۔ 6:37.

بالکل یہاں ایک نقطہ ہے جس پر بہت سے لوگ غلطیاں کرتے ہیں، اور اس وجہ سے وہ مدد حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں جو مسیح انہیں دینا چاہتا ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ مسیح کے پاس نہیں آ سکتے جب تک کہ وہ پہلے توبہ نہ کریں، اور یہ توبہ انہیں اپنے گناہوں کی معافی کے لیے تیار کرتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ سچی توبہ گناہوں کی معافی سے پہلے ہے۔ کیونکہ یہ صرف ٹوٹا ہوا اور پشیمان دل ہے جو ایک نجات دہندہ کی ضرورت محسوس کرے گا۔ لیکن کیا گنہگار کو یسوع کے پاس آنے سے پہلے توبہ کرنے تک انتظار کرنا چاہیے؟ کیا توبہ گناہگار اور نجات دہندہ کے درمیان رکاوٹ بن جائے گی؟

بائبل یہ نہیں سکھاتی کہ گنہگار کو مسیح کے الفاظ سننے سے پہلے توبہ کرنی چاہیے، ''میرے پاس آؤ، اے محنت کرنے والے اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، اور میں تمہیں آرام دوں گا'' (متی ۔(11:28یہ وہ خوبی ہے جو مسیح سے نکلتی ہے، جو حقیقی توبہ کی طرف لے جاتی ہے۔ پطرس نے بنی اسرائیل کے نام اپنے بیان میں اس موضوع کو واضح کیا،

جب اُس نے کہا، ”لیکن خُدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے اُسے شہزادہ اور نجات دہندہ ہونے کے لیے سرفراز کیا، تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی عطا کی جائے“ (اعمال ۔(5:31ہم ضمیر کو بیدار کرنے کے لیے مسیح کی روح کے بغیر اس سے زیادہ توبہ نہیں کر سکتے جتنا کہ ہمیں مسیح کے بغیر معاف کیا جا سکتا ہے۔

مسیح ہر اچھی تحریک کا منبع ہے۔ وہ واحد ہے جو دل میں گناہ کے خلاف دشمنی پید کر سکتا ہے۔ سچائی اور پاکیزگی کے بعد ہر خواہش، ہماری اپنی گنہگاری کا ہر یقین، اس بات کا ثبوت ہے کہ اس کی روح ہمارے دلوں میں کام کر رہی ہے۔

یسوع نے کہا تھا، ”اور جب میں زمین سے اُٹھایا جاؤں گا تو تمام لوگوں کو اپنی طرف کھینچوں گا۔“ (جو۔
۔(12:32مسیح کو دنیا کے گناہوں کے لیے مر کر نجات دہندہ کے طور پر گنہگار پر ظاہر ہونا چاہیے؛ اور جیسے ہی ہم کلوری کی صلیب پر خُدا کے برّے پر غور کرتے ہیں، نجات کا بھید ہمارے ذہنوں پر کھلنا شروع ہو جاتا ہے، اور خُدا کی نیکی ہمیں توبہ کی طرف لے جاتی ہے۔ گنہگاروں کے لیے مر کر، مسیح نے ایک ایسی محبت کا اظہار کیا جو ناقابلِ فہم ہے۔ اور جیسے ہی گنہگار اس محبت کو دیکھتا ہے، یہ دل کو نرم کرتا ہے، دماغ کو متاثر کرتا ہے، اور روح میں پشیمانی کو ابھارتا ہے۔

(1کیا مسیح کے علاوہ کوئی توبہ کر سکتا ہے؟ جو ۔15:5

:.A"میرے بغیر آپ کچھ نہیں کر سکتے۔"

یہ سچ ہے کہ مرد بعض اوقات اپنے گناہ بھرے طریقوں سے شرمندہ ہو جاتے ہیں، اور اپنی کچھ عادات کو بدل لیتے ہیں، اس سے پہلے کہ وہ یہ جان لیں کہ وہ مسیح کی طرف کھینچے جا رہے ہیں۔ لیکن جب بھی وہ اپنی اصلاح کی کوشش کرتے ہیں، صحیح کرنے کی مخلصانہ خواہش سے، یہ مسیح کی طاقت ہے جو انہیں کھینچ رہی ہے۔ جس کا اثر وہ لاشعوری طور پر روح پر کام کرتا ہے، ضمیر بیدار ہوتا ہے، اور بیرونی زندگی میں ترمیم ہوتی ہے۔ اور جب مسیح اُنہیں اپنی صلیب پر دیکھنے کے لیے کھینچتا ہے، اُس کو دیکھنے کے لیے جسے اُس کے گناہوں نے چھیدا ہے، حکم ضمیر میں ہوتا ہے۔ اُن کی زندگیوں کی برائی، اُن کی روح کی گہرائیوں میں جڑُے ہوئے گناہ اُن پر آشکار ہوتے ہیں۔ وہ مسیح کی راستبازی کے بارے میں کچھ سمجھنا شروع کر دیتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''گناہ کیا ہے کہ اپنے شکار کے فدیہ کے لیے ایسی قربانی کی ضرورت ہو؟ کیا یہ ساری محبت، یہ ساری تکلیفیں، یہ ساری ذلت اس لیے مانگتی تھی کہ ہم فنا نہ ہو جائیں، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پا سکیں؟

گنہگار اس محبت کے خلاف ہو سکتا ہے، وہ مسیح کی طرف متوجہ ہونے سے انکار کر سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ مزاحمت نہیں کرتا ہے، تو وہ یسوع کی طرف کھینچا جائے گا۔ نجات کے منصوبے کا علم آپ کی رہنمائی کرے گا۔

Machine Translated by Google

اپنے گناہوں کی توبہ میں صلیب کے دامن میں، جو خدا کے پیارے بیٹے کے مصائب کا باعث بنے۔

بدھ

"خُدا کی بھلائی وہی ہے جو آپ کو توبہ کی طرف لے جاتی ہے" روم۔ 2:4 (نظر ثانی شدہ اور تازہ ترین امریکی ترجمہ)۔

وہی الٰہی دماغ جو فطرت کی چیزوں پر کام کر رہا ہے، انسانوں کے دلوں سے بات کر رہا ہے، اور کسی ایسی چیز کے لیے ناقابلِ بیان آرزو پیدا کر رہا ہے جو ان کے پاس نہیں ہے۔ دنیا کی چیزیں تمہاری خواہش پوری نہیں کر سکتیں۔ خُدا کی روح اُن سے التجا کر رہی ہے کہ وہ اُن چیزوں کی تلاش کریں جو تنہا سکون اور آرام دے سکتی ہیں –مسیح کا فضل، پاکیزگی کی خوشی۔ مرئی اور پوشیدہ اثرات سے، ہمارا نجات دہندہ انسانوں کے ذہنوں کو گناہ کی غیر تسلی بخش لذتوں سے ان لامحدود برکات کی طرف کھینچنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے جو اس میں ان کی ہو سکتی ہیں۔ ان تمام روحوں کو، جو اس دنیا کے ٹوٹے ہوئے حوضوں سے پینے کی بے مقصد کوشش کر رہے ہیں، الہی پیغام کو مخاطب کیا گیا ہے، "جو سنتا ہے وہ کہے، آؤ! جو پیاسا ہے اسے آنے دو، اور جو چاہے زندگی کا پانی آزادانہ طور پر حاصل کرے۔" .(Rev. 22:17)

آپ، جو آپ کے دل میں اس دنیا سے بہتر چیز کی امید کر سکتے ہیں، اس خواہش کو اپنی روح کے لیے خدا کی آواز کے طور پر پہچانیں۔ اُس سے مانگیں کہ وہ آپ کو توبہ کرے، مسیح کو اُس کی لامحدود محبت میں، اُس کی کامل پاکیزگی میں آپ پر ظاہر کرے۔ نجات دہندہ کی زندگی میں، خدا کے قانون کے اصول –خدا اور انسان سے محبت –

بالکل مثالی تھے. احسان، خود قربانی محبت، اس کی روح کی زندگی تھی۔ اور جب ہم اُسے دیکھتے ہیں، جب ہمارے نجات دہندہ کی روشنی ہم پر پڑتی ہے، کہ ہم اپنے دلوں کی گنہگاری کو دیکھتے ہیں۔

(1جو خدا کی طرف سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں وہ اپنے آپ کو کیسا سمجھتے ہیں؟ لوک ۔18:10-14

A.: "دو آدمی عبادت کے لیے ہیکل میں گئے، ایک فریسی اور دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی نے کھڑے ہو کر اپنے ساتھ اس طرح دعا کی: اے خدا، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں، کیونکہ میں اس جیسا نہیں ہوں۔ دوسرے آدمی، بھتہ خور، ظالم اور زناکار؛ اور نہ ہی اس محصول لینے والے کی طرح۔ میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا ہوں اور جو کچھ میرے پاس ہوتا ہے اس کا دسواں حصہ دیتا ہوں، لیکن محصول لینے والا، دور کھڑا، آسمان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں اٹھاتا، بلکہ مارتا ہے۔ سینہ تان کر کہتا ہے کہ اے خدا مجھ پر رحم کر ایک گنہگار میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا نہ کہ وہ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا کرے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا کرے گا وہ بلند کیا جائے گا۔ "

Machine Translated by Google

ہم اپنے بارے میں سوچ سکتے ہیں، جیسا کہ نیکودیمس نے کیا تھا، کہ ہماری زندگی درست ہے، ہمارا اخلاق درست ہے، اور یہ سوچتے ہیں کہ ہمیں عام گنہگار کی طرح اپنے دلوں کو خُدا کے سامنے عاجز کرنے کی ضرورت نہیں ہے: لیکن جب مسیح کی روشنی ہماری روحوں کے اندر چمکتی ہے، ہم دیکھیں گے کہ ہم کتنے ناپاک ہیں۔ ہم محرکات کی خودغرضی، خُدا کے خلاف دشمنی، جس نے زندگی کے ہر عمل کو آلودہ کر دیا ہے جان لیں گے۔ تب ہم تسلیم کریں گے کہ ہماری اپنی راستبازی واقعی گندے چیتھڑوں کی طرح ہے، اور یہ کہ صرف مسیح کا خون ہی ہمیں گناہ کی آلودگی سے پاک کر سکتا ہے، اور ہمارے دلوں کو اس کی اپنی صورت پر تازہ کر سکتا ہے۔

خدا کے جلال کی ایک کرن، مسیح کی پاکیزگی کی ایک چمک، روح میں داخل ہوتی ہے، ہر داغ یا ناپاک کو دردناک طور پر الگ کرتی ہے، اور پتیوں نے انسانی کردار کی خرابیوں اور نقائص کو بے نقاب کیا ہے۔ یہ ناپاک خواہشات، دل کی بے وفائی، ہونٹوں کی نجاست کو ظاہر کرتا ہے۔ گنہگار کی بے وفائی کی حرکتیں، خُدا کے قانون کو باطل کرتی ہیں، اُس کے نظریہ کے سامنے آ جاتی ہیں، اور اُس کی روح خُدا کی روح کے تلاشی اثر کے تحت چھوتی اور متاثر ہوتی ہے۔ وہ مسیح کے پاکیزہ، بے داغ کردار کو دیکھتے ہی اپنے آپ سے نفرت کرتا ہے۔

جب دانیال نبی نے آسمانی رسول کو گھیرے ہوئے جلال کو دیکھا جو اس کے پاس بھیجا گیا تھا، تو وہ اپنی کمزوری اور ناکامی کے احساس سے مغلوب ہو گیا۔
حیرت انگیز منظر کے اثر کو بیان کرتے ہوئے، وہ کہتے ہیں، ''مجھ میں کوئی طاقت باقی نہیں رہی تھی۔ میرے چہرے کا رنگ بدل گیا اور بگڑ گیا، اور مجھ میں کوئی طاقت نہیں رہی" (ڈین. 10:8)۔اس طرح چھونے والی روح اپنی خود غرضی سے نفرت کرے گی، اپنی محبت سے نفرت کرے گی، اور مسیح کی راستبازی کے ذریعے دل کی پاکیزگی کی تلاش کرے گی جو خدا کے قانون اور مسیح کے کردار کے مطابق ہے۔

پولس کہتا ہے کہ ''جو راستبازی شریعت میں ہے'' -جہاں تک اس کے ظاہری اعمال کا تعلق تھا -وہ ''بے قصور'' تھا (فل 3:6)؛لیکن جب شریعت کے روحانی کردار کو پہچانا گیا تو اس نے اپنے آپ کو گنہگار پایا۔ قانون کے خط سے فیصلہ کیا گیا جیسے کہ لوگ اسے ظاہری زندگی پر لاگو کرتے ہیں، اس نے گناہ سے پرہیز کیا تھا۔ لیکن جب اس نے اپنے مقدس احکام کی گہرائی میں جھانکا، اور خود کو ویسا ہی دیکھا جیسا کہ خدا نے اسے دیکھا، تو وہ ذلت میں جھک گیا، اور اپنے جرم کا اعتراف کیا۔ وہ کہتا ہے، ''ایک بار، میں قانون کے بغیر جیتا تھا۔ لیکن جب حکم آیا تو گناہ زندہ ہو گیا اور میں مر گیا" (رومیوں 7:9)۔ جب اس نے شریعت کی روحانی نوعیت کو دیکھا، تو گناہ اس کے حقیقی گھناؤنے پن میں ظاہر ہوا، اور اس کی خود اعتمادی ختم ہو گئی۔

جمعرات

1)خدا کا فضل کس کو ملتا ہے؟ لوک 18:13، 14۔

Machine Translated by Google

:.A"محصول لینے والا، تاہم، دور کھڑا، آسمان کی طرف اپنی نگاہیں اٹھانا بھی نہیں چاہتا تھا، لیکن اپنا سینہ پیٹ کر کہتا تھا: اے خدا، مجھ پر رحم کر، ایک گناہگارا! میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ راستباز ٹھہرا ہوا تھا۔ اُس کے گھر کے لیے، نہ کہ اُس کے لیے؛ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا کرے گا وہ پست کیا جائے گا، اور جو اپنے آپ کو چھوٹا کرے گا اُسے بلند کیا جائے گا۔"

خدا تمام گناہوں کو یکساں حد تک نہیں سمجھتا۔ اس کے اندازے میں جرم کے درجات ہیں، جیسے انسان کے اندازے میں ہیں۔ لیکن یہ یا وہ غلط کام انسانوں کی نظر میں کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو، خدا کے نزدیک کوئی گناہ چھوٹا نہیں ہے۔ انسان کا فیصلہ جزوی، نامکمل ہے۔ لیکن خدا ہر چیز کی قدر کرتا ہے جیسا کہ وہ واقعی ہیں۔ شرابی کو حقیر سمجھا جاتا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا گناہ اسے جنت سے خارج کر دے گا۔ جبکہ غرور، خود غرضی اور لالچ تقریباً ہمیشہ ملامت کے بغیر گزر جاتے ہیں۔ لیکن یہ خُدا کے لیے خاص طور پر ناگوار گناہ ہیں۔ کیونکہ وہ اس کے کردار کے احسان کے خلاف ہیں، اس خود انکاری محبت کے خلاف ہیں جو کہ کائنات کا ماحول ہے۔ جو ان سنگین گناہوں میں سے کسی میں پڑ جاتا ہے وہ اپنی شرمندگی اور غربت اور مسیح کے فضل کی اپنی ضرورت کا احساس حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن مغروروں کو کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی، اور اس لیے اپنے دلوں کو مسیح اور ان لامحدود نعمتوں کے خلاف بند کر دیتے ہیں جو وہ دینے کے لیے آیا تھا۔

غریب محصول لینے والا جس نے دعا کی، "اے خدا، مجھ پر رحم کر، ایک گنہگار!" (لوقا ،18:13) وہ اپنے آپ کو ایک بہت ہی شریر آدمی سمجھتا تھا، اور دوسروں نے اسے اسی روشنی میں دیکھا۔ لیکن اس نے اپنی ضرورت محسوس کی، اور اپنے جرم اور شرمندگی کے بوجھ کے ساتھ وہ خدا کے سامنے آیا، اس کی رحم کی درخواست کی۔ اُس کا دل خُدا کی روح کے لیے کھلا تھا کہ وہ اپنا فضل کام کرے، اور اُسے گناہ کی طاقت سے نجات دے۔ فریسی کی مغرور اور خود راست دعا نے ظاہر کیا کہ اس کا دل روح القدس کے اثر سے بند تھا۔ خُدا سے دوری کی وجہ سے، اُسے خدائی پاکیزگی کے کمال کے برعکس اپنی آلودگی کا کوئی احساس نہیں تھا۔ اس نے کوئی ضرورت محسوس نہیں کی، اور اسے کچھ نہیں ملا۔

اگر آپ اپنے گناہ کو دیکھتے ہیں، تو بہتر ہونے کی امید نہ رکھیں۔ بہت سے ایسے ہیں جو سوچتے ہیں کہ وہ مسیح کے پاس آنے کے لیے کافی اچھے نہیں ہیں۔ کیا آپ اپنی کوششوں سے بہتر بننے کی امید کرتے ہیں؟ "کیا حبشی اپنی کھال بدل سکتا ہے یا چیتا اپنے دھبے بدل سکتا ہے؟ تب تم نیکی کر سکتے تھے، حالانکہ تم بُرائی کرنے کے عادی تھے۔" (یر.

.(13:23ہماری مدد صرف اللہ ہی میں ہے۔ ہمیں مضبوط ترغیبات، بہتر مواقع، یا پاکیزہ مزاج کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ ہم خود کچھ نہیں کر سکتے۔ ہمیں مسیح کے پاس اسی طرح آنا چاہیے جیسے ہم ہیں۔

Machine Translated by Google

(2کیا وہ شخص جو خدا کی تنبیہات کو نظر انداز کرتے ہوئے گناہ پر قائم رہتا ہے، اس کے حق میں رہتا ہے؟ ہیب ۔27 ،10:26

جواب: "کیونکہ اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، سچائی کا علم حاصل کرنے کے بعد، گناہوں کے لیے کوئی قربانی باقی نہیں رہتی، بلکہ فیصلے اور جلتی ہوئی آگ کی ایک خاص خوفناک توقع، جو ہمارے مخالفوں کو کھا جائے گی۔"

لیکن کوئی بھی اپنے آپ کو یہ سوچ کر دھوکہ نہ دے کہ خُدا اپنی عظیم محبت اور رحمت میں اُن لوگوں کو بھی بچا لے گا جو اُس کے فضل کو مسترد کرتے ہیں۔ گناہ کی زیادتی کا اندازہ صلیب کی روشنی میں ہی لگایا جا سکتا ہے۔ جب مرد اصرار کرتے ہیں کہ خدا گنہگار کو نکالنے کے لئے بہت اچھا ہے، تو انہیں کلوری کی طرف دیکھو۔ یہ اس لیے تھا کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا ذریعہ نہیں تھا جس سے انسان کو بچایا جا سکتا، کیونکہ اس قربانی کے بغیر نسل انسانی کے لیے گناہ کی ناپاک طاقت سے بچنا، اور مقدس ہستیوں کے ساتھ میل جول کا بحال ہونا ناممکن تھا۔ روحانی زندگی کے دوبارہ حصہ لینے والے - یہ اس کی وجہ سے تھا کہ مسیح نے نافرمانوں کے قصور کو اپنے اوپر لے لیا، اور گنہگاروں کی جگہ دکھ اٹھائے۔ خدا کے بیٹے کی محبت، مصائب اور موت سب گناہ کی خوفناک وسعت کی گواہی دیتے ہیں، اور یہ اعلان کرتے ہیں کہ مسیح کے سامنے روح کے سپرد کرنے کے علاوہ اس کی طاقت سے کوئی فرار نہیں، بہتر زندگی کی کوئی امید نہیں۔

(3جو کچھ یسوع نے تمثیل میں سکھایا اس کے مطابق، ان لوگوں کا کیا ہوگا جو خدا کی مرضی کو جانتے تھے اور مسلسل اطاعت کرنے سے انکار کرتے تھے؟ لوک .12:47

جواب: "جس بندے نے اپنے رب کی مرضی کو جانا اور اپنے آپ کو تیار نہیں کیا اور نہ ہی اس کی مرضی کے مطابق کیا، اس کو بہت سی کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔"

توبہ کرنے والے بعض اوقات یہ کہہ کر اپنے آپ کو عذر کرتے ہیں کہ مسیحیوں کا دعویٰ کیا جاتا ہے، ''میں ان جیسا ہی اچھا ہوں۔ وہ اپنے طرز عمل میں مجھ سے زیادہ خودغرض، پرہیزگار، یا محتاط نہیں ہیں۔ وہ خوشی اور خودغرضی کو اتنا ہی پسند کرتے ہیں جتنا میں کرتا ہوں۔"
اس طرح وہ دوسروں کی غلطیوں کو اپنے فرض سے غفلت کا بہانہ بناتے ہیں۔ لیکن دوسروں کے گناہوں اور عیبوں کو کوئی معاف نہیں کرتا۔ کیونکہ خُداوند نے ہمیں ناقص انسانی نمونہ نہیں دیا۔ خدا کا بے عیب بیٹا دیا گیا تھا۔

ہماری مثال کے طور پر، اور جو لوگ دعویٰ کرنے والے عیسائیوں کے غلط طریقے کی شکایت کرتے ہیں وہ ہیں جن کو بہتر زندگی گزارنے اور اعلیٰ مثالوں کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اگر اُن کا اِس قدر بلند تصور ہے کہ ایک مسیحی کو کیا ہونا چاہیے، تو کیا اُن کا اپنا گناہ بہت بڑا نہیں ہے؟ وہ جانتے ہیں کہ کیا صحیح ہے، پھر بھی وہ اسے کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

جمعہ

"آج اگر تم اُس کی آواز سنتے ہو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو" عبرانیوں ۔4:7

تاخیر سے محتاط رہیں۔ اپنے گناہوں کو ترک کرنے، اور یسوع کے ذریعے دل کی پاکیزگی حاصل کرنے کے کام کو ملتوی نہ کریں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہزاروں پر ہزاروں غلط ہو گئے ہیں، ان کے ابدی نقصان کا۔ میں یہاں زندگی کی اختصار اور غیر یقینی صورتحال پر نہیں رہوں گا۔ لیکن ایک خوفناک خطرہ ہے -ایک خطرہ کافی حد تک سمجھ میں نہیں آیا -

خدا کی روح القدس کی التجا کرنے والی آواز کا جواب دینے میں تاخیر کرنے میں، گناہ کی زندگی کا انتخاب کرنا؛ کیونکہ اس طرح کی تاخیر اس کی نمائندگی کرتی ہے۔ گناہ، اگرچہ اسے چھوٹا سمجھا جا سکتا ہے، صرف لامحدود نقصان کے خطرے پر ہی پالا جا سکتا ہے۔ جس پر ہم قابو نہیں پاتے، وہ ہم پر غالب آئے گا، اور ہماری تباہی لائے گا۔

آدم اور حوا نے اپنے آپ کو اس بات پر قائل کیا کہ حرام پھل کھانے جیسی چھوٹی سی بات بھی ایسے سنگین نتائج کا باعث نہیں بن سکتی جیسا کہ خدا نے اعلان کیا تھا۔ لیکن یہ چھوٹا سا نقطہ خدا کے مقدس اور غیر متغیر قانون کی خلاف ورزی تھی، اور اس نے انسان کو خدا سے الگ کر دیا اور ہماری دنیا پر ناقابل بیان موت اور لعنت کے سیلاب کے دروازے کھول دیئے۔ زمانے کے بعد زمین سے مسلسل رونے کی آواز نکلی ہے اور انسان کی نافرمانی کے نتیجے میں ساری مخلوق کراہ رہی ہے اور درد میں ایک ساتھ گھوم رہی ہے۔ یہاں تک کہ آسمان نے بھی آپ کے خلاف بغاوت کے اثرات کو محسوس کیا ہے۔

خدا کلوری الہی قانون کی خلاف ورزی کا کفارہ ادا کرنے کے لیے درکار زبردست قربانی کی یادگار کے طور پر کھڑا ہے۔ آئیے ہم اپنے آپ کو گناہ کو معمولی چیز نہ سمجھنے دیں۔

ہر خطا کا عمل، مسیح کے فضل کی ہر کوتاہی یا رد، اپنے آپ پر ردِ عمل ظاہر کر رہا ہے، دل کو سخت کر رہا ہے، ارادے کو خراب کر رہا ہے، سمجھ کو کمزور کر رہا ہے، اور نہ صرف آپ کو کم کرنے کی طرف مائل کر رہا ہے، بلکہ نرمی کو کم کرنے کے قابل بنا رہا ہے۔ خدا کے روح القدس کے ساتھ التجا کریں۔

بہت سے لوگ پریشان ضمیر کو یہ سوچ کر پرسکون کر رہے ہیں کہ وہ جب چاہیں برائی کا رخ بدل سکتے ہیں۔ جو رحمت کی دعوتوں کو روشنی دے سکے اور پھر بھی متاثر ہوتے رہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ روحِ فضل سے شکایت کرنے کے بعد، شیطان کی طرف اپنا اثر و رسوخ ڈالنے کے بعد، خوفناک مشکل کے وقت وہ اپنا راستہ بدل سکیں گے۔ لیکن یہ اتنی آسانی سے حاصل نہیں ہوتا۔ تجربے، زندگی کی تعلیم نے کردار کو اس قدر مکمل طور پر ڈھالا ہے کہ پھر بہت کم لوگ یسوع کی شبیہ کو حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

یہاں تک کہ ایک برے کردار کی خاصیت، ایک گناہ کی خواہش، جو مسلسل پالی جاتی ہے، آخرکار انجیل کی تمام طاقت کو بے اثر کر دے گی۔ ہر گناہ کی تسکین روح کی خُدا سے نفرت کو مضبوط کرتی ہے۔ جو آدمی ضدی کفر، یا الٰہی سچائی سے بے حسی کا اظہار کرتا ہے، وہ صرف وہی کاٹ رہا ہے جو اس نے خود بویا تھا۔ تمام بائبل میں برائی کے ساتھ کھیلنے کے بارے میں عقلمند آدمی کے الفاظ سے زیادہ کوئی سخت انتباہ نہیں ہے، کہ گنہگار "اپنے گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائے گا" (امثال ۔5:22)

مسیح ہمیں گناہ سے نجات دلانے کے لیے تیار ہے، لیکن وہ اپنی مرضی پر مجبور نہیں کرتا؛ اور اگر مسلسل سرکشی سے اپنی مرضی مکمل طور پر برائی پر مرتکب ہو جائے اور ہم آزاد ہونے کی خواہش نہ رکھیں، اگر ہم اس کے فضل کو قبول نہ کریں تو وہ اور کیا کر سکتا ہے؟

ہم نے اپنے آپ کو اس کی محبت کو مسترد کر کے خود کو تباہ کر دیا ہے۔ ”دیکھو، اب بہترین وقت ہے، دیکھو، اب نجات کا دن ہے“ ”آج اگر تم اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو“ (II . Cor. 6:2؛ Heb. 3:7، 8)

مراقبہ کرنا:

کیا آپ چاہتے ہیں کہ مسیح آج آپ کو گناہ سے آزاد کرے؟

ہفتہ

(1ہمیں اپنے دلوں کو صاف کرنے کے کام میں خدا کے ساتھ کس طرح تعاون کرنا چاہئے؟
مکا ۔3:19

A:"پرجوش بنو اور توبہ کرو۔"

"انسان باہر کی طرف دیکھتا ہے، لیکن خداوند دل کو دیکھتا ہے" ،(I Sam. 16:7)انسانی دل، خوشی اور آنسوؤں کے متضاد جذبات کے ساتھ، ایک باغی اور گمراہ دل، جس میں بہت زیادہ ناپاکی رہتی ہے اور غلط فہمی وہ آپ کے مقاصد، آپ کے اپنے ارادوں اور مقاصد کو جانتا ہے۔ اپنی روح کے ساتھ اس کے پاس جاؤ جیسا کہ یہ ہے.

زبور نویس کی طرح، اپنی کوٹھڑیوں کو ہر دیکھنے والی آنکھ کے لیے کھلا پھینکیں، یہ کہتے ہوئے، "مجھے تلاش کر، اے خدا، اور میرے دل کو جان، مجھے آزما اور میرے خیالات جان۔ دیکھو کہ کیا مجھ میں کوئی بُری راہ ہے، اور مجھے ابدی راہ پر لے چلو۔"
(پی ایس ۔(139:23، 24

بہت سے لوگ ایک فکری مذہب کو قبول کرتے ہیں، ایک قسم کی مہربانی، جب ان کے دل صاف نہیں ہوتے ہیں۔ آپ کی یہ دعا رہنے دو، "اے خدا، مجھ میں ایک پاک اور پاکیزہ دل پیدا کر۔

Machine Translated by Google

میرے اندر ایک غیر متزلزل روح کی تجدید کرو" (زبور ۔51:10)اپنی جان کے ساتھ ایمانداری سے پیش آؤ۔ اتنے ہی سنجیدہ، ثابت قدم رہو، جتنے کہ تم ہوتے اگر تمہاری اپنی فانی زندگی داؤ پر لگی ہو۔ یہ خدا اور آپ کی اپنی جان کے درمیان طے ہونے والا معاملہ ہے، جو ہمیشہ کے لیے طے ہے۔ ایک متوقع امید اور اس سے زیادہ کچھ بھی اس کی بربادی ثابت نہیں ہوگا۔

بہت دعا کے ساتھ خدا کے کلام کا مطالعہ کریں۔ یہ کلام آپ کے سامنے، خُدا کی شریعت اور مسیح کی زندگی میں، پاکیزگی کے عظیم اصولوں کو پیش کرتا ہے، جن کے بغیر "کوئی آدمی خُداوند کو نہیں دیکھ سکتا" (عبرانیوں ۔12:14)یہ گناہ کا قائل ہے؛ یہ مکمل طور پر نجات کا راستہ ظاہر کرتا ہے۔ اُس پر دھیان دیں، جیسے خُدا کی آواز آپ کی روح سے بات کرتی ہے۔

جیسے ہی آپ گناہ کی شدت کو دیکھتے ہیں، جیسے ہی آپ خود کو دیکھتے ہیں جیسے آپ واقعی ہیں -
مایوسی میں مت دینا. مسیح گنہگاروں کو بچانے کے لیے آیا تھا۔ ہمیں خدا کو اپنے ساتھ ملانے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن: اوہ، حیرت انگیز محبت! خُدا مسیح میں ہے ''دنیا کو اپنے ساتھ ملا رہا ہے" ۔(II Cor. 5:19)وہ اپنی نرم محبت سے اپنے گناہ گار بچوں کے دلوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کوئی بھی زمینی باپ اپنے بچوں کی غلطیوں اور غلطیوں پر اتنا صبر نہیں کر سکتا جتنا کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو وہ بچانا چاہتا ہے۔

کوئی بھی فاسق سے زیادہ نرمی سے درخواست نہیں کر سکتا تھا۔ انسان کے ہونٹوں نے آوارہ کے لیے اس سے زیادہ نرم التجا کا اظہار کبھی نہیں کیا، اس کے تمام وعدے، اس کی تنبیہیں، ناقابل بیان محبت کی آہوں کے سوا کچھ نہیں۔

(2کیا یسوع کسی بھی گناہ، بڑے یا چھوٹے، تمام گنہگاروں سے معافی حاصل کر سکتا ہے؟ اعمال ۔21 ،39 ،2:38

جواب: "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے...کیونکہ یہ وعدہ آپ، آپ کے بچوں اور جتنے بھی خُدا، ہمارا خُداوند، پکارتا ہے" سے متعلق ہے۔ "اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔"

جب شیطان آپ کو بتانے آتا ہے کہ آپ بہت بڑے گنہگار ہیں، تو اپنے نجات دہندہ کی طرف دیکھیں، اور اس کی خوبیوں کے بارے میں بات کریں۔ جو چیز آپ کی مدد کرے گی وہ ہے اس کے نور کی طرف دیکھنا۔ اپنے گناہ کو تسلیم کریں، لیکن دشمن کو بتائیں کہ "مسیح یسوع گنہگاروں کو بچانے کے لیے دنیا میں آیا" 1)تیم. ،(1:15اور یہ کہ آپ اس کی بے مثال محبت سے بچ سکتے ہیں۔ یسوع نے شمعون سے دو قرض داروں کے بارے میں سوال کیا۔ ایک نے اپنے آقا کے ذمے تھوڑی سی رقم واجب الادا تھی، اور دوسرے پر بڑی رقم تھی۔ لیکن اس نے ان دونوں کو معاف کیا، اور مسیح نے شمعون سے پوچھا کہ کون سا قرض دار اپنے مالک سے زیادہ پیار کرے گا۔ شمعون نے جواب دیا، "وہ جس نے سب سے زیادہ معاف کیا" (لوقا ۔7:43)ہم بہت بڑے گنہگار تھے، لیکن مسیح اس لیے مرا تاکہ ہمیں معاف کیا جائے۔ اس کی قربانی کی خوبیاں ہیں۔

Machine Translated by Google

ہماری طرف سے باپ کو پیش کرنے کے لیے کافی ہے۔ جن کو اس نے سب سے زیادہ معاف کیا ہے وہ اس سے سب سے زیادہ پیار کریں گے، اور اس کی عظیم محبت اور لامحدود قربانی کے لئے اس کی تعریف کرنے کے لئے اس کے تخت کے قریب ہوں گے۔ یہ تب ہوتا ہے جب ہم مکمل طور پر سمجھتے ہیں۔

خدا کی محبت کہ ہم گناہ کے گناہ کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ جب ہم اُس زنجیر کی لمبائی کو دیکھتے ہیں جو ہمارے لیے رکھی گئی ہے، جب ہم اُس لامحدود قربانی کے بارے میں کچھ سمجھتے ہیں جو مسیح نے ہماری طرف سے کی تھی، تو ہمارے دل نرمی اور پشیمانی میں پگھل جاتے ہیں۔

Machine Translated by Google

سبق - 4اعتراف

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 4ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "میں نے آپ کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا اور میں نے اپنی برائی نہیں چھپائی۔ مَیں نے کہا، مَیں رب کے سامنے اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا۔ اور آپ نے میرا گناہ معاف کر دیا۔"
زبور ۔32:5

اتوار

"جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے وہ کبھی فلاح نہیں پائے گا۔ لیکن جو اُن کا اقرار کرتا ہے اور اُن کو ترک کر دیتا ہے اُس پر رحم کیا جائے گا" (vorP. ۔(28:13

خدا کی رحمت حاصل کرنے کی شرائط سادہ، منصفانہ اور معقول ہیں۔ خُداوند ہم سے کوئی تکلیف دہ کام کرنے کا مطالبہ نہیں کرتا ہے تاکہ ہم گناہ کی معافی حاصل کر سکیں۔ ہمیں لمبے اور تھکے ہوئے حج کرنے کی ضرورت نہیں ہے، یا آسمان کے خدا کے حضور اپنی روحوں کی تعریف کرنے کے لیے، یا اپنی خطا کا کفارہ دینے کے لیے دردناک تپسیا کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن جو اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے اور ترک کرتا ہے اس پر رحم کیا جائے گا۔

رسول کہتا ہے، "ایک دوسرے کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو، اور ایک دوسرے کے لیے دعا کرو، تاکہ تم شفا پاؤ" (یعقوب ۔(5:16خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں، جو اکیلا ہی آپ کو معاف کر سکتا ہے، اور آپ کی غلطیوں کو ایک دوسرے سے۔ اگر آپ نے اپنے دوست یا پڑوسی کو ناراض کیا ہے، تو آپ کو اپنی غلطی کو تسلیم کرنا چاہیے، اور یہ اس کا فرض ہے کہ وہ آپ کو آزادانہ طور پر معاف کرے۔ پھر آپ کو خدا سے معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ جس بھائی کو آپ نے تکلیف دی ہے وہ رب کی ملکیت ہے، اور اسے تکلیف دے کر آپ نے اپنے خالق اور نجات دہندہ کے خلاف گناہ کیا ہے۔ مقدمہ واحد سچے ثالث، ہمارے عظیم سردار کاہن کے سامنے لایا جاتا ہے، جو "ہر چیز میں ہماری طرح آزمایا گیا، پھر بھی بغیر گناہ کے" اور جو "ہماری کمزوریوں پر ہمدردی کرنے کے قابل ہے" (عبرانیوں ، (4:15اور ہمیں بدی کے ہر داغ سے پاک کرنے کے قابل ہے۔

(1جب داؤد نے اپنے گناہ کا اقرار کیا تو خدا نے اس سے کیا وعدہ کیا؟ IIسام. ۔12:13

:.A"پھر داؤد نے ناتن سے کہا: میں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ناتن نے داؤد سے کہا، "رب نے تیرے گناہ کو بھی چھیدا ہے۔ تم نہیں مرو گے۔"

پیر

(1انسان کے لیے خدا کے قبول ہونے کی کیا شرط ہے؟ ۔II Cro 7:14

:.A"اور اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے پکارے جاتے ہیں، اپنے آپ کو فروتن کریں گے، دعا کریں گے، اور میرے چہرے کو تلاش کریں گے، اور اپنی بُری راہوں سے باز آئیں گے، تو میں آسمان سے سنوں گا، اور
میں ان کے گناہوں کو معاف کروں گا، اور میں ان کی زمین کو شفا بخشوں گا۔"

Machine Translated by Google

جن لوگوں نے اپنے گناہوں کے اعتراف میں اپنی جانوں کو خدا کے سامنے جھکا نہیں دیا انہوں نے قبولیت کی پہلی شرط پوری نہیں کی۔ اگر ہم اس توبہ کا تجربہ نہیں کرتے ہیں جس سے توبہ کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے میں، اپنی بے انصافی سے نفرت کرتے ہوئے، روح کی حقیقی تذلیل اور روح کی ٹوٹ پھوٹ نہیں ہے، تو ہم کبھی بھی گناہ کی معافی کے لیے صحیح معنوں میں تلاش نہیں کرتے؛ اور اگر ہم کبھی نہیں ڈھونڈتے، تو ہم کبھی بھی خدا کے ساتھ امن نہیں پاتے۔ ہمارے پاس پچھلے گناہوں کی معافی نہ ہونے کی واحد وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے دلوں کو عاجزی کرنے اور کلمہ حق کی شرائط پر آمادہ نہیں ہوتے۔ اس سلسلے میں خصوصی ہدایات دی جاتی ہیں۔ گناہ کا اقرار، خواہ سرکاری ہو یا نجی، مخلصانہ اور آزادانہ اظہار ہونا چاہیے۔ اسے شرمندگی سے گنہگار سے نہیں چھیننا چاہیے۔ یہ ایک غیر سنجیدہ اور لاپرواہی سے نہیں کیا جانا چاہئے، یا ان لوگوں پر مجبور نہیں کیا جانا چاہئے جو گناہ کے خوفناک کردار کو سمجھنے کا احساس نہیں رکھتے ہیں. وہ اعتراف جو روح کی گہرائیوں کا بوجھ نہیں لاتعداد ہمدردی کے خدا تک رسائی حاصل کرتا ہے۔ زبور نویس کہتا ہے، ”خُداوند ٹوٹے دل والوں کے قریب ہے اور روح میں مظلوموں کو بچاتا ہے“ (زبور ۔34:18)

منگل

(1ہمیں کیا اعتراف کرنا چاہئے؟ لیو ۔5:5

A.:"لہذا، یہ ہو گا کہ، اگر وہ ان چیزوں میں سے کسی ایک کا قصوروار ہے، تو وہ اس کا اعتراف کرے گا جس میں اس نے گناہ کیا ہے۔"

سچا اقرار ہمیشہ ایک مخصوص کردار کا ہوتا ہے، اور خاص گناہوں کو پہچانتا ہے۔
وہ اس نوعیت کے ہو سکتے ہیں کہ انہیں صرف خدا کے پاس لایا جائے۔ وہ غلطیاں ہو سکتی ہیں جن کا اعتراف ان افراد کے سامنے کرنا چاہیے جنہیں ان کے ذریعے نقصان پہنچا ہے۔ یا وہ عوامی کردار کے ہو سکتے ہیں، اور پھر انہیں عوامی طور پر اعتراف کرنا چاہیے۔
لیکن ہر اقرار قطعی اور حد تک ہونا چاہیے، انہی گناہوں کو تسلیم کرتے ہوئے جن کے آپ قصوروار ہیں۔

سموئیل کے زمانے میں بنی اسرائیل نے خدا سے منہ موڑ لیا۔ وہ گناہ کے نتائج بھگت رہے تھے کیونکہ انہوں نے خدا پر اپنا ایمان کھو دیا تھا، قوم کی قیادت کرنے کے لیے اس کی طاقت اور حکمت کی سمجھ کھو دی تھی، اس کے مقصد کا دفاع کرنے اور اسے ثابت کرنے کی اس کی صلاحیت پر اپنا اعتماد کھو دیا تھا۔ انہوں نے کائنات کے عظیم حکمران سے منہ موڑ لیا، اور اپنے اردگرد کی قوموں کی طرح حکومت کرنا چاہتے تھے۔ امن حاصل کرنے سے پہلے، انہوں نے یہ مخصوص اعتراف کیا: ”ہم اپنے تمام گناہوں میں اپنے لیے بادشاہ مانگنے کی برائی شامل کرتے ہیں“ (1 سام ۔12:19)وہی گناہ جس کا انہیں یقین تھا اس کا اعتراف کرنا پڑا۔ ان کی ناشکری نے ان کی روحوں پر ظلم کیا اور انہیں خدا سے جدا کر دیا۔

"میں نے تیرے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا، اور میں نے اپنی برائی کو نہیں چھپایا۔ مَیں نے کہا، ”مَیں رب کے سامنے اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا۔ اور تُو نے میرے گناہ کی برائی کو معاف کر دیا" زبور
32:5۔

بدھ

Machine Translated by Google

(1اعتراف کے بعد کیا ہونا چاہیے؟ ثابت ۔28:13

ج: ”جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتا، لیکن جو اقرار کرتا ہے اور انہیں چھوڑ دیتا ہے اس پر رحم کیا جائے گا۔“

سچی توبہ اور اصلاح کے بغیر اقرار خدا کے نزدیک قابل قبول نہیں ہوگا۔ زندگی میں فیصلہ کن تبدیلیاں ہونی چاہئیں۔ ہر وہ چیز جو خدا کے لیے ناگوار ہو اسے ایک طرف رکھ دینا چاہیے۔
یہ گناہ کے لیے حقیقی غم کا نتیجہ ہو گا۔ جو کام ہمیں اپنی طرف سے کرنا ہے وہ ہمارے سامنے پوری طرح سے رکھا گیا ہے: "اپنے آپ کو دھوئیں، پاک صاف ہو جائیں، اپنے اعمال کی برائی کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کر دیں۔ برائی کرنا چھوڑ دو. اچھا کرنا سیکھو؛ انصاف کے لیے حاضر ہونا، ظالم کی سرزنش کرنا؛ یتیموں کے حقوق کا دفاع کرو، بیواؤں کی حمایت کرو" (یسعیٰ ۔(17 ،1:16"اگر شریر گروی کو بحال کرے، اور چوری کی واپسی کرے، اور زندگی کے قوانین پر چلتا ہے، بغیر بدکاری کے، وہ یقینی طور پر زندہ رہے گا؛ نہیں مرے گا" (حزقی ۔(33:15پولس توبہ کے کام کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتا ہے: ”کیونکہ تم میں جو خُدا کے مطابق غمگین تھے، اِس بات کی کتنی فکر نہیں ہوئی! کیا دفاع، کیا غصہ، کیا خوف، کیا تڑپ، کیا جوش، کیسا حق! ان تمام باتوں سے آپ ثابت کرتے ہیں کہ آپ اس کاروبار میں پاک ہیں" ۔(II Cor. 7:11)

(2جو لوگ اپنی بُری راہوں سے باز آتے ہیں اُن کو کیا برکت ملے گی؟ ۔22 ،Eze 18:21

:.A"لیکن اگر شریر اپنے تمام گناہوں سے باز آجائے، اور میرے تمام قوانین پر عمل کرے، اور راستبازی اور انصاف کے ساتھ کام کرے، وہ یقیناً زندہ رہے گا۔ نہیں مرے گا. اُس نے جتنے بھی گناہ کیے اُن میں سے اُس کے خلاف کوئی یاد نہ رہے گا۔ وہ اس راستبازی سے زندہ رہے گا جس پر اس نے عمل کیا ہے۔"

جمعرات

(1آج لوگوں کو سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟ اپو ۔3:17

:.A"آپ کہتے ہیں: میں امیر ہوں، اور میں غنی ہوں، اور میرے پاس کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ اور تم نہیں جانتے کہ تم بدبخت اور دکھی اور غریب اور اندھے اور ننگے ہو۔

جب گناہ نے اخلاقی تصورات کو خاموش کر دیا ہے، تو برائی کرنے والا اپنے کردار کے نقائص کو نہیں سمجھتا، اور نہ ہی اس کی برائی کی شدت کو سمجھتا ہے۔ اور جب تک کہ وہ روح القدس کی سزا دینے والی طاقت کے سامنے نہیں آتا، وہ اپنے گناہ سے جزوی اندھا پن میں رہتا ہے۔ ان کے اعترافات مخلصانہ اور پرعزم نہیں ہیں۔ اپنے ہر جرم کے اعتراف کے لیے وہ اپنے راستے کے عذر میں ایک عذر جوڑتا ہے، یہ اعلان کرتا ہے کہ اگر یہ کچھ خاص حالات نہ ہوتے تو وہ یہ یا وہ کام نہ کرتا، جس کے لیے اسے ملامت کی جاتی ہے۔

آدم اور حوا کے ممنوعہ پھل کھانے کے بعد، وہ شرم اور دہشت کے احساس سے مغلوب ہو گئے۔ سب سے پہلے، اس کی واحد سوچ یہ تھی کہ اپنے گناہ کو کیسے معاف کیا جائے، اور موت کی خوفناک سزا سے کیسے بچ جائے۔ جب خُداوند نے اُس سے اُس کے گناہ کے بارے میں سوال کیا، تو آدم نے جواب دیا، جزوی طور پر خُدا پر اور کُچھ اُس کے ساتھی پر الزام لگاتے
ہوئے: ”جس عورت کو تُو نے مجھے بیوی بنایا، اُس نے مجھے درخت سے دیا اور میں نے کھایا۔“ عورت نے اس کا الزام سانپ پر ڈالتے ہوئے کہا، ”The

سانپ نے مجھے دھوکہ دیا، اور میں کھا گیا" (پیدائش -(13 ،3:12تم نے سانپ کیوں بنایا؟ تم نے اسے عدن میں ڈالنے کی کوشش کیوں کی؟ یہ وہ سوالات تھے جو اس کے گناہ کے لیے اس کی معافی میں مضمر تھے، اس طرح اس کے زوال کی ذمہ داری خُدا پر عائد ہوتی ہے۔ خود جواز کی روح جھوٹ کے باپ میں پیدا ہوئی، اور اس کی نمائش کی گئی ہے۔

آدم کے تمام بیٹے اور بیٹیاں۔ اس حکم کے اعترافات روح الہی سے متاثر نہیں ہیں، اور خدا کے لیے قابل قبول نہیں ہوں گے۔ سچی توبہ انسان کو اپنے اوپر الزام لگانے اور اسے دھوکہ دہی یا منافقت کے بغیر تسلیم کرنے کی رہنمائی کرے گی۔

غریب محصول لینے والے کی طرح، آسمان کی طرف آنکھیں بھی اٹھائے بغیر، وہ پکارے گا، "خدایا، مجھ پر ایک گنہگار رحم کر"۔ اور جو لوگ اپنی غلطیوں کو تسلیم کرتے ہیں وہ درست ثابت ہوں گے۔ کیونکہ یسوع توبہ کرنے والی روح کی طرف سے اپنے خون سے التجا کرے گا۔

(2انسان خدا کو کیسے جلال دیتا ہے؟ ہوزے 7:19۔

:.A"پھر یشوع نے عکن سے کہا، میرے بیٹے، میں تم سے دعا کرتا ہوں، خداوند اسرائیل کے خدا کی تمجید کرو، اور اس کے سامنے اعتراف کرو۔ اور اب بتاؤ کہ تم نے کیا کیا ہے، اسے مجھ سے مت چھپاؤ۔"

جمعہ

(1اپنے اور اپنے لوگوں کے گناہ کا اعتراف کرتے وقت، کیا دانیال نے اپنی غلطی کو درست ثابت کرنے یا اپنے جرم کو کم کرنے کی کوشش کی؟ دانی 9:4-15۔

:.A"اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا کی، اور میں نے اقرار کیا، اور میں نے کہا: آہ! جناب! عظیم اور زبردست خُدا، جو اُن لوگوں کے ساتھ عہد اور رحم کرتا ہے جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور تیرے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ ہم نے گناہ کیا ہے، بدکاری کی ہے، اور بدی کی ہے، اور تیرے حکموں اور فیصلوں سے ہٹ کر سرکشی کی ہے۔ اور ہم نے تیرے بندوں نبیوں کی بات نہیں سنی جو تیرے نام سے ہمارے بادشاہوں اور ہمارے سرداروں اور ہمارے باپ دادا اور زمین کے تمام لوگوں سے باتیں کرتے تھے۔ اے رب، انصاف تیرا ہے، لیکن چہرے کی الجھنیں ہماری ہیں، جیسا کہ آج ہے۔ یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں کو اور تمام اسرائیل کو، ان کے نزدیک اور ان سے دور، ان تمام ممالک میں جہاں تو نے ان کو بھگایا، ان کی بغاوتوں کے سبب سے جو انہوں نے تیرے خلاف کیں۔ اَے خُداوند، چہروں کی الجھنیں ہم پر ہیں، ہمارے بادشاہوں کی، ہمارے شہزادوں اور ہمارے باپ دادا کی، کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے۔

رحم، اور بخشش؛ کیونکہ ہم نے اُس کے خلاف بغاوت کی اور رب اپنے خدا کی بات نہ مانی تاکہ اُس کے اُن قوانین پر چلیں جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کے ذریعے ہمیں دی تھیں۔ ہاں، تمام اسرائیل نے تیری شریعت کی خلاف ورزی کی اور تیری آواز نہ ماننے سے منہ موڑ لیا۔ اِس لئِے لعنت اور قسم جو خُدا کے بندے موسیٰ کی شرِیعت میں لِکھی ہوئی ہے ہم پر اُنڈیل دی گئی۔ کیونکہ ہم نے اُس کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اور اُس نے اپنے کلام کی تصدیق کی، جو اُس نے ہمارے خلاف، اور ہمارے اُن ججوں کے خلاف جو ہم پر بڑی بُرائی لا کر ہمارے خلاف بولے تھے۔ کیونکہ یہ سارے آسمان کے نیچے کبھی نہیں ہوا جیسا کہ یروشلم میں کیا گیا ہے۔ جیسا کہ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے، یہ ساری برائی ہم پر پڑی ہے۔ اِس کے باوجود ہم رب اپنے خُدا سے التجا نہیں کرتے کہ وہ اپنی بدکاریوں سے باز آئیں اور اپنی سچائی پر لگ جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ

خُداوند نے بُرائی پر نظر رکھی اور اُسے ہم پر لایا۔ کیونکہ رب ہمارا خدا اپنے تمام کاموں میں راستباز ہے جو اُس نے کیے ہیں،
کیونکہ ہم نے اُس کی بات نہیں مانی۔ اب تو اوہ
اے رب، ہمارے خدا، جس نے تیرے لوگوں کو ملک مصر سے زبردست ہاتھ سے نکالا، اور تیرے لیے ایک نام پیدا کیا، جیسا کہ
آج ہے۔ ہم نے گناہ کیا ہے، ہم نے بُرے کام کیے ہیں۔"
دانی ایل ۔15-9:4

خدا کے کلام میں پائی جانے والی حقیقی توبہ اور ذلت کی مثالیں اقرار کی روح کو ظاہر کرتی ہیں جس میں گناہ کے لیے کوئی عذر نہیں ہے، یا خود کو درست ثابت کرنے کی کوشش نہیں ہے۔ پولس نے اپنی حفاظت کی کوشش نہیں کی۔ اس نے اپنے گناہ کو اس کے سیاہ ترین رنگ میں رنگ دیا، اپنے جرم کو کم کرنے کی کوشش نہیں کی۔ وہ کہتا ہے، ''میں نے بہت سے سنتوں کو جیلوں میں بند کر دیا۔ اور ان کے خلاف میں نے اپنا ووٹ دیا، جب انہوں نے انہیں مارا۔

میں نے اکثر انہیں ہر عبادت گاہ میں سزا دی، یہاں تک کہ انہیں توہین رسالت پر مجبور کیا۔ اور اُس نے اُن پر سخت ناراض ہو کر اجنبی شہروں سے بھی اُن کا تعاقب کیا۔
(اعمال ۔(11 ،26:10اس نے یہ اعلان کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی کہ ”مسیح یسوع دنیا میں گنہگاروں کو بچانے کے لیے آیا، جن میں سے میں سرفہرست ہوں“ (1 تیم ۔(1:15

ہفتہ

(1فضول بیٹے نے کیا کیا جب اسے اپنے باپ کی اس سے محبت کا احساس ہوا؟ لوک ۔21-15:17

:.A"اور جب وہ ہوش میں آیا تو اس نے کہا: میرے والد کے کتنے ہی دیہاڑی داروں کے پاس روٹی ہے، اور یہاں میں بھوک سے
مر رہا ہوں! مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا، اور اُس سے کہوں گا، اے باپ، مَیں نے گناہ کیا ہے۔
آسمان کے خلاف اور آپ کے سامنے؛ اب مَیں تیرا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں رہا۔ مجھے اپنے نیوز بوائے میں سے ایک بنا دو۔ اور وہ
اُٹھا اور اپنے باپ کے پاس گیا... اور بیٹے نے اُس سے کہا، ابا جی، میں نے گناہ کیا ہے
آسمان کے خلاف اور آپ کے سامنے، اور میں اب آپ کا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں رہا۔

عاجز، ٹوٹا ہوا دل، حقیقی توبہ سے مغلوب، خُدا کی محبت اور کلوری کی قیمت کی قدر کرے گا۔ اور جیسا کہ ایک بیٹا ایک پیار کرنے والے باپ کے سامنے اقرار کرتا ہے، اسی طرح سچا توبہ کرنے والا اپنے تمام گناہوں کو خدا کے سامنے پیش کرے گا۔ اور لکھا ہے، ”اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے“ (1 یوحنا ۔(1:9

(2تمثیل کے مطابق، خدا گنہگار کو معاف کرنے کے لیے کتنا تیار ہے؟ لوک -22 ،15:20
24.

:.A"اور، اٹھ کر، وہ اپنے والد کے پاس گیا؛ اور، جب وہ ابھی دور ہی تھا، اس کے باپ نے اسے دیکھا، اور گہری ہمدردی سے متاثر
ہوا اور، دوڑ کر اس کی گردن پر گرا اور اسے چوما...
باپ نے اپنے نوکروں سے کہا: جلدی سے بہترین کپڑے لاؤ۔ اور اُسے کپڑے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتے
پہناؤ۔ اور فربہ بچھڑا لاؤ اور اسے مار ڈالو۔ اور ہم کھائیں اور مزے کریں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مر گیا تھا اور پھر زندہ ہو گیا ہے، کھو
گیا تھا اور مل گیا ہے۔ اور وہ خوش ہونے لگے۔"

Machine Translated by Google

سبق - 5تقدیس

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 5ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "خداوند کی طرف اپنا راستہ چھوڑ دو۔ اس پر بھروسہ رکھو، اور وہ سب کچھ کرے گا۔" زبور 37:5 (نظر ثانی شدہ اور درست امریکی ترجمہ)۔

اتوار

(1جو لوگ یسوع کے پاس آتے ہیں اُن کو اُس کے ذریعے پاک ہونے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ روم .6:19

A.: "میں آپ کے جسم کی کمزوری کی وجہ سے، ایک آدمی کے طور پر بولتا ہوں؛ کیونکہ جس طرح تم نے اپنے اعضا کو گندگی کی خدمت کے لیے پیش کیا اور بدی کے بدلے بدی، اسی طرح اب اپنے اعضا کو تقدیس کے لیے راستبازی کی خدمت کے لیے پیش کریں۔

خُدا کا وعدہ ہے، ”تم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے جب تم مجھے اپنے پورے دل سے ڈھونڈو گے“ (یرمیاہ 29:13)۔

پورے دل کو خُدا کے حوالے کر دینا چاہیے، ورنہ ہم میں ایسی تبدیلی کبھی نہیں لائی جا سکتی جس کے ذریعے ہم اُس کی صورت پر بحال ہو جائیں۔ ہم فطرتاً خدا سے بیگانہ ہیں۔ روح القدس ہماری حالت کو درج ذیل الفاظ میں بیان کرتا ہے: ''تمہارے گناہوں اور گناہوں میں مردہ'' .Eph(1:2)؛ ”ہر سر بیمار ہے، اور ہر دل بیمار ہے“ ”اُس میں کوئی آواز نہیں“ (یسعیٰ 1:5، 6)۔ ہم شیطان کے پھندے میں مضبوطی سے جکڑے ہوئے ہیں۔ ”اُس کی مرضی پوری کرنے کے لیے اُس کے ذریعے اسیر کیا گیا“ (II Tim. 2:26)۔ خدا ہمیں شفا دینا چاہتا ہے، ہمیں آزاد کرنا چاہتا ہے۔ لیکن ایسا ہونے کے لیے، ایک مکمل تبدیلی کی ضرورت ہے، ہماری فطرت کی مکمل تجدید۔ ہمیں مکمل طور پر اس کے سامنے ہتھیار ڈالنے کی ضرورت ہے۔خود کے خلاف جنگ اب تک لڑی گئی سب سے بڑی جنگ ہے۔ اپنے آپ کو سپرد کرنا، خود کو مکمل طور پر خدا کی مرضی کے حوالے کرنا، کوشش کی ضرورت ہے۔ لیکن روح کو پاکیزگی میں تجدید ہونے سے پہلے خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہیے۔

(2پولس نے اپنی "خود" کا کتنا حصہ خدا کو دیا؟ تو پھر ہم کتنے حوالے کریں؟
لڑکی .2:20

A.: "میں پہلے ہی مسیح کے ساتھ مصلوب ہو چکا ہوں۔ اور اب میں زندہ نہیں رہا بلکہ مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور جو زندگی میں اب جسم میں جی رہا ہوں وہ خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جیتا ہوں جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔

پیر

(1کیا خدا ہمیں اپنی خدمت کرنے پر مجبور کرتا ہے یا ہمیں انتخاب کرنے کی آزادی دیتا ہے؟ اس نے دیا۔ .30:19

Machine Translated by Google

:.A"میں آج تمہارے خلاف آسمانوں اور زمین کو گواہ بناتا ہوں، کہ میں نے تمہارے سامنے زندگی اور موت، نعمت اور لعنت رکھی ہے۔ اس لیے زندگی کا انتخاب کرو تاکہ تم اور تمہاری اولاد زندہ رہ سکیں۔

خدا کی حکومت ایسی نہیں ہے جیسے شیطان اسے ظاہر کرے گا، جس کی بنیاد اندھی تابعداری، غیر معقول کنٹرول پر رکھی گئی ہے۔ یہ عقل اور ضمیر کو اپیل کرتا ہے۔ "آؤ، اور ہم مل کر بحث کریں" خالق کی طرف سے تخلیق کردہ مخلوقات کے لیے دعوت ہے۔ خدا اپنی مخلوق کی مرضی پر جبر نہیں کرتا۔ وہ خراج قبول نہیں کر سکتا جو ذہانت اور رضاکارانہ طور پر نہ دیا گیا ہو۔ محض زبردستی تسلیم کرنا ذہن یا کردار کی تمام حقیقی نشوونما کو روک دے گا۔ انسان کو محض آٹومیٹن بنا دے گا۔ یہ خالق کا مقصد نہیں ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ انسان، اس کی تخلیقی طاقت کا تاج کام، اعلیٰ ترین ممکنہ ترقی حاصل کرے۔ وہ ہمارے سامنے برکت کی وہ بلندی قائم کرتا ہے جس پر وہ اپنے فضل سے ہمیں بلند کرنا چاہتا ہے۔ وہ ہمیں اپنے آپ کو اس کے حوالے کرنے کی دعوت دیتا ہے تاکہ وہ ہم میں اپنی مرضی پوری کر سکے۔ یہ ہم پر منحصر ہے کہ آیا ہم گناہ کی غلامی سے آزاد ہوں گے، خدا کے بچوں کی شاندار آزادی کو بانٹیں گے۔

2)خدا ہم سب کو کیا دعوت دیتا ہے؟ یوزے ۔24:15

:.A"تاہم، اگر آپ کو یہوواہ کی خدمت کرنا برا لگتا ہے، تو آج ہی چن لیں کہ آپ کس کی خدمت کریں گے۔ خواہ اُن دیوتاؤں کی جِن کی عبادت تیرے باپ دادا کرتے تھے، جو دریا کے اِس پار تھے، یا اموریوں کے دیوتاؤں کی، جن کے ملک میں تم رہتے ہو۔ لیکن میں اور میرا گھرانہ خداوند کی خدمت کریں گے۔

منگل

1)بنی اسرائیل کو خدا سے الگ ہونے کے بعد کیا کرنا چاہئے؟ آج ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ۔Deut 7:1-6

جواب: "جب خداوند تمہارا خدا تمہیں اس ملک میں لے آیا جہاں تم اس پر قبضہ کرنے والے ہو، اور بہت سی قوموں کو تمہارے آگے سے نکال دیا ہے، حِتّیوں، گرجاشیوں، اموریوں، کنعانیوں اور فرزّیوں کو۔ اور حوّی اور یبوسی، سات قومیں تم سے زیادہ بے شمار اور طاقتور ہیں۔ اور خُداوند تیرے خُدا نے اُن کو تیرے آگے مارنے کے لئے دیا ہے تُو اُن کو بالکل نیست کر دینا۔ تُو اُن سے عہد نہیں باندھے گا اور نہ اُن پر رحم کرے گا۔ اور نہ ہی آپ ان سے متعلق ہوں گے۔ تُو اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینا اور اُن کی بیٹیوں کو اپنے بیٹوں سے نہ لینا۔ کیونکہ وہ تمہارے بچوں کو مجھ سے دور کر کے دوسرے معبودوں کی عبادت کریں گے۔ اور خُداوند کا غضب تُم پر بھڑک اُٹھے گا اور تُجھے جلد ہی کھا جائے گا۔

لیکن تُو اُن کے ساتھ یہ کرے گا: تُو اُن کی قربان گاہوں کو ڈھا ڈالے گا، اُن کے مجسموں کو توڑ ڈالے گا۔ اور تُم اُن کے باغات کو کاٹ ڈالو اور اُن کی کھدی ہوئی بُتوں کو آگ سے جلا دینا۔ کیونکہ تم خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس لوگ ہو۔ خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے اُن سب لوگوں میں سے جو زمین پر ہیں اپنی خاص قوم بننے کے لیے چُن لیا۔

Machine Translated by Google

اپنے آپ کو خُدا کے حوالے کرنے میں، ہمیں لازمی طور پر ہر اُس چیز کو ترک کرنا چاہیے جو ہمیں اُس سے جدا کرتی ہے۔ اس وجہ سے، نجات دہندہ کہتا ہے: ”لہٰذا، تم میں سے جو کوئی اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو ترک نہیں کرتا وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا“ (لوقا ۔14:33)ہر وہ چیز جو ہمارے دلوں کو خدا سے دور کر دے اسے ترک کر دینا چاہیے۔ ہر وہ چیز جو دل کو خدا سے دور کر دے اسے ترک کر دینا چاہیے۔ میمن بہت سے لوگوں کا بت ہے۔ پیسے کی محبت، دولت کی خواہش، وہ سونے کی زنجیر ہے جو انہیں شیطان کے ساتھ باندھ دیتی ہے۔ شہرت اور دنیاوی عزتیں دوسرے طبقے کی پوجا ہوتی ہیں۔ خود غرض آسانی اور ذمہ داری سے آزادی کی زندگی دوسروں کا آئیڈیل ہے۔ لیکن ان غلامی کے بندھنوں کو توڑنا چاہیے۔ ہم آدھا خدا اور آدھی دنیا نہیں بن سکتے۔ ہم خدا کے بچے نہیں ہیں جب تک کہ ہم مکمل طور پر ایسا نہ ہوں۔ ایسے لوگ ہیں جو خدا کی خدمت کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، اس کے قانون کی تعمیل کرنے، ایک صالح کردار کی تشکیل اور نجات حاصل کرنے کے لیے اپنی کوششوں پر انحصار کرتے ہیں۔ اُن کے دل مسیح کی محبت کے گہرے احساس سے متاثر نہیں ہوتے، بلکہ مسیحی زندگی کے فرائض کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں گویا خدا نے اُن سے جنت حاصل کرنے کے لیے اُن کی ضرورت کی تھی۔ ایسا مذہب بیکار ہے۔ جب مسیح دل میں بسے گا، روح اس کی محبت سے، اس کے ساتھ اشتراک کی خوشی سے اس قدر معمور ہو جائے گی، کہ وہ اس کے ساتھ متحد ہو جائے گی۔ اور اس کے ذکر میں خود کو بھلا دیا جائے گا۔ مسیح کے لیے محبت عمل کا محرک ہوگی۔ جو لوگ خدا کی زبردست محبت کو محسوس کرتے ہیں وہ یہ نہیں پوچھتے کہ خدا کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے کتنا کم کیا جا سکتا ہے۔ وہ ادنیٰ ترین معیار کا مطالبہ نہیں کرتے، بلکہ اپنے نجات دہندہ کی مرضی کے مطابق کامل تعمیل کی خواہش رکھتے ہیں۔ مخلصانہ خواہش کے ساتھ وہ سب کچھ دیتے ہیں، اور جس مقصد کی وہ تلاش کرتے ہیں اس کی قدر کے تناسب سے دلچسپی ظاہر کرتے ہیں۔

مسیح کا پیشہ اس کی گہری محبت کے بغیر محض گمراہی، خشک رسمی اور ایک بھاری بوجھ ہے۔

(2جب ہم مسیح کی محبت پر غور کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ دوم کور ۔17 ،15 ،14 :5

.:A"کیونکہ مسیح کی محبت ہمیں مجبور کرتی ہے، ہمارا فیصلہ اس طرح کرتی ہے: کہ اگر ایک سب کے لیے مر گیا، تو سب مر گئے۔ اور وہ سب کے لیے مرا، تاکہ جو زندہ ہیں وہ اپنے لیے نہ جییں، بلکہ اُس کے لیے جو اُن کے لیے مر گیا اور دوبارہ جی اُٹھا... اس لیے، اگر کوئی مسیح میں ہے، وہ ایک نئی تخلیق ہے۔ پرانی چیزیں گزر چکی ہیں دیکھو، سب کچھ دوبارہ ہو گیا ہے"۔

بدھ

”اور دیکھو، ایک نوجوان اُس کے پاس آیا اور اُس سے کہا: اچھے استاد، ابدی زندگی پانے کے لیے میں کیا اچھا کام کروں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو مجھے اچھا کیوں کہتا ہے؟ ایک کے سوا کوئی خیر نہیں، جو خدا ہے۔ تاہم، اگر زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو، احکام کو برقرار رکھیں. اس سے کہا: کون سے؟ اور یسوع نے کہا، تم قتل نہ کرو، زنا نہ کرو، چوری نہ کرو، جھوٹی گواہی نہ دو۔ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرو تو اپنے پڑوسی سے اپنے جیسا پیار کرو گے۔

نوجوان نے اس سے کہا: یہ سب میں نے اپنی جوانی سے رکھا ہے۔ میں اب بھی کیا یاد کر رہا ہوں؟ یسوع نے اُس سے کہا: اگر تم کامل بننا چاہتے ہو تو جا، جو کچھ تمہارے پاس ہے بیچ ڈالو اور غریبوں کو دے دو، اور تمہیں جنت میں خزانہ ملے گا۔ اور آؤ، اور میری پیروی کرو۔ اور وہ نوجوان یہ بات سن کر اداس ہو کر چلا گیا کیونکہ اس کے پاس بہت سی جائیدادیں تھیں۔ میتھیو ۔19:16-22

Machine Translated by Google

کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ سب کچھ مسیح کے حوالے کرنا ایک بہت بڑی قربانی ہے؟ اپنے آپ سے مندرجہ ذیل سوال پوچھیں، "مسیح نے میرے لیے کیا دیا؟" خُدا کے بیٹے نے سب کچھ دیا: زندگی، محبت اور مصائب، ہماری نجات کے لیے۔ اور کیا یہ ہو سکتا ہے کہ ہم، اتنی عظیم محبت کی غیر مستحق چیزیں، اپنے دلوں کو اس سے روک لیں؟ ہماری زندگی کا ہر لمحہ ہم اس کے فضل و کرم کے حصہ دار رہے ہیں اور اسی وجہ سے ہم جہالت اور مصائب کی اس گہرائی کو پوری طرح نہیں سمجھ سکتے جس سے ہمیں نجات ملی ہے۔ کیا آپ اُس کی طرف دیکھ سکتے ہیں جو آپ کے گناہوں کا ہے؟

چھیدا، اور پھر بھی اس کی تمام محبت اور قربانی کو ختم کرنے کے لیے تیار ہیں؟ جلال کے رب کی لامحدود رسوائی کے پیش نظر، کیا ہم بڑبڑاتے رہیں گے کیونکہ ہم زندگی میں صرف تنازعات اور خود انکاری سے ہی داخل ہو سکتے ہیں؟

جمعرات

"پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ اپنے آپ کا انکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہتا ہے وہ اسے کھو دے گا اور جو میری خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اسے پائے گا۔ میتھیو ۔16:24، 25

بہت سے مغرور دلوں کا سوال یہ ہے کہ "خدا کے ساتھ اپنی قبولیت کا یقین دلانے سے پہلے مجھے توبہ اور ذلت کیوں جانا چاہئے؟" میں آپ کو مسیح کی طرف ہدایت کرتا ہوں۔ وہ بے گناہ تھا، اور، اس سے بڑھ کر، وہ آسمان کا شہزادہ تھا۔ لیکن انسان کے حق میں یہ نسل کے لیے گناہ بن گیا۔ "وہ خطا کاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تھا۔ اس نے بہت سے لوگوں کے گناہ اٹھائے اور فاسقوں کی شفاعت کی۔"

(عیسی ۔53:12)

لیکن جب ہم سب کچھ چھوڑ دیتے ہیں تو ہم کیا چھوڑ دیتے ہیں؟ گناہ سے آلودہ دل، یسوع کے لیے پاک کرنے کے لیے، اپنے خون سے پاک کرنے کے لیے اور اپنی بے مثال محبت سے بچانے کے لیے۔ اور پھر بھی مرد سمجھتے ہیں کہ سب کچھ ترک کرنا مشکل ہے! میں اس کے بارے میں سن کر شرمندہ ہوں، میں اسے لکھتے ہوئے شرمندہ ہوں۔

خُدا ہم سے یہ تقاضا نہیں کرتا کہ ہم کسی ایسی چیز کو چھوڑ دیں جو ہمارے بہترین مفاد میں ہو وہ ہر کام میں اپنے بچوں کی بھلائی کو ذہن میں رکھتا ہے۔ وہ تمام لوگ جنہوں نے مسیح کو نہیں چُنا ہے یہ سمجھیں کہ اُس کے پاس پیش کرنے کے لیے اس سے کہیں بہتر چیز ہے جو وہ اپنے لیے ڈھونڈ رہے ہیں۔ انسان جب خدا کی مرضی کے خلاف سوچتا اور کام کرتا ہے تو وہ اپنی جان کو سب سے بڑا نقصان اور ناانصافی کر رہا ہے۔ کوئی حقیقی خوشی اس کے منع کردہ راستے میں نہیں مل سکتی جو سب سے بہتر جانتا ہے اور جو اپنی مخلوق کی بھلائی کے لیے منصوبہ بندی کرتا ہے۔ فسق و فجور کا راستہ تباہی و بربادی کا راستہ ہے۔

"آدمی کو کیا فائدہ ہے کہ وہ ساری دنیا حاصل کر لے اگر وہ اپنی جان کھو دے؟ یا انسان اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ میتھیو ۔16:26

(1کیا خدا انسان کو خوشی دینا چاہتا ہے؟ جیر ۔29:11

A.:"کیونکہ میں ان خیالات کو جانتا ہوں جو میں آپ کے بارے میں سوچتا ہوں، خداوند فرماتا ہے۔ امن کے خیالات، نہ کہ برائی کے، آپ کو وہ انجام دینے کے لیے جس کی آپ توقع کرتے ہیں۔"

Machine Translated by Google

یہ خیال کرنا غلط ہے کہ خدا اپنے بچوں کو تکلیف میں دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔
تمام جنت کو انسان کی خوشی میں دلچسپی ہے۔ ہمارا آسمانی باپ اپنی مخلوقات میں سے کسی کے لیے خوشی کی راہیں بند نہیں کرتا۔ الٰہی تقاضے ہم پر پکارتے ہیں کہ ہم ان مصائب کو چھوڑ دیں جو دکھ اور مایوسی کا باعث ہوں، جو ہمارے لیے خوشی اور جنت کے دروازے بند کر دیں۔ دنیا کا نجات دہندہ انسانوں کو ان کی تمام خواہشات، خامیوں اور کمزوریوں کے ساتھ قبول کرتا ہے۔ اور وہ اپنے خون سے نہ صرف گناہ سے پاک کرے گا اور نجات کو محفوظ رکھے گا، بلکہ وہ ان تمام لوگوں کے دلوں کی آرزو کو پورا کرے گا جو اس کا جوا اٹھانے اور اس کا بوجھ اٹھانے پر رضامند ہیں۔ زندگی کی روٹی کے لیے اُس کے پاس آنے والے تمام لوگوں کو سکون اور آرام پہنچانا اُس کا مقصد ہے۔ وہ ہم سے صرف وہی فرائض انجام دینے کا مطالبہ کرتا ہے جو ہمارے قدموں کو برکت کی ان بلندیوں تک لے جائیں جن تک نافرمان کبھی نہیں پہنچ سکتے۔ روح کی حقیقی، مسرت بھری زندگی یہ ہے کہ اپنے اندر مسیح کی تشکیل ہو، جلال کی امید۔

(2ان لوگوں کی زندگی کیسی ہوگی جو خدا کو اپنے منصوبے کو پورا کرنے دیتے ہیں؟ ایک ھے. 12 ،55:8۔

A.:"میرے خیالات آپ کے خیالات نہیں ہیں، اور نہ ہی آپ کی راہیں میری راہیں ہیں، خداوند فرماتا ہے... کیونکہ آپ خوشی کے ساتھ باہر جائیں گے، اور آپ سلامتی سے رہنمائی پائیں گے"۔

جمعہ

میں نے سچائی کا راستہ چنا میں تیرے فیصلوں پر عمل کرنے کے لیے نکلا ہوں۔" زبور 119:30

بہت سے لوگ پوچھ رہے ہیں، "میں اپنے آپ کو خدا کے حوالے کیسے کروں؟" آپ اپنے آپ کو اُس کے حوالے کرنا چاہتے ہیں، لیکن آپ اخلاقی طاقت میں کمزور ہیں، شک کی غلامی میں ہیں، اور اپنی گناہ کی زندگی کی عادات کے زیرِ کنٹرول ہیں۔ آپ کے وعدے اور فیصلے ریت کے نشانات کی طرح ہیں۔ آپ اپنے خیالات، اپنے جذبات، اپنے پیار پر قابو نہیں رکھ سکتے۔ آپ کے ٹوٹے ہوئے وعدوں اور ادھوری قسموں کا علم آپ کے اپنے خلوص پر آپ کے اعتماد کو کمزور کرتا ہے، اور آپ کو یہ محسوس کرنے کی طرف لے جاتا ہے کہ خدا آپ کو قبول نہیں کر سکتا۔ لیکن آپ کو مایوسی کی ضرورت نہیں ہے. آپ کو جس چیز کو سمجھنے کی ضرورت ہے وہ حقیقی قوت ارادی ہے۔ یہ انسان کی فطرت میں حکمرانی کی طاقت ہے، فیصلہ کی طاقت، یا انتخاب۔ سب کچھ مرضی کے صحیح عمل پر منحصر ہے۔ خدا نے انسان کو انتخاب کا اختیار دیا ہے۔ اسے استعمال کرنا آپ کا فرض ہے۔ آپ اپنا دل نہیں بدل سکتے، آپ خود خدا کو اپنی محبتیں نہیں دے سکتے۔ لیکن آپ اس کی خدمت کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ آپ اسے اپنی مرضی دے سکتے ہیں۔ پھر وہ آپ میں اپنی مرضی کے مطابق کام کرے گا اور اس کی خوشنودی کے مطابق کرے گا۔ یوں آپ کی پوری فطرت مسیح کی روح کے زیرِ قبضہ ہو جائے گی۔ آپ کے پیار اس پر مرکوز ہوں گے، آپ کے خیالات اس کے ساتھ ہم آہنگ ہوں گے۔

ہفتہ

(1ہم خدا کی خدمت کرنے کا انتخاب کرنے کا اپنا حق کب استعمال کر سکتے ہیں؟ ہوزے 24:15۔

Machine Translated by Google

A.:"تاہم، اگر آپ کو یہوواہ کی خدمت کرنا برا لگتا ہے، تو آج ہی چن لیں کہ آپ کس کی خدمت کریں گے"۔

نیکی اور پاکیزگی کی خواہشات اپنے اندر درست ہیں۔ لیکن اگر آپ وہاں رک گئے تو وہ بیکار ہو جائیں گے۔ بہت سے لوگ کھو جائیں گے جب وہ انتظار کر رہے ہیں اور مسیحی بننا چاہتے ہیں۔ وہ اپنی مرضی کو خدا کے سپرد کرنے کے مقام تک نہیں پہنچ پاتے۔ وہ انتخاب نہیں کرتے
اب عیسائی ہو جاؤ.

مرضی کی درست مشق کے ذریعے آپ کی زندگی میں ایک مکمل تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ اپنی مرضی کو مسیح کے حوالے کرنے سے، آپ اپنے آپ کو اس طاقت کے ساتھ جوڑتے ہیں جو تمام طاقتوں اور حکام سے بالاتر ہے۔ آپ کو اوپر سے طاقت ملے گی کہ وہ آپ کو غیر متزلزل رکھیں اور اس طرح، خدا کے سامنے مسلسل سر تسلیم خم کرنے سے، آپ نئی زندگی، ایمان کی زندگی گزارنے کے قابل ہو جائیں گے۔

(2ہم خدا کے ساتھ کیسے تعاون کر سکتے ہیں تاکہ اس کی طاقت ہماری زندگیوں کو بدل دے؟ نمک.
37:5؛زبور ۔119:173

A.:"اپنا راستہ خداوند کو سونپ دو۔ اس پر بھروسہ رکھو، اور وہ سب کچھ کرے گا۔" "تیرا ہاتھ میری مدد کے لیے تیار ہو، کیونکہ میں نے تیرے احکام کو چُنا ہے۔" (نظر ثانی شدہ اور درست المیڈا ترجمہ)۔

Machine Translated by Google

سبق - 6ایمان اور قبولیت

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 6ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "اور اُنہوں نے کہا، خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ، اور تُو نجات پائے گا، تُو اور تیرا گھر"۔ اعمال ۔16:31

اتوار

(1مسئلہ خون میں مبتلا عورت کو کس چیز سے شفا ملی؟ لوک ۔8:46-48

A.:"اور عیسیٰ نے کہا: کسی نے مجھے چھوا ہے، کیونکہ میں جانتا تھا کہ مجھ سے نیکی نکل گئی ہے۔
پھر جب اس عورت نے دیکھا کہ وہ اپنے آپ کو چھپا نہیں سکتی تو وہ کانپتی ہوئی اس کے پاس آئی اور اس کے سامنے سجدہ ریز ہو کر اس نے اسے تمام لوگوں کے سامنے بتایا کہ اس نے اسے کیوں چھوا اور وہ جلد ہی کیسے ٹھیک ہو گئی۔ اور اس نے اس سے کہا: خوش رہو بیٹی، تمہارے ایمان نے تمہیں بچایا ہے۔ سکون سے جاؤ"

جیسے ہی آپ کا ضمیر روح القدس کے ذریعے بیدار ہوا، آپ نے گناہ کی بدنیتی، اس کی طاقت، اس کے جرم، اس کی لعنت میں سے کچھ دیکھا ہے۔ اور تم اسے نفرت سے دیکھتے ہو۔ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ گناہ نے آپ کو خُدا سے جدا کر دیا ہے، کہ آپ ہیں۔

برائی کی طاقت کا غلام بنا ہوا ہے۔ جتنا آپ فرار ہونے کی کوشش کریں گے، اتنا ہی آپ اپنی بے بسی کو سمجھیں گے۔ ان کے مقاصد ناپاک ہیں۔ آپ کا دل گندا ہے. آپ نے دیکھا کہ آپ کی زندگی خود غرضی اور گناہ سے بھری ہوئی ہے۔ آپ معاف کیے جانے، پاک ہونے، آزاد ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ خدا کے ساتھ ہم آہنگی، اس کے ساتھ مماثلت، آپ ان کو حاصل کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

یہ وہ سکون ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے، معافی، آسمانی سکون اور روح میں محبت۔ پیسہ انھیں خرید نہیں سکتا، عقل انھیں حاصل نہیں کر سکتی، حکمت انھیں حاصل نہیں کر سکتی۔ آپ ان کو محفوظ کرنے کی اپنی کوشش سے کبھی امید نہیں کر سکتے۔
لیکن خُدا اُنہیں آپ کو تحفے کے طور پر پیش کرتا ہے، ''بغیر پیسے اور قیمت کے'' (یسعیٰ ۔(55:1وہ آپ کے ہیں اگر آپ صرف ان تک پہنچیں گے اور انہیں پکڑ لیں گے۔ خداوند فرماتا ہے، "اگرچہ تمہارے گناہ سرخ رنگ کے ہیں، لیکن وہ برف کی طرح سفید ہوں گے۔ اگرچہ وہ سرخی مائل کی طرح سرخ ہوں گے، وہ اون کی مانند ہو جائیں گے" (یسعیٰ 81:1)۔ "میں آپ کو ایک نیا دل دوں گا اور آپ کے اندر ایک نئی روح ڈالوں گا" (Ezek. ۔(36:26

آپ نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، اور انہیں اپنے دل سے چھوڑ دیا۔ آپ نے اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرنے کا عزم کیا ہے۔ اب، اُس کے پاس جائیں، اور اُس سے اپنے گناہوں کو فوری طور پر صاف کرنے کے لیے، اور آپ کو ایک نیا دل دینے کے لیے کہیں۔ تو یقین کریں کہ وہ ایسا کرتا ہے کیونکہ اس نے وعدہ کیا تھا۔ یہ وہ سبق ہے جو یسوع نے سکھایا جب وہ زمین پر تھے، کہ ہمیں یقین کرنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں وہ تحفہ ملا ہے جس کا خدا نے ہمارے لیے وعدہ کیا ہے، اور یہ ہمارا ہے۔

یسوع نے لوگوں کو اُن کی بیماریوں سے شفا بخشی جب وہ اُس کی قدرت پر ایمان رکھتے تھے۔ اس نے ان چیزوں میں ان کی مدد کی جو وہ دیکھ سکتے تھے، اس طرح ان کو اس پر اعتماد کے ساتھ ان چیزوں کے بارے میں حوصلہ افزائی کی جو وہ نہیں دیکھ سکتے تھے، اور انہیں اس کی قدرت پر یقین کرنے کی طرف راغب کیا۔
گناہوں کو معاف کرنے کے لیے. اُس نے فالج سے متاثرہ شخص کی شفایابی میں یہ بات پوری طرح سکھائی: "اب جب کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے- تب اُس نے مفلوج سے کہا، اُٹھ، اپنا بستر اُٹھا، اور جا۔

آپ کا گھر" (متی ۔9:6)یوں یوحنا، مبشر، مسیح کے معجزات کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتا ہے، "لیکن یہ اس لیے درج کیے گئے تھے کہ تم یقین کرو کہ یسوع ہی مسیح، خُدا کا بیٹا ہے، اور یہ کہ، اِیمان رکھتے ہوئے، اُس کے نام سے زندگی پاؤ" (یوحنا 20: 31)۔

پیر

بائبل کے سادہ ریکارڈ سے کہ یسوع نے کس طرح بیماروں کو شفا بخشی، ہم اس بارے میں کچھ سیکھ سکتے ہیں کہ گناہوں کی معافی کے لیے اس پر کیسے یقین کیا جائے۔ آئیے بیتیسڈا کے مفلوج کی کہانی پر واپس جائیں۔ غریب مصیبت زدہ بے بس تھا۔ اس نے اڑتیس سال سے اپنے اعضاء کا استعمال نہیں کیا تھا۔ پھر بھی، یسوع نے اسے حکم دیا، "اُٹھ، اپنا بستر اُٹھا کر چل۔ بیمار آدمی کہہ سکتا تھا، "خداوند، اگر آپ مجھے صحت یاب کر دیں تو میں آپ کی بات مانوں گا۔" لیکن نہیں، اس نے مسیح کے کلام پر یقین کیا، یقین کیا کہ وہ تندرست ہو گیا ہے، اور فوراً کوشش کی۔ وہ چلنا چاہتا تھا، اور وہ چل پڑا۔ اس نے مسیح کے کلام پر عمل کیا، اور خدا نے طاقت دی۔ اسے سمجھدار بنایا گیا۔

اسی طرح تم گنہگار ہو۔ آپ اپنے پچھلے گناہوں کا کفارہ نہیں دے سکتے۔
لیکن خُدا وعدہ کرتا ہے کہ یہ سب کچھ آپ کے لیے مسیح کے ذریعے کرے گا۔ تم اس وعدے پر یقین کرو۔ آپ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، اور اپنے آپ کو خُدا کے حوالے کرتے ہیں، اُس کی خدمت کرنے کی اپنی مرضی۔ جیسا کہ آپ یہ کریں گے خدا آپ کے لئے اپنا کلام پورا کرے گا۔
اگر آپ وعدے پر یقین رکھتے ہیں، یقین کریں کہ آپ کو معاف کیا گیا ہے اور آپ پاک ہیں، خدا ایسا کرتا ہے۔ تم ہو
ٹھیک کر دیا، جیسا کہ مسیح نے مفلوج کو چلنے کی طاقت دی جب آدمی کو یقین تھا کہ وہ ٹھیک ہو گیا ہے۔ اگر آپ اس پر یقین رکھتے ہیں تو ایسا ہی ہے۔

یہ محسوس کرنے کی امید نہ رکھیں کہ آپ تندرست ہو گئے ہیں، بلکہ کہو، "میں اس پر یقین رکھتا ہوں۔ ایسا اس لیے نہیں ہے کہ میں اسے محسوس کر رہا ہوں، بلکہ اس لیے کہ خدا نے اس کا وعدہ کیا ہے۔

(1ابراہیم کی زندگی میں خدا کا وعدہ کیوں پورا ہوا؟ روم ۔4:17-21

:.A"(جیسا کہ لکھا ہے: میں نے تمہیں بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے) اس سے پہلے جس پر وہ ایمان لایا، یعنی خدا، جو مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور ان چیزوں کو بلاتا ہے جو گویا وہ نہیں ہیں۔ جو اُمید کے خلاف اُمید پر ایمان لایا، یوں وہ بہت سی قوموں کا باپ بن گیا، اُس کے مطابق جو اُس سے کہا گیا تھا: تیری اولاد بھی ایسی ہی ہوگی۔ اور ایمان میں کمزوری کے بغیر، اس نے اپنے پہلے سے مردہ جسم پر توجہ نہیں دی، کیونکہ وہ تقریبا ایک سو سال کا تھا، اور نہ ہی سارہ کے رحم کے مردہ ہونے کی طرف۔ اور اُس نے بے اعتقادی کے ذریعے خُدا کے وعدے پر شک نہیں کیا بلکہ اِیمان میں مظبوط ہو کر خُدا کی تمجید کی اور اِس بات پر پورا یقین تھا کہ اُس نے جو وعدہ کِیا تھا وہ کرنے پر بھی قادر ہے۔

یہ."

منگل

(1یسوع نے فالج زدہ سے کیا کہا، جب اس نے اپنا ایمان دیکھا؟ مرقس ۔2:5

Machine Translated by Google

A.:"اور یسوع نے، ان کا ایمان دیکھ کر، مفلوج سے کہا: بیٹا، تیرے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔"

یسوع کہتا ہے: ”جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو، یقین رکھو کہ تمہیں مل گیا ہے، اور وہ تمہارا ہو جائے گا“ (مرقس ۔11:24)
اس وعدے کو حاصل کرنے کے لیے شرط ہے کہ ہم خدا کی مرضی کے مطابق دعا کریں۔ لیکن یہ خدا کی مرضی ہے کہ وہ ہمیں گناہ سے پاک کرے، ہمیں اپنے بچے بنائے، اور ہمیں ایک مقدس زندگی گزارنے کے قابل بنائے۔ تب ہم ان برکات کے لیے دعا کر سکتے ہیں، اور یقین کر سکتے ہیں کہ ہم ان کو حاصل کر سکتے ہیں، اور خدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں کہ ہم نے انہیں حاصل کر لیا ہے۔ یسوع کے پاس آنا اور صاف ستھرا ہونا، اور بغیر کسی شرم اور پچھتاوے کے قانون کے سامنے کھڑا ہونا ہمارا اعزاز ہے۔ ”اب ان کے لیے کوئی سزا نہیں جو مسیح یسوع میں ہیں“ (رومیوں ۔8:1)

(2جو مسیح میں ہیں ان میں کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟ دوم کور ۔5:17

A.:"پس اگر کوئی مسیح میں ہے، وہ ایک نئی تخلیق ہے۔ پرانی چیزیں گزر چکی ہیں دیکھو، سب کچھ دوبارہ ہو گیا ہے"۔

اب سے آپ اپنے آپ سے تعلق نہیں رکھتے۔ آپ کو قیمت سے خریدا گیا تھا۔ ”یہ جانتے ہوئے کہ آپ کو فانی چیزوں سے نہیں چھڑایا گیا، جیسے چاندی یا سونا... بلکہ قیمتی خون سے، جیسے بے عیب اور بے داغ برّہ، مسیح کے خون سے“ (1 پطرس ۔19 ،1:18)خدا پر ایمان لانے کے اس سادہ عمل کے ذریعے، روح القدس نے آپ کے دل میں نئی زندگی پیدا کی۔ آپ خدا کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچے کی طرح ہیں، اور وہ آپ سے اسی طرح پیار کرتا ہے جیسا کہ وہ اپنے بیٹے سے کرتا ہے۔

اب جب کہ آپ نے اپنے آپ کو یسوع کے حوالے کر دیا ہے، پیچھے نہ ہٹیں، اُس سے منہ نہ موڑیں، بلکہ دن بہ دن کہتے ہیں: ”میں مسیح کا ہوں۔ میں نے اپنے آپ کو اُس کے حوالے کر دیا ہے،" اور اُس سے مانگیں کہ وہ آپ کو اپنی روح دے اور آپ کو اپنے فضل سے رکھے۔ جس طرح اپنے آپ کو خُدا کے حوالے کر کے، اُس پر ایمان لا کر، آپ اُس کے بچے بن جاتے ہیں، آپ کو اُس میں رہنا چاہیے۔ رسول کہتا ہے، ”اب جیسا کہ تم نے مسیح یسوع کو خُداوند کے طور پر قبول کیا ہے، اُسی طرح اُس میں چلو“ (loC. ۔2:6)

"مجھ میں رہو، اور میں تم میں؛ جس طرح شاخ خود پھل نہیں لا سکتی جب تک کہ وہ انگور کی بیل میں نہ رہے، اسی طرح تم بھی نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم مجھ میں قائم نہ رہو۔ میں انگور کی بیل ہوں، تم شاخیں ہو۔ جو کوئی مجھ میں رہتا ہے، اور میں اس میں، بہت پھل لاتا ہے۔ کیونکہ میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے... اگر تم میرے احکام پر عمل کرو گے تو تم میری محبت میں رہو گے۔ جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا اور اس کی محبت میں قائم رہا۔ یوحنا ۔15:4، 5، 10

بدھ

(1خدا نے کن لوگوں سے گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی کا وعدہ کیا؟ جو ۔3:16

جواب: ”کیونکہ خُدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“

Machine Translated by Google

کچھ ایسا لگتا ہے کہ انہیں آزمائش میں ڈالنا چاہیے، اور اس سے پہلے کہ وہ اس سے برکت مانگ سکیں، رب کو ثابت کرنا چاہیے کہ ان کی اصلاح ہو گئی ہے۔ لیکن وہ اب بھی خدا سے برکت مانگ سکتے ہیں۔ اُن کے پاس اُس کا فضل ہونا چاہیے، مسیح کی روح، اپنی کمزوریوں کی مدد کے لیے، ورنہ وہ برائی کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یسوع پیار کرتا ہے کہ ہم اس کے پاس اسی طرح آئے جیسے ہم ہیں، گناہ سے بھرا ہوا، بے بس، محتاج۔ ہم اپنی تمام کمزوریوں، اپنی حماقتوں، اپنی گناہوں کے ساتھ آ سکتے ہیں، اور توبہ میں اس کے قدموں پر گر سکتے ہیں۔ یہ اس کی شان ہے کہ وہ ہمیں اپنی محبت کے بازوؤں میں لپیٹتا ہے، اور ہمارے زخموں کو باندھتا ہے، ہمیں ہر طرح کی ناپاکی سے پاک کرتا ہے۔

(2یسوع کتنے لوگوں کے لیے مرے؟ دوم کور ۔5:15

A.:"اور وہ سب کے لیے مر گیا"۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہزاروں ناکام ہوتے ہیں: وہ یہ نہیں مانتے کہ یسوع انہیں ذاتی طور پر، انفرادی طور پر معاف کرتا ہے۔ وہ خدا کے کلام پر قائم نہیں رہتے۔ یہ ان تمام لوگوں کا استحقاق ہے جو ان شرائط پر پورا اترتے ہیں کہ وہ خود جان لیں کہ ہر گناہ کے لیے معافی آزادانہ طور پر دی جاتی ہے۔ اس شک کو دور کر دیں کہ خدا کے وعدے آپ کے لیے نہیں ہیں۔

وہ ہر توبہ کرنے والے فاسق کے لیے ہیں۔ طاقت اور فضل مسیح کے ذریعے فراہم کیا گیا ہے جو خدمت کرنے والے فرشتوں کے ذریعہ ہر مومن روح کو لایا جائے گا۔ کوئی بھی اتنا گنہگار نہیں ہے کہ وہ یسوع میں طاقت، پاکیزگی اور راستبازی نہ پا سکے، جو ان کے لیے مرا۔ وہ اُن کے داغ اور گناہ سے آلودہ لباس اُتارنے اور اُن پر راستبازی کے سفید لباس پہنانے کا انتظار کر رہا ہے۔ وہ انہیں جینے کا حکم دیتا ہے، مرنے کا نہیں۔

جمعرات

(1خدا ہمارے لیے کیا چاہتا ہے؟ اول ٹِم ۔2:4

A.:"جو چاہتا ہے کہ تمام لوگ نجات پائیں، اور سچائی کے علم میں آئیں"۔

خُدا ہمارے ساتھ مذاکرات نہیں کرتا جیسا کہ محدود آدمی ایک دوسرے کے ساتھ گفت و شنید کرتے ہیں۔ اس کے خیالات رحم، محبت اور نرم ترین ہمدردی کے خیالات ہیں۔ وہ کہتا ہے، ''شریر کو اپنا راستہ چھوڑنے دو، شریر اپنے خیالات کو چھوڑ دو۔ خُداوند کی طرف رجوع کرو جو تجھ پر رحم کرے گا اور ہمارے خُدا کی طرف متوجہ ہو، کیونکہ وہ معاف کرنے میں غنی ہے۔ ”میں تمہارے گناہوں کو دھند کی طرح اور تمہارے گناہوں کو بادل کی طرح مٹا دوں گا“ (یسعیٰ ۔(44:22؛ 55:7

"کیونکہ میں کسی کی موت سے خوش نہیں ہوں، خداوند خدا فرماتا ہے۔ لہذا، تبدیل ہو جاؤ اور زندہ رہو" (حزقی. ۔(18:32 شیطان فوری طور پر خدا کی بابرکت یقین دہانیوں کو چرانے کے لیے تیار ہے۔ وہ روح سے امید کی ہر کرن اور روشنی کی ہر کرن چھیننا چاہتا ہے۔ لیکن تمہیں اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ آزمائش کی بات نہ سنو، بلکہ کہو، ''یسوع اس لیے مر گیا کہ میں زندہ رہوں۔ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے، اور نہیں چاہتا کہ میں ہلاک ہو جاؤں۔ میرے پاس ایک شفیق آسمانی باپ ہے؛ اور اگرچہ میں نے اُس کی محبت کا غلط استعمال کیا ہے، لیکن اُس نے مجھے جو نعمتیں دی ہیں اُن کو ضائع کر دیا ہے، میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا، اور کہوں گا، 'میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے سامنے گناہ کیا ہے۔ میں اب تیرا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں رہا۔ مجھے اپنے کارکنوں میں سے ایک سمجھو۔ تمثیل بتاتی ہے۔

Machine Translated by Google

گمشدہ شخص کا استقبال کیسے کیا جائے گا: ''وہ ابھی بہت دور ہی تھا کہ اس کے باپ نے اسے دیکھا، اور اس پر ترس آیا، وہ بھاگا اور اسے گلے لگایا اور اسے چوما'' (لوقا ۔(15:18-20

لیکن یہاں تک کہ یہ تمثیل، نرم اور چھونے والی جیسی ہے، آسمانی باپ کی تمام لامحدود شفقت کا اظہار کرنے سے قاصر ہے۔ رب اپنے نبی کے ذریعے اعلان کرتا ہے، ''میں نے تم سے لازوال محبت کی ہے۔ اس لیے میں نے آپ کو مہربانی سے کھینچا ہے“ (یر. ۔(31:3جب کہ گنہگار ابھی تک باپ کے گھر سے دور ہے، اپنے آپ کو ایک اجنبی ملک میں برباد کر رہا ہے، باپ کا دل اس کے لیے ترس رہا ہے۔ اور خدا کی طرف لوٹنے کی روح میں بیدار ہونے والی ہر خواہش، اس کی روح کی نرم التجا، التجا، التجا، اپنے پیارے باپ کے دل کی طرف راہ راست پر لانے سے کم نہیں۔

دیکھو خدا میری نجات ہے۔ مَیں اُس پر بھروسا رکھوں گا اور نہ ڈروں گا، کیونکہ خُداوند خُدا میری طاقت اور میرا گیت ہے اور وہ میری نجات بن گیا ہے۔ یسعیاہ ۔12:2

جمعہ

”اور اُن کے فقیہ اور فریسی اُس کے شاگردوں کے خلاف بڑبڑانے لگے اور کہنے لگے کہ تم محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتے پیتے ہو؟ یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا جو تندرست ہیں اُن کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستبازوں کو بلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو توبہ کرنے آیا ہوں۔" لوقا ۔5:30-32

آپ کے سامنے بائبل کے بھرپور وعدوں کے ساتھ، کیا آپ شک کو دور کر سکتے ہیں؟ کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ جب غریب گنہگار واپس آنا چاہتا ہے، اپنے گناہوں کو ترک کرنا چاہتا ہے، تو خُداوند اُسے سختی کے ساتھ اپنے قدموں میں توبہ کرنے سے روک دے گا؟ ایسے خیالات سے دور! ہمارے آسمانی باپ کے اس طرح کے تصور کو تفریح کرنے کے علاوہ آپ کی اپنی جان کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے سکتی ہے۔ وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے، لیکن گنہگار سے محبت کرتا ہے، اور اس نے اپنے آپ کو مسیح کی شخصیت میں دے دیا، تاکہ وہ سب جو نجات پائے، اور جلال کی بادشاہی میں ابدی برکت پائے۔ اس سے زیادہ مضبوط یا نرم زبان اور کیا ہو سکتی ہے جس میں اس نے ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کا انتخاب کیا؟ وہ کہتا ہے، "کیا کوئی عورت اس بچے کو بھول سکتی ہے جسے وہ ابھی دودھ پلا رہی ہے، تاکہ اسے اپنے پیٹ میں موجود بچے پر ترس نہ آئے؟ لیکن اگر وہ اسے بھول بھی جائے تو میں تمہیں نہیں بھولوں گا“ (یسعیٰ ۔(49:15

(1کیا خدا توبہ کرنے والے دل کو حقیر سمجھے گا؟ زبور ۔51:17

A.:"خدا کے لیے قربانیاں ٹوٹی ہوئی روح ہیں۔ اے خُدا، تُو ٹوٹے ہوئے اور پشیمان دل کو حقیر نہیں سمجھے گا۔"

ہفتہ

"چونکہ ہمارے پاس ایک عظیم سردار کاہن ہے، یسوع، خُدا کا بیٹا، جو آسمان پر جا چکا ہے، آئیے ہم اپنے اقرار کو مضبوطی سے پکڑیں۔ کیونکہ ہمارے پاس کوئی سردار کاہن نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

جو ہماری کمزوریوں پر ہمدردی نہیں کر سکتا۔ تاہم، ایک جو، ہماری طرح، تمام نکات میں آزمایا گیا ہے، پھر بھی بغیر گناہ کے۔ اس لیے آئیے ہم اعتماد کے ساتھ فضل کے تخت پر آئیں، تاکہ ہم پر رحم کیا جائے اور ضرورت کے وقت مدد کے لیے فضل حاصل کریں۔" عبرانیوں ۔4:14-16

اے شکوک اور کانپنے والو! کیونکہ یسوع ہمارے لیے شفاعت کرنے کے لیے زندہ ہے۔ اپنے پیارے بیٹے کے تحفے کے لیے خُدا کا شکر ادا کریں، اور دعا کریں کہ وہ آپ کے لیے بے فائدہ نہ مرے۔ روح آج آپ کو دعوت دیتی ہے۔ اپنے پورے دل کے ساتھ یسوع کے پاس آئیں، اور آپ اس کی برکت کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

جیسے ہی آپ وعدے پڑھتے ہیں، یاد رکھیں کہ وہ ناقابل بیان محبت اور رحم کا اظہار ہیں۔ لامحدود محبت کا عظیم دل لامحدود شفقت کے ساتھ گنہگار کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ ”جس میں ہمیں اُس کے خون کے ذریعے مخلصی، گناہوں کی معافی ہے“ (افسیوں ۔1:7(ہاں بس یقین رکھو کہ اللہ تمہارا مددگار ہے۔ وہ انسان میں اپنا اخلاقی امیج بحال کرنا چاہتا ہے۔ جب آپ اقرار اور توبہ کے ساتھ اس کے پاس جائیں گے، تو وہ رحمت اور بخشش کے ساتھ آپ کے پاس آئے گا۔

(1خُدا اپنے کلام میں ہمیں اُس کے پاس آنے کی نصیحت کیسے کرتا ہے تاکہ اُس کا فضل اور رحم مانگیں؟ ہیب ۔4:16

:.A"اس لیے آئیے ہم اعتماد کے ساتھ فضل کے تخت پر آئیں، تاکہ ہم پر رحم کیا جائے اور فضل پایا جائے، تاکہ ضرورت کے وقت ہماری مدد کی جائے۔"

Machine Translated by Google

سبق - 7شاگردی کا امتحان

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 7ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "میرے بھائیو، کیا فائدہ اگر کوئی کہے کہ اس کے پاس ایمان ہے لیکن اس کے پاس عمل نہیں ہے؟ کیا ایمان اسے بچا سکتا ہے؟" جیمز ۔2:14

اتوار

(1مسیح کے سامنے ہتھیار ڈالنے والوں کی زندگی میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ لڑکی ۔2:20

:.A"میں پہلے ہی مسیح کے ساتھ مصلوب ہو چکا ہوں۔ اور اب میں زندہ نہیں رہا بلکہ مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور جو زندگی میں اب جسم میں جی رہا ہوں وہ خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جیتا ہوں جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔

اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ ایک نئی تخلیق ہے۔ پرانی چیزیں گزر چکی ہیں دیکھو، نئی چیزیں بن گئی ہیں" ۔(II Cor. 5:17)

ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص صحیح وقت یا جگہ بتانے کے قابل نہ ہو، یا پورے کا سراغ نہ لگا سکے۔
تبدیلی کے عمل میں حالات کا سلسلہ؛ لیکن یہ ثابت نہیں کرتا کہ وہ تبدیل نہیں ہوئی ہے۔ مسیح نے نیکودیمس سے کہا:
"ہوا جہاں چاہتی ہے چلتی ہے، تم اس کی آواز سنتے ہو، لیکن تم نہیں جانتے کہ یہ کہاں سے آتی ہے یا کہاں جاتی ہے۔ اسی طرح ہر کوئی روح سے پیدا ہوا ہے" (یوحنا.
۔(3:8ہوا کی طرح جو پوشیدہ ہے لیکن اس کے اثرات واضح طور پر دیکھے اور محسوس کیے جاتے ہیں، یہ خدا کی روح ہے جو انسانی دل پر کام کر رہی ہے۔ وہ دوبارہ پیدا کرنے والی طاقت، جسے کوئی انسانی آنکھ نہیں دیکھ سکتی، روح میں نئی زندگی پیدا کرتی ہے۔ خدا کی صورت میں ایک نیا وجود پیدا کرتا ہے۔ جب کہ روح کا کام خاموش اور ناقابل تصور ہے، اس کے اثرات ظاہر ہیں۔ اگر خدا کے روح سے دل کی تجدید ہوئی ہے تو زندگی اس کی گواہی دے گی۔ یہاں تک کہ اگر ہم اپنے دلوں کو بدلنے کے لیے، یا ہمیں خُدا کے ساتھ ہم آہنگی میں لانے کے لیے کچھ نہیں کرتے۔ اگرچہ ہمیں کسی بھی طرح سے اپنے آپ پر یا اپنے اچھے کاموں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے، ہماری زندگی کسی بھی طرح سے ظاہر کرے گی کہ خدا کا فضل ہمارے اندر بسا ہوا ہے۔ کردار، عادات، مقاصد میں تبدیلی نظر آئے گی۔ وہ کیا تھے اور کیا ہیں کے درمیان فرق واضح اور فیصلہ کیا جائے گا۔ کردار کبھی کبھار اچھے یا برے کاموں سے نہیں بلکہ روایتی الفاظ اور افعال کے رجحان سے ظاہر ہوتا ہے۔

(2زکائی نے اپنی تبدیلی کے نتیجے میں کیا کہا؟ اور یسوع نے آگے کیا کہا؟ لوک ۔9 ،19:8

:.A"اور Zacchaeusکھڑا ہوا اور خداوند سے کہا: خداوند، دیکھ، میں اپنے مال کا آدھا حصہ غریبوں کو دیتا ہوں۔ اور اگر میں نے کسی کو دھوکہ دیا ہے تو میں چار گنا واپس دوں گا۔ اور یسوع نے اس سے کہا، آج اس گھر میں نجات آئی ہے کیونکہ وہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہے۔

Machine Translated by Google

یہ سچ ہے کہ مسیح کی تجدید کی طاقت کے بغیر ظاہری رویے کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اثر و رسوخ کی محبت اور دوسروں کی عزت کی خواہش ایک اچھی ترتیب والی زندگی پیدا کر سکتی ہے۔ عزتِ نفس ہمیں برائی کے ظہور سے بچنے کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ ایک خودغرض دل فراخدلی سے کام کر سکتا ہے۔ اور کیوں، پھر ہم طے کرتے ہیں کہ ہم کس طرف ہیں؟ دل کا مالک کون ہے؟ ہمارے خیالات کس کے ساتھ ہیں؟ ہم کس سے بات کرنا پسند کرتے ہیں؟ ہمارے سب سے پرجوش پیار اور ہماری بہترین توانائیاں کس کے پاس ہیں؟ اگر ہم مسیح کے ہیں تو ہمارے خیالات

اس کے ساتھ ہیں، اور ہمارے سب سے پیارے خیالات اس کے بارے میں ہیں۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اور جو کچھ ہے وہ اس کے لیے مخصوص ہے۔

پیر

(1مسیح میں ایمان لانے والوں کو کیا تحفہ ملتا ہے؟ لڑکی ۔3:14

:.A"تاکہ ابراہیم کی برکت یسوع مسیح کے وسیلے سے غیر قوموں تک پہنچے، اور تاکہ ہم ایمان سے روح کا وعدہ حاصل کر سکیں۔"

(2مومنین کس ذریعہ سے ہدایت پاتے ہیں؟ روم ۔14 ،8:1

:.A"لہذا، اب ان لوگوں کے لیے کوئی سزا نہیں جو مسیح یسوع میں ہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔ کیونکہ جتنے لوگ خُدا کے رُوح کی قیادت میں چلتے ہیں وہ خُدا کے فرزند ہیں۔

وہ لوگ جو مسیح یسوع میں نئی مخلوق بنتے ہیں وہ روح کے پھلوں کا مظاہرہ کریں گے، "محبت، خوشی، امن، صبر، مہربانی، نیکی، وفاداری، نرمی، ضبط نفس" (گلتیوں ۔(23 ،5:22وہ اب اپنے آپ کو سابقہ خواہشات کے مطابق نہیں ڈھالیں گے، لیکن خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے وہ اُس کے نقش قدم پر چلیں گے، اُس کے کردار کی عکاسی کریں گے، اور خود کو پاک کریں گے جیسا کہ وہ پاک ہے۔ جن چیزوں سے وہ کبھی نفرت کرتے تھے اب وہ پسند کرتے ہیں۔ اور جن چیزوں سے وہ کبھی پیار کرتے تھے وہ نفرت کرتے ہیں۔ مغرور اور خود پسند دل میں حلیم اور عاجز ہو جاتا ہے۔ باطل اور متکبر سنجیدہ اور معتدل ہو جاتا ہے۔ شرابی ہوشیار ہو جاتا ہے، اور بدمعاش پاک ہو جاتا ہے۔ دنیا کے فضول رسم و رواج کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔ مسیحی "ظاہری زینت" کی تلاش نہیں کریں گے، بلکہ "دل کے باطنی آدمی، نرم اور پرسکون روح کے لافانی لباس کے ساتھ متحد" 1)پیٹر ۔(4 ،3:3

حقیقی توبہ کا کوئی ثبوت نہیں ہے جب تک کہ وہ اصلاح کا کام نہ کرے۔
اگر گروی لوٹا دیا جائے تو وہ لوٹا دیتا ہے جو اس نے چوری کیا ہے، وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے اور خدا اور اپنے پڑوسی سے محبت کرتا ہے، گنہگار کو یقین ہو سکتا ہے کہ وہ موت سے زندگی میں گزر چکا ہے۔

(2یسوع کو قبول کرنے والوں کا نیا تجربہ کیا ہے؟ 1یوحنا ۔3:9

:.A"جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ کیونکہ اُس کی نسل اُس میں رہتی ہے۔ اور وہ گناہ نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔"

Machine Translated by Google

جب، آوارہ اور گنہگار انسانوں کے طور پر، ہم مسیح کے پاس آتے ہیں اور اس کے بخشنے والے فضل کے حصہ دار بن جاتے ہیں، تو دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ ہر فرض ہلکا ہے، کیونکہ جوا جو مسیح مسلط کرتا ہے وہ روشنی ہے۔ اطاعت ایک لذت بن جاتی ہے، اور خوشی کو قربان کرنا۔ وہ راستہ جو کبھی تاریکی میں ڈھکا ہوا نظر آتا تھا سورج کی کرنوں سے روشن ہو جاتا ہے۔

مسیح کے کردار کی محبت اس کے پیروکاروں میں نظر آئے گی۔ خُدا کی مرضی پوری کرنا اُس کی خوشی تھی۔ خُدا کے لیے محبت، اور اُس کے جلال کے لیے جوش، ہمارے نجات دہندہ کی زندگی میں کنٹرول کرنے والی طاقت تھی۔ محبت نے اُس کے تمام اعمال کو مزین اور رونق بخشی۔ محبت خدا کی ہے۔ غیر مقدس دل اس کی ابتدا یا پیداوار نہیں کر سکتا۔ یہ صرف دل میں پایا جاتا ہے جہاں یسوع حکومت کرتا ہے. "ہم محبت کرتے ہیں کیونکہ اس نے پہلے ہم سے محبت کی" (1 یوحنا 4:19)۔ خدائی فضل سے تجدید دل میں، محبت عمل کا اصول ہے۔ یہ کردار کو تبدیل کرتا ہے، جذبات کو کنٹرول کرتا ہے، جذبات کو قابو میں رکھتا ہے، دشمنی کو دباتا ہے، اور پیار کو بڑھاوا دیتا ہے۔ یہ محبت، جو روح میں پائی جاتی ہے، زندگی کو خوشگوار بناتی ہے، اور آس پاس کی ہر چیز پر ایک بہتر اثر ڈالتی ہے۔

منگل

دو خرابیاں ہیں جن کے خلاف خدا کے بچوں کو -خاص طور پر وہ لوگ جنہوں نے ابھی ابھی اس کے فضل پر بھروسہ کرنا شروع کیا ہے -خاص طور پر اپنے آپ کو بچانے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے، ان کے اپنے کاموں کو دیکھنا، جو کچھ وہ کر سکتے ہیں اس پر بھروسہ کرنا، انہیں خدا کے ساتھ ہم آہنگی میں لانا ہے۔ جو قانون کی پاسداری کے لیے اپنی کوششوں سے مقدس بننے کی کوشش کر رہا ہے وہ ایک ناممکن کوشش کر رہا ہے۔ ہر وہ چیز جو انسان مسیح کے بغیر کر سکتا ہے خود غرضی اور گناہ سے آلودہ ہے۔ یہ صرف مسیح کا فضل ہے، ایمان کے ذریعے، جو ہمیں بنا سکتا ہے۔

سنتوں

(1کیا مسیح پر ایمان انسان کو خدا کے قانون کی اطاعت سے آزاد کرتا ہے؟ روم 3:31۔

A.:"کیا ہم ایمان سے شریعت کو منسوخ کرتے ہیں؟ کوئی طریقہ نہیں! بلکہ ہم قانون قائم کرتے ہیں۔"

اس کے برعکس اور کم خطرناک غلطی یہ ہے کہ مسیح میں یقین انسان کو خدا کے قانون پر عمل کرنے سے آزاد کرتا ہے۔ کہ چونکہ صرف ایمان ہی سے ہم مسیح کے فضل کے حصہ دار بنتے ہیں، اس لیے ہمارے کاموں کا ہمارے مخلصی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(2جو لوگ ایمان سے خدا کے فضل کو قبول کرتے ہیں وہ کیسے زندہ رہیں گے؟ روم 6:14۔

A.: "کیونکہ تم پر گناہ کا غلبہ نہیں ہوگا، کیونکہ تم شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہو۔"

لیکن یہاں یاد رکھیں کہ فرمانبرداری محض ظاہری رضامندی نہیں ہے بلکہ محبت بھری خدمت ہے۔ خدا کا قانون اس کی اپنی فطرت کا اظہار ہے۔ اور محبت کے اصول کا ایک مجسمہ ہے، اور اس وجہ سے آسمان اور زمین پر اس کی حکومت کی بنیاد ہے۔ اگر ہمارے دل خدا کی صورت میں تجدید ہو جائیں، اگر خدائی محبت روح میں پیوست ہو جائے تو کیا زندگی میں خدا کے قانون پر عمل نہیں ہو گا؟ جب محبت کا اصول دل میں پیوست ہو جاتا ہے، جب انسان اس کی صورت میں تجدید ہوتا ہے جس نے اسے پیدا کیا،

Machine Translated by Google

نئے عہد کا وعدہ پورا ہوا، ''میں اپنے قوانین کو ان کے دلوں پر رکھوں گا اور ان کے دماغوں پر لکھوں گا'' (عبرانیوں ۔10:16)
اور اگر قانون دل میں لکھا جائے تو کیا وہ زندگی کی تشکیل نہیں کرے گا؟ اطاعت -خدمت اور محبت کی سر تسلیم خم
کرنا -شاگردی کی حقیقی علامت ہے۔ اور یوں کلام پاک کہتا ہے: ”کیونکہ خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے احکام پر عمل
کریں۔“ ”جو کہتا ہے کہ میں اُسے جانتا ہوں، اور اُس کے احکام پر عمل نہیں کرتا، وہ جھوٹا ہے، اور اُس میں سچائی نہیں“ (1
یوحنا ۔2:4؛ 5:3)انسان کو اطاعت سے آزاد کرنے کے بجائے، یہ ایمان ہے، اور صرف ایمان، جو ہمیں مسیح کے فضل کا حصہ
دار بناتا ہے، جو ہمیں فرمانبرداری کرنے کے قابل بناتا ہے۔

بدھ

(1حقیقی ایمان کا محرک کیا ہے، جس سے انسان نجات پاتا ہے؟ لڑکی ۔5:6

A.:"کیونکہ یسوع مسیح میں نہ ختنہ اور نہ ہی غیر مختون کی کوئی اہمیت ہے۔ لیکن ایمان جو محبت کے ذریعے کام کرتا
ہے۔

ہم اپنی اطاعت سے نجات حاصل نہیں کرتے۔ کیونکہ نجات خُدا کا ایک مفت تحفہ ہے، جسے ایمان کے ذریعے حاصل کیا
جانا چاہیے۔ ”تم یہ بھی جانتے ہو کہ وہ گناہوں کو دور کرنے کے لیے ظاہر ہوا، اور اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہر کوئی جو اُس
میں رہتا ہے گناہ میں نہیں رہتا۔ ہر ایک جو گناہ کرتا ہے اُس نے نہ اُسے دیکھا ہے اور نہ ہی اُسے جانا ہے“ (1 یوحنا ۔3:5، 6)
یہاں اصل امتحان ہے۔ اگر ہم مسیح میں رہتے ہیں، اگر خُدا کی محبت ہم میں رہتی ہے، تو ہمارے احساسات، ہمارے
خیالات، ہمارے اعمال، خُدا کی مرضی کے مطابق ہوں گے جیسا کہ اُس کے مقدس قانون کے احکام میں ظاہر کیا گیا ہے۔
"چھوٹے بچو، کسی کو تمہیں دھوکا نہ دینے دو۔ جو راستبازی کرتا ہے وہ راستباز ہے، جیسا کہ وہ راستباز ہے“ (1 یوحنا ۔3:7)
انصاف کی تعریف خدا کے مقدس قانون کے معیار سے ہوتی ہے، جیسا کہ سینائی میں دیے گئے دس احکام میں بیان کیا
گیا ہے۔

مسیح میں وہ زیادہ بولا جانے والا ایمان جو انسانوں کو خدا کی فرمانبرداری کی ذمہ داری سے آزاد کرنے کا دعویٰ کرتا ہے،
ایمان نہیں ہے، بلکہ قیاس ہے۔ ”کیونکہ آپ کو ایمان کے ذریعے فضل سے نجات ملی ہے۔“ لیکن ''ایمان، اگر اس کے کام نہ
ہوں تو خود ہی مر جاتا ہے'' (افسیوں ؛2:8یعقوب ۔2:17)
یسوع نے زمین پر آنے سے پہلے اپنے بارے میں کہا، ''اے میرے خدا، مجھے تیری مرضی پوری کرنے میں خوشی ہے۔ میرے
دل میں تیری شریعت ہے" (زبور ۔40:8اور دوبارہ آسمان پر چڑھنے سے ٹھیک پہلے، اُس نے اعلان کیا: ”میں نے اپنے باپ کے
احکام پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں“ (جان ۔15:10(کلام کہتا ہے: ”اب ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اُسے اِس
سے پہچانا ہے، کہ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں... جو کہتا ہے کہ وہ اُس میں قائم ہے، اُسے بھی اُسی طرح چلنا
چاہیے جیسا وہ چلتا تھا“ (1 یوحنا 3:2-6))۔ ”کیونکہ مسیح نے بھی آپ کے لیے دُکھ اُٹھایا، آپ کے لیے ایک مثال چھوڑ کر کہ
آپ اُس کے نقشِ قدم پر چلیں“ (1 پطرس ۔2:21)

(2کیا ایمان جو انسان کو خدا کی فرمانبرداری کی طرف راغب نہیں کرتا ہے؟ خالہ ۔2:18، 20

A.:"لیکن کوئی کہے گا: تم میں ایمان ہے، اور میرے پاس عمل ہے۔ مجھے اپنے کاموں کے بغیر اپنا ایمان دکھاؤ، اور میں
تمہیں اپنے کاموں سے اپنا ایمان دکھاؤں گا... عمل کے بغیر ایمان مردہ ہے۔"

جمعرات

Machine Translated by Google

(1جیسا کہ یسوع نے سکھایا، ہمارے لیے ابدی زندگی کے لیے کیا شرط ہے؟ متی ۔17 ،19:16

:.A"اور دیکھو، ایک نوجوان اس کے پاس آیا اور اس سے کہا: اچھے استاد، ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے میں کیا اچھا کام کروں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو مجھے اچھا کیوں کہتا ہے؟ ایک کے سوا کوئی خیر نہیں، جو خدا ہے۔ تاہم، اگر زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو احکام کی پابندی کرو۔"

ابدی زندگی کی حالت اب وہی ہے جو ہمیشہ رہی ہے -جیسا کہ ہمارے پہلے والدین کے زوال سے پہلے جنت میں تھا، -خدا کے قانون کی کامل اطاعت، کامل راستبازی۔ اگر اس سے کم کسی شرط پر ابدی زندگی کی ضمانت دی جائے تو پوری کائنات کی خوشی خطرے میں پڑ جائے گی۔ گناہ کے لیے راستہ کھلا ہو گا، اس کے تمام بے درپے لعنت اور مصائب کے ساتھ، امر ہونے کا۔

آدم کے لیے، زوال سے پہلے، خُدا کے قانون کی فرمانبرداری کے ذریعے ایک راست کردار کی تشکیل ممکن تھی۔ لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا، اور اس کے گناہ کی وجہ سے ہماری فطرتیں گر گئی ہیں، اور ہم اپنے آپ کو راستباز نہیں بنا سکتے۔ چونکہ ہم گنہگار، بے دین لوگ ہیں، ہم مکمل طور پر مقدس قانون کی پابندی نہیں کر سکتے۔ ہمارے پاس اپنی کوئی صداقت نہیں ہے جس سے خدا کے قانون کے دعووں کو پورا کیا جائے۔ لیکن مسیح نے ہمارے لیے فرار کا راستہ بنایا۔ وہ زمین پر ایسی آزمائشوں اور آزمائشوں کے درمیان رہتا تھا جن کا ہمیں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس نے بے گناہ زندگی گزاری۔ وہ ہمارے لیے مر گیا، اور اب وہ ہمارے گناہوں کو دور کرنے اور ہمیں اپنی راستبازی دینے کی پیشکش کرتا ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو اُس کے حوالے کر دیتے ہیں، اور اُسے اپنا نجات دہندہ تسلیم کرتے ہیں، تو، اُس کی وجہ سے، آپ کی زندگی جتنی گُناہ تھی، آپ کو راستباز سمجھا جاتا ہے۔ مسیح کا کردار آپ کے کردار کی جگہ کھڑا ہے، اور آپ خُدا کے سامنے ایسے قبول کیے جاتے ہیں جیسے آپ نے کبھی گناہ نہیں کیا تھا۔

اس سے بڑھ کر، مسیح دل کو بدل دیتا ہے۔ یہ ایمان سے آپ کے دل میں رہتا ہے۔ آپ کو مسیح کے ساتھ اس تعلق کو ایمان کے ذریعے برقرار رکھنا چاہیے اور اپنی مرضی کے مسلسل اس کے حوالے کرنا چاہیے۔ اور جب تک آپ اسے اس طرح برقرار رکھیں گے، وہ آپ میں خواہش اور اس کی خوشنودی کے مطابق عمل کرنے کے لیے کام کرے گا۔ پھر آپ کہہ سکتے ہیں، ”اور یہ زندگی جو میں اب جسم میں جی رہا ہوں، میں خُدا کے بیٹے پر ایمان سے جی رہا ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا“ (گلتی۔
۔(2:20اس طرح، یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: ”تم بولنے والے نہیں بلکہ تمہارے باپ کی روح جو تم میں بولتی ہے“ (متی
۔(10:20پھر، مسیح کے آپ میں کام کرنے کے ساتھ، آپ وہی روح ظاہر کریں گے اور وہی کام انجام دیں گے -راستبازی کے کام، فرمانبرداری۔

(2ہم خدا کی فرمانبرداری کے اچھے کام کیسے انجام دے سکتے ہیں؟ یوحنا ۔29 ،6:28

:.A"تو انہوں نے اس سے کہا: ہم خدا کے کاموں کو انجام دینے کے لئے کیا کریں؟ یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا یہ خدا کا کام ہے کہ تم اس پر ایمان لاؤ جسے اس نے بھیجا ہے۔

اس لیے ہمارے پاس فخر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ ہمارے پاس خود سربلندی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ہماری اُمید کی واحد بنیاد مسیح کی راستبازی میں ہے جو ہم پر عائد کی گئی ہے، اور اُس کام میں جو اُس کی روح سے ہمارے اندر اور ذریعے ہے۔

جمعہ

(1وہ کونسا عقیدہ ہے جو انسان کو انصاف اور نجات دیتا ہے؟ روم ۔10 ،10:9

Machine Translated by Google

A.:"عقل سے: اگر آپ اپنے منہ سے خداوند یسوع کا اقرار کرتے ہیں، اور اپنے دل میں یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا، تو آپ بچ جائیں گے۔ کیونکہ دل سے راستبازی پر ایمان لاتا ہے اور منہ سے نجات کا اقرار کرتا ہے۔

جب ہم عقیدے کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو ایک امتیاز ہے جو ذہن میں واضح ہونا ضروری ہے۔ ایک قسم کا عقیدہ ہے جو ایمان سے بالکل الگ ہے۔ خدا کا وجود اور قدرت، اس کے کلام کی سچائی، ایسی حقیقتیں ہیں جن کا انکار شیطان اور اس کے لشکر بھی دل سے نہیں کر سکتے۔ بائبل کہتی ہے کہ شیاطین بھی یقین کرتے ہیں اور کانپتے ہیں'' ;(Jas. 2:19)لیکن یہ ایمان نہیں ہے۔ جہاں نہ صرف خدا کے کلام پر یقین ہے، بلکہ اس کی مرضی کو تسلیم کرنا ہے۔ جہاں دل اس کو دیا جاتا ہے، محبتیں اس پر قائم ہوتی ہیں، وہاں ایمان ہوتا ہے۔ ایمان جو محبت سے کام کرتا ہے، اور روح کو پاک کرتا ہے۔ اس ایمان کے ذریعے سے دل خدا کی صورت میں نئے سرے سے تازہ ہو جاتا ہے، اور وہ دل جو غیر تجدید حالت میں تھا، خدا کے قانون کے تابع نہیں تھا، (اور نہ ہی ایسا ہو سکتا ہے)، اب وہ اس کے مقدس احکام میں خوش ہوتا ہے، اس کے ساتھ آواز بلند کرتا ہے۔ زبور نویس: "میں تیری شریعت سے کتنا پیار کرتا ہوں! یہ سارا دن میرا مراقبہ ہے!“ (زبور 119۔97) اور شریعت کی راستبازی ہم میں پوری ہوتی ہے، ''جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں'' (رومیوں 8:4)۔

2) اگر اپنے آپ کو یسوع کے حوالے کرنے کے بعد، ہم دوبارہ گناہ کریں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ 1یوحنا 2:1۔

A.:"میرے بچو، یہ باتیں میں تمہیں لکھ رہا ہوں، تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئی گناہ کرتا ہے تو ہمارے پاس باپ کے پاس ایک وکیل ہے، یسوع مسیح، راستباز۔ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے، اور نہ صرف ہمارے بلکہ پوری دنیا کے گناہوں کے لیے۔

دنیا"

ایسے لوگ ہیں جو مسیح کی بخشنے والی محبت کو جانتے ہیں اور واقعی خدا کے فرزند بننے کی خواہش رکھتے ہیں، لیکن پھر بھی یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے کردار نامکمل ہیں، ان کی زندگیاں ناقص ہیں، اور یہ شک کرنے کے لیے تیار ہیں کہ آیا کسی بھی طرح سے ان کے دلوں میں مقدس نے تجدید کی ہے۔ روح. ان سے میں کہوں گا: مایوسی کا شکار نہ ہوں۔ ہمیں اپنی غلطیوں اور غلطیوں کی وجہ سے کئی بار عیسیٰ کے قدموں پر سجدہ اور رونا پڑے گا۔ لیکن ہمیں حوصلہ نہیں ہارنا چاہیے۔ یہاں تک کہ اگر ہم دشمن کے ہاتھوں شکست کھا گئے، ہمیں پھینکا نہیں جاتا، ہمیں خدا کی طرف سے ترک یا رد نہیں کیا جاتا ہے۔ نہیں؛ مسیح خدا کا داہنا ہاتھ ہے، اور وہ ہمارے لیے شفاعت بھی کرتا ہے۔ پیارے جان نے کہا: "میرے چھوٹے بچو،

یہ باتیں میں تمہیں اس لیے لکھ رہا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ تاہم، اگر کوئی گناہ کرتا ہے، تو ہمارے پاس باپ کے ساتھ ایک وکیل ہے، یسوع مسیح راستباز" 1یوحنا 2:1۔ اور مسیح کے الفاظ کو مت بھولنا: ”باپ خود تم سے محبت کرتا ہے“ (یوحنا 16:27۔) وہ آپ کو اپنے آپ سے ملانا چاہتا ہے، اپنی پاکیزگی اور تقدس کو آپ میں جھلکتا دیکھنا چاہتا ہے۔ اور اگر آپ اُس کے آگے جھک جاتے ہیں، تو وہ جس نے آپ میں ایک اچھا کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک لے جائے گا۔ زیادہ خلوص سے دعا کریں؛ زیادہ مکمل یقین. جیسا کہ ہم اپنی طاقت پر اعتماد کھو دیتے ہیں، آئیے اپنے آپ کو اپنے نجات دہندہ کی طاقت پر بھروسہ کرنے دیں، اس طرح، ہم اس کی تعریف کریں گے جو ہمارے چہرے کی صحت ہے۔

اگر ہم بے وفا ہیں تو وہ وفادار رہتا ہے۔ خود سے انکار نہیں کر سکتا۔" IIتیمتھیس 2:13۔

Machine Translated by Google

ہفتہ

(1ایک سچا مسیحی خود کو کیسا سمجھتا ہے؟ 1ٹِم ۔16 ،1:15

:.A"یہ ایک وفادار قول ہے، اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے، کہ مسیح یسوع دنیا میں آیا، گنہگاروں کو بچانے کے لیے، جن میں سے میں سردار ہوں۔ لیکن اس وجہ سے مجھ پر رحم کیا گیا، تاکہ مجھ میں، جو اہم ہے، یسوع مسیح اپنی تمام تحمل کو ظاہر کرے، ان لوگوں کے لیے جو ہمیشہ کی زندگی کے لیے اس پر ایمان لاتے ہیں۔"

آپ یسوع کے جتنا قریب پہنچیں گے، آپ کی اپنی نظروں میں اتنی ہی کمی نظر آئے گی۔ کیونکہ آپ کا نقطہ نظر واضح ہو جائے گا، اور آپ کی خامیاں اس کی کامل فطرت کے وسیع اور واضح برعکس ہوں گی۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ شیطان کے فریب اپنی طاقت کھو چکے ہیں۔ کہ خدا کی روح کا تیز اثر آپ کو بیدار کر رہا ہے۔

یسوع کے لیے کوئی بھی گہری محبت اس دل میں نہیں رہ سکتی جو اپنے گناہ کو نہ سمجھے۔ وہ روح جو مسیح کے فضل سے تبدیل ہوتی ہے اس کے الہی کردار کی تعریف کرے گی۔ لیکن اگر ہم اپنی اخلاقی خرابی کو نہیں دیکھتے ہیں، تو یہ ناقابلِ تردید ثبوت ہے کہ ہم نے مسیح کی خوبصورتی اور فضیلت کا نظارہ نہیں کیا ہے۔

جتنا کم ہم اپنے آپ میں تعریف کرتے ہوئے دیکھیں گے، اتنا ہی زیادہ ہم اپنے نجات دہندہ کی لامحدود پاکیزگی اور محبت کی تعریف کرتے دیکھیں گے۔ ہماری گنہگاری کا نظارہ ہمیں اس کی طرف لے جاتا ہے جو معاف کر سکتا ہے۔ اور جب روح، اپنی بے بسی کا احساس کرتے ہوئے، اپنے آپ کو مسیح کے پیچھے ڈالتی ہے، تو وہ اپنے آپ کو قدرت میں ظاہر کرے گا۔ جتنا زیادہ ہماری ضرورت کا احساس ہمیں اس کی طرف اور خدا کے کلام کی طرف لے جائے گا، اس کے کردار کے بارے میں ہمارے اتنے ہی اعلیٰ خیالات ہوں گے، اور ہم اتنی ہی مکمل طور پر اس کی تصویر کی عکاسی کریں گے۔

(2وہ آدمی کیا حاصل کرتا ہے جو اپنی پریشانی اور مایوسی میں اپنے آپ کو مسیح پر ڈال دیتا ہے؟ مرقس ۔9:23-26

:.A"اور یسوع نے اس سے کہا: اگر تم یقین کر سکتے ہو تو جو ایمان لاتا ہے اس کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔ اور فوراً لڑکے کے باپ نے روتے ہوئے کہا: میں یقین کرتا ہوں، رب! میرے کفر کی مدد کرو۔
اور یسوع نے یہ دیکھ کر کہ بھیڑ آ رہی ہے ناپاک روح کو ڈانٹا اور اس سے کہا: گونگی اور بہری روح، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اس میں سے نکل آؤ اور اس میں مزید داخل نہ ہو۔ اور وہ چیختا اور زور سے ہلاتا ہوا باہر چلا گیا۔ اور لڑکا مردہ ہی رہا اور بہتوں نے کہا کہ وہ مر گیا ہے۔ لیکن یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور وہ کھڑا ہو گیا۔

Machine Translated by Google

سبق - 8مسیح میں ترقی

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 8ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "میں انگور کی بیل ہوں، تم شاخیں ہو؛ جو مجھ میں رہتا ہے، اور میں اس میں، بہت پھل لاتا ہے، کیونکہ میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے۔" یوحنا ۔15:5

اتوار

(1ان لوگوں کے لئے خدا کا کیا مقصد ہے جنہوں نے یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا؟ میں تھیس۔ ؛4:3روم ۔6:22

A.: "کیونکہ یہ خدا کی مرضی ہے، آپ کی تقدیس"۔ "لیکن اب گناہ سے آزاد ہو کر، اور خُدا کے بندے بنائے گئے، آپ کو پاکیزگی کے لیے آپ کا پھل ہے، اور آخرت کی زندگی۔"

دل کی تبدیلی جس سے ہم خُدا کے فرزند بنتے ہیں بائبل میں نیا جنم کہلاتا ہے۔ ایک بار پھر، اس کا موازنہ کسان کی طرف سے بوئے گئے اچھے بیج کے انکرن سے کیا جاتا ہے۔ اسی طرح، جو نئے نئے مسیح میں تبدیل ہوئے ہیں، وہ "نئے پیدا ہونے والے بچوں" کی طرح "بڑے" ہونے کے لیے ہیں 1)پطرس ؛2:2افسی (4:15مسیح میں مردوں اور عورتوں کے قد کاٹھ یسوع یا، کھیت میں بوئے گئے اچھے بیج کی طرح، وہ بڑھتے اور پھل دیتے ہیں. یسعیاہ کہتا ہے کہ انہیں "صداقت کے بلوط کہا جانا چاہئے، جو خُداوند نے اپنے جلال کے لئے لگایا ہے" (یسعیاہ ۔(61:3اس طرح، روحانی زندگی کی پراسرار سچائیوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کے لیے فطری زندگی کی مثالیں تیار کی گئی ہیں۔

(2کون انسان کو پاک کرتا ہے اور خدا کے لیے پھل پیدا کرنے کے لیے اس کی رہنمائی کرتا ہے؟ ۔Eze 20:12

A.: "اور میں نے انہیں اپنے سبت کے دن بھی دیے، تاکہ میرے اور ان کے درمیان ایک نشانی بنیں۔ تاکہ وہ جان لیں کہ مَیں ہی رب ہوں جو اُنہیں پاک کرتا ہے۔"

انسان کی تمام حکمت اور ہنر فطرت کی سب سے چھوٹی چیز میں زندگی پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ صرف زندگی کے ذریعے ہی ہے کہ خدا نے خود بات کی ہے کہ پودا اور جانور دونوں زندہ رہ سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

اس طرح خدا کی زندگی سے ہی انسانوں کے دلوں میں روحانی زندگی پیدا ہوتی ہے۔ جب تک کوئی آدمی "اوپر سے پیدا نہیں ہوتا" (یوحنا 3:3)، وہ اس زندگی کا حصہ دار نہیں بن سکتا جسے مسیح دینے کے لیے آیا تھا۔

جیسا کہ یہ زندگی کے ساتھ ہے، یہ ترقی کے ساتھ ہے. یہ خدا ہی ہے جو پھوڑے کو پھول اور پھول کو پھل بناتا ہے۔ یہ اُس کی قدرت سے بیج تیار ہوتا ہے، "پہلے بلیڈ، پھر کان، اور آخر میں کان میں پورا دانہ" (مرقس 4:28)۔ اور ہوشیا نبی اسرائیل کے بارے میں کہتا ہے، کہ "وہ کنول کی طرح کھلے گا۔" "وہ اناج کی طرح جلائیں گے اور انگور کی بیل کی طرح پھلیں گے" (Hos. 14:5، 7)۔

پیر

(1) ہم کس کے ذریعے روحانی طور پر ترقی کر سکتے ہیں اور مقدس ہو سکتے ہیں؟ 1کور 1:30۔

جواب: "لیکن آپ یسوع مسیح میں اُس کے ہیں، جو ہمارے لیے خُدا کی حکمت، راستبازی، اور تقدیس اور مخلصی کے ذریعے بنایا گیا ہے۔"

اور یسوع ہمیں دعوت دیتا ہے کہ "کول کے پھولوں پر غور کریں کہ وہ کیسے بڑھتے ہیں" (لوقا 12:27)۔ پودے اور پھول ان کی اپنی دیکھ بھال، پریشانی یا کوشش سے نہیں بڑھتے ہیں، بلکہ ان چیزوں کو حاصل کرنے سے جو خدا نے ان کی زندگیوں کی فراہمی کے لیے فراہم کیا ہے۔ بچہ اپنی کسی پریشانی یا طاقت سے اپنے قد میں اضافہ نہیں کر سکتا۔ اور اب آپ بے چینی یا خود کوشش کے ذریعے روحانی ترقی کو یقینی نہیں بنا سکتے۔ پلانٹ اور

بچے، اپنے ارد گرد جو کچھ ہے اس سے حاصل کرکے بڑھو؛ جو آپ کی زندگی فراہم کرتا ہے، ہوا، سورج کی روشنی اور خوراک۔ قدرت کے یہ تحفے جانوروں اور پودوں کے لیے کیا ہیں، مسیح ان لوگوں کے لیے ہے جو اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ وہ اُن کی "ابدی روشنی،" "سورج اور ڈھال" ہے۔
(عیسیٰ 60:19؛ پی ایس 84:11)۔ وہ اسرائیل کے لیے شبنم کی طرح ہو گا۔ "وہ بارش کی طرح آئے گا جو کٹے ہوئے کھیت پر برسے گی" (Hos. 14:15؛ Ps. 72:6)۔ وہ زندہ پانی ہے، "خُدا کی روٹی... جو آسمان سے اُترتی ہے اور دنیا کو زندگی بخشتی ہے" (جان 6:33)۔

اپنے بیٹے کے لاجواب تحفے میں، خدا نے دنیا کو اس طرح کے فضل کے ماحول سے گھیر لیا ہے جتنا کہ دنیا کے گرد گردش کرنے والی ہوا کی طرح حقیقی ہے۔ وہ تمام لوگ جو اس زندگی بخش ماحول میں سانس لینے کا انتخاب کرتے ہیں وہ زندہ ہوں گے اور مسیح یسوع میں مردوں اور عورتوں کے قد تک پہنچیں گے۔

جیسا کہ پھول سورج کی طرف متوجہ ہوتا ہے، کہ روشن شعاعیں اس کی خوبصورتی اور ہم آہنگی کو مکمل کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں، اسی طرح ہمیں چاہیے کہ ہم سورج کی طرف رجوع کریں، تاکہ آسمانی روشنی ہم پر چمکے، تاکہ ہمارے کردار کی نشوونما ہو۔ مسیح کے.

یسوع وہی بات سکھاتا ہے جب وہ کہتا ہے، ''مجھ میں رہو، اور میں تم میں رہوں گا۔ جس طرح شاخ اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی، جب تک کہ انگور کی بیل میں نہ رہے، اسی طرح تم بھی نہیں، جب تک کہ تم مجھ میں نہیں رہو گے... میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے" (یوحنا 15:4، 5)۔ آپ ایک مقدس زندگی گزارنے کے لیے مسیح پر اتنے ہی انحصار کرتے ہیں جیسے آپ پھل کے بڑھنے اور پھلنے کے لیے تنے کی شاخ ہیں۔ اس کے سوا تمہاری کوئی زندگی نہیں۔

آپ میں آزمائش کا مقابلہ کرنے یا فضل اور تقدس میں بڑھنے کی طاقت نہیں ہے۔
اُس میں رہنے سے، آپ پھل پھول سکتے ہیں۔ اپنی زندگی اُس سے کھینچتے ہوئے، آپ

Machine Translated by Google

وہ نہ مرجھائے گا اور نہ بے نتیجہ رہے گا۔ تُو اُس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کی ندیوں سے لگایا گیا ہو۔

(2کیا ہم مسیح کی مدد کے بغیر مقدس زندگی گزار سکتے ہیں؟ یوحنا ۔15:5

A.:"میرے بغیر [یسوع مسیح]، آپ کچھ نہیں کر سکتے"۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ انہیں کچھ کام خود کرنا چاہیے۔ انہوں نے گناہ کی معافی کے لیے مسیح پر بھروسہ کیا ہے، لیکن اب اپنی کوششوں سے راستبازی سے زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس نوعیت کی ہر کوشش ناکام ہوگی۔ یسوع نے کہا، "میرے علاوہ تم کچھ نہیں کر سکتے۔" فضل میں ہماری ترقی، ہماری خوشی، ہماری افادیت، -سب کا انحصار مسیح کے ساتھ ہمارے اتحاد پر ہے۔ یہ اُس کے ساتھ، روزانہ، گھنٹے کے حساب سے، -اُس میں قائم رہنے سے، -کہ ہمیں فضل میں بڑھنا چاہیے۔ وہ نہ صرف مصنف ہے بلکہ ہمارے ایمان کو ختم کرنے والا بھی ہے۔ یہ مسیح اول، آخری اور ہمیشہ ہے۔

وہ نہ صرف ہمارے کورس کے آغاز اور آخر میں بلکہ ہر قدم پر ہمارے ساتھ ہونا چاہیے۔ داؤد کہتا ہے، ”اے رب، وہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔ جیسا کہ وہ میرے داہنے ہاتھ کھڑا ہے، میں نہیں ہلوں گا'' (زبور ۔16:8)

منگل

(1ہم مسیح میں کیسے رہیں گے؟ روم ۔1:17

جواب: "صادق ایمان سے زندہ رہے گا"۔

آپ پوچھتے ہیں، "میں مسیح میں کیسے قائم رہوں گا؟" -اسی طرح آپ نے شروع میں اسے قبول کیا۔ ”اب جیسا کہ تم نے مسیح یسوع مسیح کو قبول کیا ہے، اُسی طرح اُس میں چلو۔“ ”صادق ایمان سے زندہ رہیں گے“ (loC. ۔2:6؛ Heb. 10:38) آپ نے اپنے آپ کو خُدا کے حوالے کر دیا، مکمل طور پر اُس کا ہونا، اُس کی خدمت اور فرمانبرداری کرنے کے لیے، اور آپ نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ بنا لیا۔ آپ خود اپنے گناہوں کا کفارہ یا دل بدل نہیں سکتے تھے۔ لیکن اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرنے کے بعد، آپ نے یقین کیا کہ اس نے، مسیح کی خاطر، یہ سب کچھ آپ کے لیے کیا ہے۔ ایمان سے آپ مسیح کے بن گئے، اور ایمان سے آپ کو اُس میں بڑھنا چاہیے، -

دینا اور وصول کرنا. آپ کو سب کچھ دینا چاہیے -آپ کا دل، آپ کی مرضی، آپ کی خدمت -اپنے آپ کو اس کے تمام تقاضوں کو ماننے کے لیے اسے دے دیں۔ اور تمہیں سب کچھ ملے گا
مسیح، تمام نعمتوں کی معموری، آپ کے دل میں رہنے کے لیے، آپ کی طاقت، آپ کی راستبازی، آپ کا ابدی مددگار، -آپ کو اطاعت کرنے کی طاقت دینے کے لیے۔

(2ہم مسیح میں رہنے کے لیے خدا کے ساتھ کیسے تعاون کرتے ہیں؟ زبور ۔37:5

جواب: "اپنا راستہ خداوند کے سپرد کرو؛ اس پر بھروسہ کرو، اور وہ یہ کرے گا۔"

صبح کے وقت اپنے آپ کو خدا کے لیے مخصوص کرو۔ اسے اپنی پہلی سرگرمی بنائیں۔ آپ کی دعا یہ ہو، "اے رب، مجھے مکمل طور پر اپنا بنا لے۔ میں اپنے تمام منصوبے تیرے قدموں میں رکھ دیتا ہوں، آج مجھے تیری خدمت میں استعمال کر۔ میرے ساتھ رہ اور میرے تمام کاموں کو تجھ میں ڈھال دے“۔ یہ روزانہ کا مسئلہ ہے۔ ہر صبح اپنے آپ کو اس دن کے لیے خدا کے لیے مخصوص کریں۔ اپنے تمام منصوبے اُس کے حوالے کر دیں، جیسا کہ اُس کی پروویڈنس کی طرف اشارہ ہے، اُسے انجام دیا جائے یا ترک کر دیا جائے۔ لہذا آپ

Machine Translated by Google

آپ دن بہ دن اپنی زندگی خدا کے حوالے کر سکتے ہیں، اور آپ کی زندگی زیادہ سے زیادہ مسیح کی زندگی کی طرح بنتی جائے گی۔

بدھ

"میرے پاس آؤ، جو محنت کش اور بوجھ سے دبے ہوئے ہو، میں تمہیں آرام دوں گا۔ میرا جوا اپنے اوپر لے لو، اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں نرم دل اور حلیم ہوں۔ اور آپ کو اپنی روحوں کو سکون ملے گا۔ کیونکہ میرا جوا آسان ہے اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔"

میتھیو ۔11:28-30

مسیح میں زندگی آرام کی زندگی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ احساس کی کوئی خوشی نہ ہو، لیکن ایک مستقل، صبر کا اعتماد ہونا چاہیے۔ آپ کی امید آپ سے نہیں ہے۔ وہ مسیح میں ہے۔ آپ کی کمزوری اس کی طاقت سے، آپ کی جہالت اس کی حکمت کے ساتھ، آپ کی کمزوری اس کی مستقل طاقت کے ساتھ ہے۔ اس لیے آپ کو اپنے آپ کو نہیں دیکھنا چاہیے، آپ کو اپنے ذہن کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ مسیح کو دیکھنا چاہیے۔ ذہن کو اس کی محبت پر، خوبصورتی پر، اس کے کمال پر مرکوز کریں۔

کردار مسیح اپنے آپ سے انکار میں، مسیح اپنی ذلت میں، مسیح اپنی پاکیزگی اور پاکیزگی میں، مسیح اپنی بے مثال محبت میں، -یہ روح کے غور و فکر کا موضوع ہے۔ اُس سے محبت کرنے، اُس کی نقل کرنے سے، اُس پر مکمل انحصار کرتے ہوئے آپ کو اُس کی صورت میں تبدیل ہونا چاہیے۔

یسوع کہتا ہے، ”مجھ میں قائم رہو۔“ یہ الفاظ آرام، استحکام، اعتماد کا خیال پیش کرتے ہیں۔ وہ پھر دعوت دیتا ہے، ”میرے پاس آؤ... اور میں تمہیں آرام دوں گا“۔
(میٹ ۔11:28، 29)زبور نویس کے الفاظ اسی سوچ کو ظاہر کرتے ہیں: "خداوند میں آرام کرو اور صبر سے اس کا انتظار کرو۔" اور یسعیاہ یقین دیتا ہے: "سکون اور اعتماد میں آپ کی طاقت ہوگی" (زبور 37:7؛ عیسیٰ ۔30:15)یہ آرام غیرفعالیت میں نہیں پایا جاتا۔ کیونکہ نجات دہندہ کی دعوت میں آرام کا وعدہ کام کرنے کی پکار کے ساتھ متحد ہے: "میرا جوا اپنے اوپر لے لو... اور تمہیں آرام ملے گا"

(میٹ ۔11:29)وہ دل جو پوری طرح سے مسیح میں آرام کرتا ہے وہ اس کے لیے کام کرنے میں سب سے زیادہ وقف اور سرگرم ہوگا۔

(1ہمارے خیالات کو کس پر مرکوز کرنا چاہئے تاکہ ہم مسیحی زندگی میں بڑھیں؟ ہیب ۔12:2، 3

A.:"یسوع کو دیکھتے ہوئے، جو ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا ہے، جس نے اپنی خوشی کے لیے، شرم کو حقیر سمجھ کر صلیب کو برداشت کیا، اور خُدا کے تخت کے داہنے ہاتھ پر بیٹھ گیا۔ لہٰذا اس پر غور کرو جس نے اپنے خلاف گنہگاروں کے اس طرح کے تضادات کو برداشت کیا، تاکہ تم کمزور اور اپنی روحوں میں کمزور نہ ہو جاؤ۔"

جب ذہن خود پر توجہ مرکوز کرتا ہے، تو یہ طاقت اور زندگی کے منبع مسیح سے ہٹ جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ شیطان کی مسلسل کوشش ہے کہ وہ نجات دہندہ سے توجہ ہٹائے، اور اس طرح روح کے مسیح کے ساتھ اتحاد اور میل جول کو روکے۔ وہ ذہن کو ان میں سے ایک یا تمام نکات کی طرف موڑنے کی کوشش کرے گا: دنیا کی لذتیں، زندگی کی فکریں، پریشانیاں اور دکھ، دوسروں کی خامیاں، یا ہماری اپنی خامیاں اور خامیاں۔

ان کے فریب میں نہ آئیں۔ وہ اکثر بہت سے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

واقعی باضمیر، اور خُدا کے لیے جینے کی خواہش رکھتے ہیں، اپنی غلطیوں اور کمزوریوں پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے، اور اس طرح مسیح سے الگ ہو کر فتح حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ ہمیں اپنے آپ کو مرکز نہیں بنانا چاہیے، اور پریشانی اور خوف کی پرورش نہیں کرنی چاہیے کہ آیا ہم بچ جائیں گے۔

یہ سب کچھ روح کو ہماری طاقت کے منبع سے ہٹاتا ہے۔ اپنی روح کو خدا کے حوالے کر دیں، اور اس پر بھروسہ کریں۔ یسوع کے بارے میں بات کریں اور اس کے بارے میں سوچیں۔ خود کو اس میں کھو جانے دو۔ تمام شکوک کو چھوڑ دو؛ اپنے خوف کو مسترد کریں. پولس رسول کی طرح کہو: ”اب میں زندہ نہیں رہا بلکہ مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور یہ زندگی، جو میں اب جسم میں جی رہا ہوں، میں خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جیتا ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔" (گلی۔

۔(2:20خدا میں آرام کرو۔ جو کچھ آپ نے اسے دیا ہے وہ اسے برقرار رکھنے پر قادر ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو اس کے ہاتھ میں دے دیں تو وہ آپ کو اس کے ذریعے سے زیادہ فاتح بنا دے گا جس نے آپ سے محبت کی ہے۔

جمعرات

"چنانچہ جیسا کہ آپ نے خُداوند یسوع مسیح کو قبول کیا ہے، اِس لیے اُس میں چلتے رہو، اُس میں جڑیں اور اُس میں قائم ہو جاؤ، اور ایمان پر قائم رہو، جیسا کہ تمہیں سکھایا گیا تھا، اُس میں شکر گزاری کے ساتھ بڑھو۔ ہوشیار رہو ایسا نہ ہو کہ کوئی تمہیں فلسفہ اور فضول فریب کے ذریعے شکار بنا لے، مردوں کی روایت کے مطابق، دنیا کے اصولوں کے مطابق، نہ کہ مسیح کے مطابق۔" کلسیوں ۔2:6-8

جب مسیح نے انسانی فطرت کو اپنے اوپر لے لیا، تو اس نے انسانیت کو اپنے آپ سے محبت کے بندھن سے جوڑ دیا جسے انسان کی اپنی پسند کے علاوہ کوئی طاقت کبھی نہیں توڑ سکتی۔ شیطان ہمیں بہکانے کے لیے مسلسل بہکاوے پیش کرتا رہے گا۔

اس بندھن کو توڑیں -اپنے آپ کو مسیح سے الگ کرنے کا انتخاب کریں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہمیں دیکھنے، لڑنے، دعا کرنے کی ضرورت ہے، کہ کوئی بھی چیز ہمیں دوسرے رب کو منتخب کرنے پر آمادہ نہ کر سکے۔ کیونکہ ہم ایسا کرنے کے لیے ہمیشہ آزاد ہیں۔ لیکن آئیے ہم اپنی نگاہیں مسیح پر جمائے رکھیں، اور وہ ہمیں محفوظ رکھے گا۔ یسوع کی طرف دیکھتے ہوئے، ہم محفوظ ہیں۔ کوئی چیز ہمیں اس کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتی۔ اُسے مسلسل دیکھنے سے، ہم ”اُس کی اپنی صورت میں جلال سے جلال میں بدل جاتے ہیں، جیسا کہ خُداوند روح سے“ (1 کرن ۔(3:18

اس طرح پہلے شاگردوں نے پیارے نجات دہندہ سے مشابہت حاصل کی۔
جب اُن شاگردوں نے یسوع کے الفاظ سنے تو اُنہیں اُس کی ضرورت محسوس ہوئی۔
اُنہوں نے اُسے ڈھونڈا، اُنھوں نے اُسے پایا، اُس کی پیروی کی۔ وہ گھر میں، میز پر، کمرے میں، میدان میں اُس کے ساتھ تھے۔
وہ ایک استاد کے ساتھ شاگردوں کے طور پر اس کے ساتھ گئے، روزانہ اس کے لبوں سے مقدس سچائی کے سبق حاصل کرتے۔
وہ اُس کی طرف، اپنے مالک کے خادموں کی طرح، اپنا فرض سیکھنے کے لیے دیکھتے تھے۔ وہ شاگرد مرد تھے ''جیسی ہم ہیں جذبات کے تابع'' (یعقوب ۔(5:17وہ لڑنے کے لئے گناہ کے خلاف ایک ہی جنگ تھی۔ انہیں مقدس زندگی گزارنے کے لیے اسی فضل کی ضرورت تھی۔

یہاں تک کہ جان، پیارا شاگرد، جو سب سے زیادہ مکمل طور پر نجات دہندہ کی مثال کو ظاہر کرتا ہے، فطری طور پر کردار کی اس دوستانہ صلاحیت کا مالک نہیں تھا۔ وہ نہ صرف بیکار اور عزت کے لیے پرجوش تھا، بلکہ جب ناراض ہوتا تھا تو وہ پرجوش اور ناراض بھی تھا۔ لیکن جیسے ہی اس پر ہستی کا ظہور ہوا، اس نے اپنی کمی دیکھی، اور اس علم سے عاجز ہوگیا۔
وہ طاقت اور صبر، طاقت اور نرمی، عظمت اور حلیمی جو اس نے خدا کے بیٹے کی روزمرہ کی زندگی میں دیکھی،

Machine Translated by Google

اس کی روح کو تعریف اور محبت سے بھر دیا۔ دن بہ دن اس کا دل مسیح کی طرف متوجہ ہوتا رہا، یہاں تک کہ اس نے اپنے مالک کی محبت میں خود کو کھو دیا۔ اُس کا مہتواکانکشی اور غصہ بھرا غصہ مسیح کی ڈھالنے والی طاقت کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ روح القدس کے دوبارہ پیدا ہونے والے اثر نے اس کے دل کو تازہ کر دیا۔ مسیح کی محبت کی طاقت نے کردار میں تبدیلی پیدا کی۔ یہ یسوع کے ساتھ اتحاد کا یقینی نتیجہ ہے۔ جب مسیح دل میں بستا ہے تو تمام فطرت بدل جاتی ہے۔ مسیح کی روح، اس کی محبت، دل کو نرم کرتی ہے، روح کو مسخر کرتی ہے، اور خیالات اور خواہشات کو خدا اور آسمان تک پہنچاتی ہے۔

جمعہ

(1پینتیکوست کے موقع پر مسیح کے رسولوں کو کیسے پاک کیا گیا اور روح القدس حاصل کیا گیا؟ اعمال ۔14 ،1:13

A.:"اور جب وہ داخل ہوئے تو اوپر والے کمرے میں چلے گئے جہاں پطرس اور جیمز، یوحنا اور اینڈریو، فلپ اور تھامس، بارتھولومیو اور میتھیو، جیمز بن الفیئس، شمعون دی زیلوٹ اور اس کا بھائی یہوداہ رہتے تھے۔ جیمز یہ سب ایک ہی دل سے دعا اور التجا میں ثابت قدم رہے، عورتوں کے ساتھ اور مریم، عیسیٰ کی ماں اور ان کے بھائیوں کے ساتھ۔"

جب مسیح آسمان پر چڑھا تو اس کی موجودگی کا احساس اس کے پیروکاروں کے ساتھ تھا۔ یہ ایک ذاتی موجودگی تھی، محبت اور روشنی سے بھری ہوئی تھی۔ یسوع، نجات دہندہ، جو ان کے ساتھ چلتا تھا، بات کرتا تھا اور دعا کرتا تھا، جس نے ان کے دلوں کو امید اور تسلی بخشی تھی، جب کہ امن کا پیغام اس کے ہونٹوں پر تھا، آسمان پر چڑھ گیا تھا، اور اس کی آواز کی آواز آئی دوبارہ، جیسے ہی فرشتوں کے بادلوں نے اسے قبول کیا: "اور دیکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، عمر کے آخر تک"

(میٹ ۔(28:20وہ انسانیت کی شکل میں آسمان پر چڑھ گیا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ خدا کے تخت کے سامنے تھا، اب بھی ان کا دوست اور نجات دہندہ؛ کہ اس کی ہمدردیاں نہیں بدلی تھیں۔ کہ وہ اب بھی دکھی انسانیت کے ساتھ پہچانا جاتا ہے۔ وہ خُدا کے سامنے اپنے قیمتی خون کی خوبیاں پیش کر رہا تھا، اپنے زخمی ہاتھ پاؤں دکھا رہا تھا، اُس قیمت کی یاد میں جو اُس نے اپنے چھٹکارے کے لیے ادا کی تھی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ ان کے لیے جگہیں تیار کرنے کے لیے آسمان پر چڑھ گیا تھا، اور وہ دوبارہ آئے گا اور انہیں اپنے پاس لے جائے گا۔

جیسے ہی وہ ملے، معراج کے بعد، وہ یسوع کے نام پر باپ کے سامنے اپنی درخواستیں پیش کرنے کے لیے بے تاب تھے۔ شدید خوف میں انہوں نے دعا میں سجدہ کیا، اس یقین دہانی کو دہراتے ہوئے: "اگر تم باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ تمہیں میرے نام پر دے گا۔ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا۔ مانگو اور تمہیں ملے گا، تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو" (یوحنا ۔(24 ،16:23اُنہوں نے زورآور دلیل کے ساتھ ایمان کا ہاتھ بلند و بالا بڑھایا: ”یہ مسیح یسوع ہے جو مر گیا، یا پھر جی اُٹھا، جو خُدا کے داہنے ہاتھ ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے“ (رومیوں ۔(34 :8اور پینتیکوست ان کے پاس تسلی دینے والے کی موجودگی لے کر آیا، جس کے بارے میں مسیح نے کہا تھا، "وہ تم میں ہو گا۔"

اور اُس نے بعد میں کہا تھا: ”میرا جانا تمہارے لیے بہتر ہے، کیونکہ اگر میں نہیں جاؤں گا تو تسلی دینے والا تمہارے پاس نہیں آئے گا۔ لیکن اگر میں جاؤں گا تو میں اسے تمہارے پاس بھیجوں گا“ (یوحنا ۔(16:7 ؛14:17اس کے بعد، روح کے ذریعے، مسیح مسلسل اپنے بچوں کے دلوں میں بسے گا۔ اُس کے ساتھ اُن کا اتحاد اُس وقت سے زیادہ قریب تھا جب وہ ذاتی طور پر اُن کے ساتھ تھا۔ مسیح کی رہائش کی روشنی، محبت اور طاقت چمکی۔

Machine Translated by Google

ان میں سے، اور اسی طرح، وہ لوگ، سوچتے ہوئے، "حیرت سے؛ اور انہوں نے پہچان لیا کہ وہ یسوع کے ساتھ تھے“ (اعمال 4:13)۔

ہفتہ

(1کیا یسوع آج ہمیں پاک کر سکتا ہے جیسا کہ اس نے ماضی میں اپنے رسولوں کو مقدس کیا تھا؟ ہیب ۔13:8

A:"یسوع مسیح کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔"

جو کچھ مسیح پہلے شاگردوں کے لیے تھا، وہ آج اپنے بچوں کے لیے ہونا چاہتا ہے۔ کیونکہ اُس آخری دعا میں، جیسا کہ شاگردوں کا ایک چھوٹا سا گروہ اُس کے گرد جمع ہوا، اُس نے کہا، ”میں صرف اُن کے لیے نہیں بلکہ اُن کے لیے بھی دعا کرتا ہوں جو اُن کے کلام کے ذریعے مجھ پر ایمان رکھتے ہیں“ (یوحنا ۔17:20)

یسوع نے ہمارے لیے دعا کی، اور اُس نے ہمیں اُس کے ساتھ ایک ہونے کو کہا، جیسا کہ وہ ایک ہے۔
باپ کے ساتھ یہ کیسا اتحاد ہے! نجات دہندہ نے اپنے بارے میں کہا، ”بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔“ ”باپ، جو مجھ میں رہتا ہے، اپنے کام کرتا ہے“ (یوحنا ۔14:10؛ 5:19)
لہٰذا، اگر مسیح ہمارے دلوں میں بستا ہے، تو وہ ہم میں ”اپنی مرضی اور اپنی خوشنودی کے لیے دونوں کام کرے گا“ (فل ۔2:13)ہم کام کریں گے جیسا کہ اس نے کام کیا۔ ہم اسی جذبے کو ظاہر کریں گے۔ اور اس طرح، اُس سے محبت کرتے ہوئے اور اُس میں قائم رہتے ہوئے، ہم ”ہر چیز میں اُس میں بڑھیں گے جو سر ہے، مسیح“ (افسیوں ۔4:15)

Machine Translated by Google

سبق - 9کام اور زندگی

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 9ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "اور اس نے ان سے کہا، تم تمام دنیا میں جاؤ، اور ہر مخلوق کو خوشخبری سناؤ۔"
مرقس ۔16:15

اتوار

(1یسوع نے کہا، ان لوگوں کی زندگیوں میں کیا ہوگا جو اس پر ایمان لائے؟ یوحنا ۔39 ،7:38

"جو مجھ پر ایمان لاتا ہے... اس کے پیٹ سے زندہ پانی کی نہریں بہیں گی۔ اور یہ اس نے روح سے کہا، جو اس پر ایمان لانے والوں کو ملے گا۔"

خدا کائنات میں زندگی، روشنی اور خوشی کا سرچشمہ ہے۔ سورج کی شعاعوں کی طرح، زندہ چشمے سے پھوٹنے والے پانی کی نہر کی طرح، اس کی طرف سے تمام مخلوقات پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اور جہاں بھی خدا کی زندگی انسانوں کے دلوں میں ہوگی وہ محبت اور برکت میں دوسروں کے لیے بہے گی۔

ہمارے نجات دہندہ کی خوشی گرے ہوئے مردوں کی ترقی اور نجات میں تھی۔ اس کے لیے اس نے اپنی قیمتی زندگی کو اپنے لیے شمار نہیں کیا، بلکہ شرمندگی کی پرواہ کرتے ہوئے صلیب کو برداشت کیا۔ اسی طرح، فرشتے ہمیشہ دوسروں کی خوشی کے لئے کام کرنے کے لئے مصروف عمل ہیں. یہ آپ کی خوشی ہے۔ جس کو متکبر دل ذلت آمیز خدمت سمجھیں، ان کی خدمت کرنا جو دکھی اور ہر لحاظ سے کردار اور مقام کے لحاظ سے کمتر ہیں، بے گناہ فرشتوں کا کام ہے۔ مسیح کی بے لوث محبت کی روح وہ روح ہے جو آسمان پر پھیلی ہوئی ہے، اور اس کی خوشیوں کا نچوڑ ہے۔

یہ وہ روح ہے جو مسیح کے پیروکاروں کے پاس ہوگی، وہ کام جو وہ کریں گے۔

جب مسیح کی محبت دل میں بُنی ہوئی ہو تو میٹھی خوشبو کی طرح چھپ نہیں سکتی۔ اس کے مقدس اثر کو وہ سب محسوس کریں گے جن کے ساتھ ہم رابطے میں آتے ہیں۔ دل میں مسیح کی روح بیابان میں ایک چشمے کی مانند ہے، جو ہر چیز کو تروتازہ کرنے کے لیے بہتا ہے، اور جو فنا ہونے کے لیے تیار ہیں وہ زندگی کے پانی کو لالچ سے پی سکتے ہیں۔

یسوع کے لیے محبت کام کرنے کی خواہش میں ظاہر ہوگی جیسا کہ اس نے کام کیا، انسانیت کی برکت اور ترقی کے لیے۔ وہ تمام مخلوقات کے لیے ہمارے آسمانی باپ کی محبت، نرمی، ہمدردی اور دیکھ بھال لائے گا۔

پیر

Machine Translated by Google

زمین پر نجات دہندہ کی زندگی آسانی اور اپنے آپ سے لگن والی نہیں تھی۔
اس نے کھوئی ہوئی انسانیت کی نجات کے لیے مسلسل، لگن اور انتھک محنت کی۔ چرنی سے کلوری تک اس نے خود انکاری کا راستہ اختیار کیا اور مشکل کاموں، تھکا دینے والے سفر، اور تھکا دینے والی دیکھ بھال اور مشقت سے آزاد نہ ہونے کی کوشش کی۔ اُس نے کہا، ”ابنِ آدم خدمت کے لیے نہیں آیا، بلکہ خدمت کرنے اور بہتوں کے فدیے کے طور پر اپنی جان دینے آیا“ (متی ۔(20:28یہ ان کی زندگی کا واحد اور عظیم مقصد تھا۔ باقی سب کچھ ثانوی اور کم اہمیت کا حامل تھا۔ خُدا کی مرضی پوری کرنا اور اُس کا کام ختم کرنا اُس کا کھانا پینا تھا۔ اس کے کام میں خودی اور خود غرضی کا کوئی حصہ نہیں تھا۔

(1پولس کی مرضی کیا تھی؟ دوم کور ۔12:15

"میں خوشی سے خرچ کروں گا اور اپنے آپ کو آپ کی روحوں کے لئے خرچ کرنے کی اجازت دوں گا، یہاں تک کہ اگر، آپ سے زیادہ سے زیادہ محبت کرتا ہوں، مجھے کم پیار کیا جاتا ہے۔"

اس طرح وہ جو مسیح کے فضل کے حصہ دار ہیں وہ ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہوں گے، تاکہ دوسرے جن کے لیے وہ مرے وہ آسمانی تحفہ کے شریک ہوں۔ وہ دنیا کو اس میں رہنے کے لیے بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ یہ روح ایک حقیقی تبدیل شدہ روح کا یقینی نتیجہ ہے۔ جیسے ہی کوئی مسیح کے پاس آتا ہے، اُس کے دل میں ایک خواہش پیدا ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو اُس قیمتی دوست سے آگاہ کرے جو اُس نے یسوع میں پایا تھا۔ بچانے اور تقدیس کرنے والی سچائی آپ کے دل میں خاموش نہیں رہ سکتی۔ اگر ہم مسیح کی راستبازی سے ملبوس ہیں، اور اپنے اندر اس کی روح کی خوشی سے معمور ہیں، تو ہم خاموش نہیں رہ سکیں گے۔ اگر ہم نے چکھا اور دیکھا کہ خُداوند اچھا ہے تو ہمارے پاس بات کرنے کو کچھ ہو گا۔ فلپ کی طرح جب اس کا سامنا نجات دہندہ سے ہوا، ہم دوسروں کو اس کی موجودگی میں مدعو کریں گے۔ ہم ان کے سامنے مسیح کی کشش اور آنے والی دنیا کی نادیدہ حقیقتیں پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس راستے پر چلنے کی شدید خواہش ہو گی جس راستے پر یسوع چلا تھا۔ ہمارے اردگرد کے لوگوں کے لیے "خُدا کا برّہ، جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے" کو دیکھنے کے لیے ایک سرشار خواہش ہوگی۔

اور دوسروں کو برکت دینے کی کوشش کے نتیجے میں ہم پر برکت ہوگی۔ یہ خُدا کا مقصد تھا کہ ہمیں چھٹکارے کے منصوبے میں کردار ادا کرنے کا۔ اس نے مردوں کو الہی فطرت کا حصہ دار بننے کا اعزاز بخشا، اور اس کے نتیجے میں ان کے ساتھی مردوں کو برکتیں فراہم کیں۔ یہ سب سے بڑا اعزاز ہے، سب سے بڑی خوشی، جو کہ خدا کے لیے انسان کو عطا کرنا ممکن ہے۔ جو لوگ اس طرح محبت کی مشقت میں شریک ہوتے ہیں وہ اپنے خالق کے قریب ہو جاتے ہیں۔

منگل

(1خُدا نے خوشخبری کی منادی کا کام کس کو سونپا؟ 1کور ۔3:9

"کیونکہ ہم خدا کے ساتھ مزدور ہیں؛ تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو۔"

خدا خوشخبری کا پیغام اور محبت کی خدمت کے تمام کام آسمانی فرشتوں کو سونپ سکتا تھا۔ وہ اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے دوسرے ذرائع استعمال کر سکتا تھا۔ لیکن اپنی لامحدود محبت میں، اس نے ہمیں اپنے ساتھ، مسیح اور فرشتوں کے ساتھ ساتھی بنانے کا انتخاب کیا، تاکہ ہم اس بے لوث خدمت کے نتیجے میں ہونے والی برکت، خوشی، روحانی ترقی کو بانٹ سکیں۔

Machine Translated by Google

ہمیں مسیح کے دکھوں میں شرکت کے ذریعے ہمدردی میں لایا جاتا ہے۔
دوسروں کی بھلائی کے لیے قربانی کا ہر عمل احسان کے جذبے کو تقویت دیتا ہے۔
دینے والے کے دل میں، اسے دنیا کے نجات دہندہ کے ساتھ زیادہ قریب سے جوڑنا، جو "امیر تھا، لیکن ہماری خاطر غریب ہو گیا، تاکہ اس کی غربت سے ہم امیر ہو جائیں۔" اور یہ تبھی ہوتا ہے جب ہم اس طرح اپنی تخلیق میں الہی مقصد کو پورا کرتے ہیں، یہی زندگی ہمارے لیے ایک نعمت بن سکتی ہے۔

بدھ

(1خدا نے کس مقصد کے لیے ہر شخص کو تحفے اور ذمہ داری دی کہ وہ دوسروں کی نجات کے لیے کام کرے؟ ایفے ۔4:11-13

"اور اس نے خود کچھ کو رسول بننے کے لیے، اور کسی کو نبی بننے کے لیے، اور کسی کو مبشر بننے کے لیے، اور کچھ کو پادری اور استاد بننے کے لیے، وزارت کے کام کے لیے، جسم کی تعمیر کے لیے مقدسوں کی تربیت چاہتے تھے۔ مسیح کا، جب تک کہ ہم سب مسیح کے پورے قد کے پیمانہ کے مطابق، ایک کامل آدمی، خدا کے بیٹے کے ایمان اور علم کے اتحاد تک نہ پہنچ جائیں۔"

اگر آپ کام کریں گے جیسا کہ مسیح نے اپنے شاگردوں کو کرنے کے لیے نامزد کیا ہے، اور اس کے لیے روحیں جیتیں گے، تو آپ کو الہی چیزوں میں ایک گہرے تجربے اور زیادہ علم کی ضرورت محسوس ہوگی، اور آپ کو راستبازی کی بھوک اور پیاس لگے گی۔ آپ خدا سے التجا کریں گے، اور آپ کا ایمان مضبوط ہو جائے گا، اور آپ کی روح نجات کے کنویں سے گہرے پانی پیے گی۔ مخالفت اور جدوجہد کا سامنا آپ کو بائبل اور دعا کی طرف لے جائے گا۔ آپ مسیح کے فضل اور علم میں بڑھیں گے، اور آپ ایک بھرپور تجربہ پیدا کریں گے۔

دوسروں کے لیے بے لوث محنت کا جذبہ کردار کو گہرائی، استحکام اور مسیح جیسی محبت دیتا ہے، اور اس کے مالک کے لیے سکون اور خوشی لاتا ہے۔ خواہشات بلند ہیں۔ سستی یا خود غرضی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جو لوگ اس طرح مسیحی فضل کو استعمال کرتے ہیں وہ بڑھیں گے اور خدا کے لیے کام کرنے کے لیے مضبوط ہو جائیں گے۔ ان کے پاس واضح روحانی بصیرت، ایک مضبوط، بڑھتا ہوا ایمان، اور دعا میں بڑھتی ہوئی طاقت ہوگی۔ خدا کی روح، آپ کی روح پر حرکت کرتی ہے، الہی لمس کے جواب میں روح کی مقدس ہم آہنگی کو بیدار کرتی ہے۔ جو لوگ اس طرح اپنے آپ کو دوسروں کی بھلائی کے لیے بے لوث کوشش کے لیے وقف کرتے ہیں وہ یقیناً اپنی نجات کے لیے کام کر رہے ہیں۔

جمعرات

(1ہم اپنے فائدے اور نجات کے لیے خدا کے ساتھ کس طرح تعاون کرتے ہیں؟ ۔1تیم ۔4:13، 16

"پڑھنا، نصیحت کرنا اور سکھانا جاری رکھو... اپنے اور نظریے کے بارے میں ہوشیار رہو؛ ان باتوں پر ثابت قدم رہو؛ کیونکہ ایسا کرنے سے آپ اپنے آپ کو اور آپ کو سننے والوں دونوں کو بچائیں گے۔"

Machine Translated by Google

فضل میں بڑھنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ بے دلی سے وہی کام کریں جو مسیح نے ہم پر رکھا ہے، -اپنے آپ کو، اپنی صلاحیتوں کی حد تک، ان لوگوں کی مدد اور برکت میں جو مدد کے محتاج ہیں جو ہم انہیں دے سکتے ہیں۔ . طاقت ورزش کے ذریعے آتی ہے۔ سرگرمی زندگی کی بہت شرط ہے. جو لوگ مسیح کے لیے کچھ کیے بغیر، فضل کے ذریعے آنے والی برکات کی غیر فعال قبولیت کے ذریعے مسیحی زندگی کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ بس جینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کام کیے بغیر کھانے کے لیے۔ اور روحانی دنیا میں، جیسا کہ قدرتی دنیا میں، اس کا نتیجہ ہمیشہ تنزلی اور بگاڑ کی صورت میں نکلتا ہے۔ ایک آدمی جس نے اپنے اعضاء کو استعمال کرنے سے انکار کر دیا وہ جلد ہی ان کو استعمال کرنے کی تمام طاقت کھو دے گا۔ اس طرح، جو مسیحی خدا کی طرف سے دیے گئے تحفوں کو استعمال نہیں کرتا وہ نہ صرف مسیح میں بڑھنے میں ناکام رہتا ہے، بلکہ وہ طاقت کھو دیتا ہے جو اس کے پاس پہلے سے تھی۔ مسیح کا چرچ وہ ایجنسی ہے جسے خدا نے انسان کی نجات کے لیے مقرر کیا ہے۔ اس کا مشن خوشخبری کو دنیا تک پہنچانا ہے۔ اور ذمہ داری تمام عیسائیوں پر آتی ہے۔ ہر ایک کو، اپنی صلاحیتوں اور مواقع کی حد تک، نجات دہندہ کے کمیشن کو پورا کرنا چاہیے۔ مسیح کی محبت، جو ہم میں ظاہر ہوتی ہے، ہمیں ان تمام لوگوں کا مقروض بناتی ہے جو اسے نہیں جانتے۔ خُدا نے ہمیں روشنی دی ہے، صرف اپنے لیے نہیں، بلکہ اُن پر اُنڈیلنے کے لیے۔

جمعہ

(1مسیح کی حقیقی کلیسیا کے ارکان کا کیا فرض ہے؟ مارچ ۔16:15

"تمام دنیا میں جاؤ، ہر مخلوق کو خوشخبری سناؤ۔"

اگر مسیح کے پیروکار ڈیوٹی کے لیے بیدار ہوتے، تو ہزاروں ایسے ہوں گے جہاں آج ایک ہے، غیر قوموں میں خوشخبری کا اعلان کر رہا ہے۔ اور ہر وہ شخص جو اس کام میں ذاتی طور پر شامل نہ ہو سکے اسے پھر بھی اپنے ذرائع، اپنی ہمدردی اور اپنی دعاؤں سے اس کی حمایت کرنی چاہیے۔ اور مسیحی ممالک میں روحوں کے لیے بہت زیادہ وقف محنت ہونی چاہیے۔

(2ہم مسیح کے لیے کہاں کام کر سکتے ہیں؟ 1کور ۔7:20

"ہر ایک کو اسی حالت میں رہنے دو جس میں اسے بلایا گیا تھا۔"

ہمیں غیر قوموں میں جانے کی ضرورت نہیں ہے، یا یہاں تک کہ گھر کے تنگ دائرے کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے، اگر یہ وہ جگہ ہے جہاں ہماری ذمہ داری ہے، مسیح کے لیے کام کرنا۔ ہم یہ کام خاندانی حلقے میں، گرجہ گھر میں، ان لوگوں کے درمیان کر سکتے ہیں جن کے ساتھ ہم وابستہ ہیں، اور جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں۔

زمین پر ہمارے نجات دہندہ کی زندگی کا بڑا حصہ ناصرت میں بڑھئی کی دکان میں صبر آزما مشقت میں گزرا۔ خدمت کرنے والے فرشتوں نے زندگی کے رب کو دیکھا جب وہ کسانوں اور مزدوروں کے ساتھ شانہ بشانہ چل رہا تھا، بغیر پہچانے اور عزت کے بغیر۔ وہ اپنے عاجزانہ ہنر میں کام کرتے ہوئے اپنے مشن کو اتنی ہی وفاداری سے پورا کر رہا تھا جیسا کہ اس نے بیماروں کو شفا بخشی یا گلیل کی طوفانی لہروں پر چلتے ہوئے کیا۔ اس طرح، عاجزانہ فرائض اور زندگی کے ادنیٰ ترین مقامات پر، ہم یسوع کے لیے چل سکتے ہیں اور کام کر سکتے ہیں۔

رسول کہتا ہے: ”ہر آدمی خُدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے جس میں اُسے بلایا گیا ہے“ (1 کور. ۔(7:24تاجر اپنے کاروبار کو اس طریقے سے چلا سکتا ہے جس طرح چاہے

Machine Translated by Google

اُس کی وفاداری کی وجہ سے اپنے مالک کی تسبیح کرو۔ اگر وہ مسیح کا سچا پیروکار ہے، تو وہ اپنے مذہب کو ہر کام میں لے جائے گا، اور لوگوں پر مسیح کی روح کو ظاہر کرے گا۔ مکینک اس کا ایک مستعد اور وفادار نمائندہ ہو سکتا ہے جس نے گلیل کے پہاڑوں کے درمیان زندگی کے عاجزانہ راستوں میں محنت کی۔ ہر وہ شخص جو مسیح کا نام لیتا ہے اس کو اس طرح کام کرنا چاہیے تاکہ دوسرے، ان کے اچھے کاموں کو دیکھ کر، اپنے خالق اور نجات دہندہ کی تمجید کرنے کی راہنمائی کریں۔

ہفتہ

(1چرچ کے کتنے ارکان کے پاس یسوع اور ان لوگوں کے لیے کام ہے جو اسے نہیں جانتے؟ 1کور ۔22-12:17

"اگر سارا جسم آنکھیں ہوتے تو سماعت کہاں ہوتی؟ اگر پورا سنتا تو سونگھنے کی حس کہاں ہوتی؟ لیکن اب اللہ تعالیٰ نے جسم میں اعضا رکھے ہیں، ان میں سے ہر ایک جیسا اس نے چاہا۔ سب ایک اعضا، جسم کہاں؟ اب اعضا تو بہت ہیں مگر ایک جسم۔ اور آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مجھے تیری ضرورت نہیں، نہ سر کو، نہ پاؤں کو، مجھے کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن جسم کے وہ اعضا جو سب سے کمزور نظر آتے ہیں ضروری ہیں۔"

بہت سے لوگوں نے اپنے تحفے مسیح کی خدمت میں دینے سے معذرت کر لی ہے کیونکہ دوسروں کو اعلیٰ تحائف اور فوائد حاصل تھے۔ یہ رائے غالب ہے کہ صرف وہی لوگ جو خاص طور پر ہنر مند ہیں اپنی صلاحیتوں کو خدا کی خدمت کے لئے وقف کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگوں نے یہ سمجھا ہے کہ ہنر صرف ایک پسندیدہ طبقے کو دیا جاتا ہے، دوسروں کو چھوڑ کر جو ظاہر ہے کہ محنت یا انعامات میں حصہ لینے کے لیے نہیں بلایا جاتا ہے۔

لیکن تمثیل میں اس کی اس طرح نمائندگی نہیں کی گئی ہے۔ جب گھر کے مالک نے اپنے نوکروں کو بلایا تو اس نے ہر ایک کو اس کا کام دیا۔

محبت کے جذبے کے ساتھ، ہمیں زندگی کے عاجزانہ فرائض کو انجام دینا چاہیے جیسا کہ "خداوند کے لیے" (کرنل ۔(3:23اللہ کی محبت دل میں ہو تو زندگی میں ظاہر ہو گی۔ مسیح کی میٹھی خوشبو ہمیں گھیر لے گی، اور ہمارا اثر بڑھے گا اور برکت دے گا۔

خدا کے لیے کام کرنے سے پہلے آپ کو عظیم واقعات کا انتظار نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی غیر معمولی صلاحیتوں کا انتظار کرنا چاہیے۔ آپ کو یہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے کہ دنیا آپ کے بارے میں کیا سوچے گی۔ اگر آپ کی روزمرہ کی زندگی آپ کے ایمان کی پاکیزگی اور خلوص کی گواہی دیتی ہے اور دوسروں کو یقین ہے کہ آپ ان کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں تو آپ کی کوششیں بالکل رائیگاں نہیں جائیں گی۔

یسوع کے شاگردوں میں سب سے عاجز اور غریب ترین دوسروں کے لیے ایک نعمت ہو سکتا ہے۔
ہو سکتا ہے کہ انہیں یہ احساس نہ ہو کہ وہ کوئی خاص نیکی کر رہے ہیں، لیکن اپنے لاشعوری اثر سے وہ برکتوں کی لہریں شروع کر سکتے ہیں جو وسیع اور گہرے ہو جائیں گے، اور ان مبارک نتائج کے بارے میں وہ شاید آخری اجر کے دن تک کبھی نہیں جان پائیں گے۔ وہ محسوس نہیں کرتے یا جانتے ہیں کہ وہ کچھ اچھا کر رہے ہیں۔

انہیں کامیابی کی فکر سے خود کو تھکانے کے لیے نہیں کہا جاتا۔ انہیں صرف سکون سے آگے بڑھنا ہے، ایمانداری کے ساتھ وہ کام کرنا ہے جو خدا کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے، اور ان کی زندگیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان کی اپنی روحیں زیادہ سے زیادہ مسیح کی شکل میں بڑھ رہی ہوں گی۔ وہ اس زندگی میں خدا کے ساتھ مل کر کام کرنے والے ہیں، اور اس طرح اپنے آپ کو آنے والی زندگی کے عظیم کام اور حقیقی خوشی کے لیے تیار کر رہے ہیں۔

Machine Translated by Google

Machine Translated by Google

سبق - 10خدا کا علم

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 10ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تجھ کو واحد سچا خدا جانیں، اور یسوع مسیح، جسے تو نے بھیجا ہے۔" یوحنا 17:3۔

اتوار

(1خُدا اپنی محبت اور جلال کے بارے میں ہمارے حواس سے کیسے بات کرتا ہے؟ زبور 19:1-3؛ روم 1:19، 20۔

"آسمان خدا کے جلال کو ظاہر کرتا ہے، اور آسمان اس کے ہاتھوں کے کام کا اعلان کرتا ہے.
ایک دن دوسرے دن کو بیان کرتا ہے اور ایک رات دوسری رات کو حکمت دکھاتی ہے۔ زبان کے بغیر، بغیر تقریر کے، ان کی آوازیں سنائی دیتی ہیں"؛ "کیونکہ خدا کے بارے میں جو کچھ جانا جاسکتا ہے وہ ان میں ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ خدا نے اسے ان پر ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ دنیا کی تخلیق سے اُس کی پوشیدہ چیزیں، اُس کی ابدی قدرت اور اُس کی الوہیت، دونوں تخلیق شدہ چیزوں سے سمجھی اور واضح طور پر دیکھی جاتی ہیں۔"

بہت سے ایسے طریقے ہیں جن سے خُدا اپنے آپ کو ہم پر پہچانا اور ہمیں اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اے

کھلے دل خدا کی محبت اور جلال سے متاثر ہوں گے جیسا کہ اس کے ہاتھوں کے کاموں سے ظاہر ہوتا ہے۔ توجہ کرنے والا کان فطرت کی چیزوں کے ذریعے خدا کے پیغامات کو سن اور سمجھ سکتا ہے۔ ہرے بھرے کھیت، بلند و بالا درخت، کلیاں اور پھول، گزرتا ہوا بادل، گرتی ہوئی بارش، گرجتا ہوا نالہ اور آسمان کی رونقیں، ہمارے دلوں سے باتیں کرتی ہیں، اور ہمیں اس سے آشنا ہونے کی دعوت دیتی ہیں جس نے ان سب کو بنایا ہے۔ .

ہمارے نجات دہندہ نے اپنے قیمتی اسباق کو فطرت کی چیزوں سے جوڑ دیا۔ درخت، پرندے، وادیوں کے پھول، پہاڑیاں، جھیلیں اور خوبصورت آسمان نیز روزمرہ زندگی کے واقعات اور ماحول، سب کو کلماتِ حق کے ساتھ جوڑا گیا، تاکہ اس کا سبق اس طرح حاصل ہو سکے۔ انسان کی کام کی زندگی کی مصروف فکروں کے درمیان بھی کئی بار یادداشت میں لایا جاتا ہے۔

پیر

Machine Translated by Google

خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے بچے اُس کے کاموں کی تعریف کریں اور اُس سادہ، پرسکون خوبصورتی سے خوش ہوں جس سے اُس نے ہمارے زمینی گھر کو سجایا ہے۔ وہ خوبصورتی کا عاشق ہے، اور سب سے بڑھ کر جو ظاہری پرکشش ہے، وہ کردار کی خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم پاکیزگی اور سادگی، پھولوں کی خاموش فضلیت پیدا کریں۔

(1زبور نویس نے خدا کے تخلیق کردہ کاموں پر غور کرنے کے بعد کیا کہا؟ زبور ۔31 ،28 ،27 ،104:24

"اے رب، تیرے کام کتنے متنوع ہیں! تو نے ہر چیز کو حکمت سے بنایا ہے، زمین تیری دولت سے بھری ہوئی ہے، ہر کوئی تیرا انتظار کر رہا ہے کہ ان کو ان کا رزق مقررہ وقت پر دے، وہ اسے دے کر جمع کرتے ہیں۔ ؛ تو نے اپنا ہاتھ کھولا، اور وہ اچھی چیزوں سے بھر گئے... رب کا جلال ابد تک رہے، رب اپنے کاموں میں خوش رہے۔"

اگر ہم صرف زیادہ دھیان دیں تو خدا کے تخلیق کردہ کام ہمیں اطاعت اور سچائی کے قیمتی سبق سکھائیں گے۔ ستاروں سے، جو خلا میں اپنے غیر مرئی سفر میں، صدیوں کے بعد اپنے لیے مقرر کردہ راستے کی پیروی کرتے ہیں، چھوٹے سے چھوٹے ایٹم تک، فطرت کی چیزیں خالق کی مرضی کی تعمیل کرتی ہیں۔ اور خدا ہر چیز پر نظر رکھتا ہے اور اس کی پیدا کردہ ہر چیز کو برقرار رکھتا ہے۔ وہ جو بے شمار جہانوں کو وسعت کے ذریعے برقرار رکھتا ہے، ساتھ ہی اس چھوٹی بھوری چڑیا کی ضرورتوں پر بھی نظر رکھتا ہے جو بغیر کسی خوف کے اس کا شائستہ راگ گاتی ہے۔ جب مرد اپنی روزمرہ کی مشقت کے لیے نکلتے ہیں، اور جب وہ خود کو نماز کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ جب وہ رات کو سوتے ہیں اور جب وہ صبح اٹھتے ہیں۔ جب امیر آدمی اپنے محل میں ضیافت کرتا ہے یا جب غریب آدمی اپنے بچوں کو معمولی میز کے گرد جمع کرتا ہے، تو ہر ایک کو آسمانی باپ شفقت سے دیکھتا ہے۔ کوئی آنسو نہیں بہایا جاتا جب تک کہ خدا اسے نہ دیکھے۔ کوئی مسکراہٹ ایسی نہیں ہے جس پر اس نے توجہ نہ دی ہو۔

اگر ہم صرف اس پر یقین کر لیں تو تمام بے جا پریشانیاں ترک ہو جائیں گی۔ ہماری زندگی اتنی مایوسیوں سے بھری نہیں ہوگی جتنی وہ اب ہیں۔ کیونکہ سب کچھ، چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا، خدا کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا، جو فکروں کی کثرت سے شرمندہ نہیں ہوتا، یا ان کے وزن سے بوجھل نہیں ہوتا۔ پھر ہمیں سکون کی روح سے لطف اندوز ہونا چاہیے جس کے لیے بہت سے لوگ طویل عرصے سے اجنبی ہیں۔

جب کہ آپ کے حواس زمین کی پرکشش خوبصورتیوں سے خوش ہوتے ہیں، دنیا کے بارے میں سوچیں۔
جو آنے والا ہے، جو گناہ اور موت کے داغ کو کبھی نہیں جان سکے گا۔ جہاں فطرت کی سطح اب لعنت کے سائے نہیں پہنے گی۔ اپنے تخیل کو محفوظ شدہ کے گھر کو رنگنے دیں، اور یاد رکھیں کہ یہ آپ کی اعلیٰ ترین تخیل سے زیادہ شاندار ہو گا۔ قدرت میں خُدا کے متنوع تحفوں میں ہم اُس کے جلال کی صرف ہلکی سی چمک دیکھتے ہیں۔ لکھا ہے: ”نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ انسانی دل میں وہ داخل ہوا جو خدا نے اپنے پیاروں کے لیے تیار کیا ہے“ (1 کور. ۔(2:9

شاعر اور فطرت نگار کے پاس فطرت کے بارے میں کہنے کو بہت سی باتیں ہیں۔ لیکن یہ عیسائی ہے جو زمین کی خوبصورتی میں زیادہ تعریف کے ساتھ خوش ہوتا ہے، کیونکہ وہ اپنے باپ کے کام کو پہچانتا ہے، اور پھول، جھاڑی اور درخت میں اس کی محبت کو محسوس کرتا ہے۔ پہاڑوں اور وادیوں، دریاؤں اور سمندروں کی اہمیت کو کوئی بھی انسان کے لیے خدا کی محبت کے اظہار کے طور پر دیکھے بغیر نہیں سمجھ سکتا۔

منگل

Machine Translated by Google

(1خدا اپنے آپ کو ہم پر کس ذریعہ ظاہر کرتا ہے؟ 1کور ؛2:10جو .1:18

"خدا نے انہیں اپنی روح سے ہم پر ظاہر کیا"؛ "خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اکلوتے بیٹے نے، جو باپ کی گود میں ہے، اُسے ظاہر کیا ہے۔"

خُدا ہم سے اپنے ربّی کاموں کے ذریعے اور دل پر اپنی روح کے اثر سے بات کرتا ہے۔ ہمارے حالات اور محلوں میں، ہمارے اردگرد روزانہ رونما ہونے والی تبدیلیوں میں، اگر ہمارے دل ان کو سمجھنے کے لیے کھلے ہوں تو ہم انمول سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ زبور نویس، خُدا کے پرووِیڈینس کے کام کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے: "زمین خُداوند کی بھلائی سے بھری ہوئی ہے" (زبور 5:33)۔ "جو عقلمند ہے وہ ان باتوں پر غور کرے، اور خُداوند کی مہربانیوں پر غور کرے" (زبور ۔107:43)

خُدا اپنے کلام میں ہم سے بات کرتا ہے۔ یہاں ہمارے پاس واضح خطوط میں اُس کے کردار کا، اُس کے مردوں کے ساتھ برتاؤ، اور نجات کے عظیم کام کا انکشاف ہے۔ ہمارے سامنے بزرگوں، پیغمبروں اور قدیم زمانے کے دوسرے مقدس مردوں کی تاریخ کھلی ہوئی ہے۔
وہ مرد تھے "ہم جیسے جذبات کے تابع" (یعقوب ۔(5:17ہم دیکھتے ہیں کہ انہوں نے کس طرح ہماری طرح کی حوصلہ شکنی کا مقابلہ کیا، کس طرح وہ آزمائشوں کی زد میں آئے جیسا کہ ہم نے کیا ہے، اور پھر بھی ان کو دوبارہ حوصلہ ملا اور خدا کے فضل سے غالب آئے، اور انہیں دیکھ کر، ہمیں انصاف کی جدوجہد میں حوصلہ ملتا ہے۔

جب ہم ان قیمتی تجربات کے بارے میں پڑھتے ہیں جو ان کو دیے گئے تھے، روشنی، محبت اور برکت سے لطف اندوز ہونے کے لیے انھیں دیا گیا تھا، اور جو کام انھوں نے ان کے دیے ہوئے فضل سے پورا کیا تھا، تو وہ جذبہ جس نے انھیں متاثر کیا، ہمارے دلوں میں مقدس تحریک کا ایک شعلہ جلاتا ہے، اور خُدا کے ساتھ چلنے کی خواہش، کردار میں اُن جیسا بننا، اور اُن جیسا ہونا۔

بدھ

(1ہمیں بائبل کے ذریعے کس کو جاننے کی کوشش کرنی چاہئے؟ جو ۔5:39

"صحیفوں کو تلاش کرو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور وہی میری گواہی دیتے ہیں۔"

یسوع نے پرانے عہد نامہ کے صحیفوں کے بارے میں کہا -اور بہت کچھ یہ نئے کے بارے میں سچ ہے، -"وہ وہ ہیں جو میری گواہی دیتے ہیں" (یوحنا ،(5:39نجات دہندہ، وہ جس سے ہماری ابدی زندگی کی امیدیں ہیں۔ مرکوز جی ہاں، پوری بائبل مسیح کی بات کرتی ہے۔
تخلیق کے پہلے بیان سے، کیونکہ "اس کے بغیر کچھ بھی نہیں بنایا گیا جو بنایا گیا تھا" (یوحنا - ،(1:3آخری وعدے تک: "دیکھو، میں جلدی آتا ہوں" (مکاشفہ ،(22:12ہم یہاں سے پڑھ رہے ہیں۔ اس کے کام اور اس کی آواز سننا۔ اگر آپ نجات دہندہ سے واقف ہونا چاہتے ہیں، تو مقدس صحائف کا مطالعہ کریں۔

اپنے پورے دل کو خدا کے کلام سے بھر دو۔ وہ زندہ پانی ہیں جو آپ کی جلتی ہوئی پیاس بجھاتے ہیں۔ وہ آسمان کی زندہ روٹی ہیں۔ یسوع نے اعلان کیا: "جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خون نہ پیو، تم میں زندگی نہیں ہے۔" اور وہ یہ کہہ کر اس کی وضاحت کرتا ہے: "وہ باتیں جو میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور وہ زندگی ہیں" (یوحنا 6:53اور ۔(63 ہمارے جسم اس سے بنتے ہیں جو ہم کھاتے اور پیتے ہیں۔ اور جیسا کہ یہ فطری معیشت میں ہوتا ہے، اسی طرح یہ روحانی معیشت میں ہوتا ہے: یہ وہ چیز ہے جس پر ہم غور کرتے ہیں اس سے ہماری روحانی فطرت کو لہجہ اور جوش ملے گا۔

Machine Translated by Google

فدیہ کا موضوع وہ ہے جس میں فرشتے شرکت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ابدیت کی نہ ختم ہونے والی صدیوں میں چھٹکارا پانے والوں کا علم اور گیت ہوگا۔ کیا اب غور و فکر اور مطالعہ کے لائق نہیں؟ یسوع کی لامحدود رحمت اور محبت، ہماری طرف سے کی گئی قربانی، انتہائی سنجیدہ اور پختہ غور و فکر کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہمیں اپنے پیارے نجات دہندہ اور شفاعت کرنے والے کے کردار پر غور کرنا چاہیے۔ ہمیں اس کے مشن پر غور کرنا چاہیے جو اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچانے کے لیے آیا تھا۔ جب ہم اس طرح آسمانی موضوعات پر غور کریں گے، تو ہمارا ایمان اور محبت مضبوط ہو جائے گی، اور ہماری دعائیں خدا کے نزدیک زیادہ سے زیادہ قابل قبول ہوں گی، کیونکہ وہ ایمان اور محبت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ گھل مل جائیں گی۔ وہ ذہین اور پرجوش ہوں گے۔ یسوع پر زیادہ مستقل بھروسہ ہوگا، اور ان سب کو جو اس کے ذریعے خدا کے پاس آتے ہیں، مکمل طور پر بچانے کے لیے اس کی طاقت کا روزانہ، زندہ تجربہ ہوگا۔

جب ہم نجات دہندہ کے کمالات پر غور کرتے ہیں، تو ہم اس کی پاکیزگی کی تصویر میں مکمل طور پر تبدیل اور تجدید ہونے کی خواہش کریں گے۔ اس کی مانند بننے کے لیے روح کی بھوک اور پیاس ہوگی جس کی ہم عبادت کرتے ہیں۔ جتنا زیادہ ہمارے خیالات مسیح پر ہوں گے، اتنا ہی زیادہ ہم دوسروں سے اُس کے بارے میں بات کریں گے، اور دنیا کے سامنے اُس کی نمائندگی کریں گے۔

جمعرات

(1کیا ہم خدا کی مرضی جاننے کے لیے دوسروں پر انحصار کر سکتے ہیں، یا ہمیں خود اسے جاننے کی کوشش کرنی چاہیے؟ روم ;14:12اعمال ۔17:11

"تاکہ ہر کوئی خدا کو اپنا حساب دے"؛ "اب یہ تھسلنیکے میں رہنے والوں سے زیادہ شریف تھے، کیونکہ اُنہوں نے یہ باتیں بڑی خوشی سے قبول کیں، اور روزانہ کلامِ مُقدّس کا جائزہ لیتے تھے کہ آیا یہ چیزیں ایسی ہیں۔"

بائبل صرف مطالعہ کرنے والوں کے لیے نہیں لکھی گئی تھی۔ بلکہ، یہ عام لوگوں کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا. نجات کے لیے ضروری عظیم سچائیاں دوپہر کی طرح واضح ہو جاتی ہیں۔ اور کوئی بھی دھوکے میں نہیں آئے گا اور اپنی راہ میں گم نہیں ہوگا، سوائے ان کے جو خدا کی واضح طور پر نازل کردہ مرضی کے بجائے اپنے فیصلے پر عمل کرتے ہیں۔

ہمیں کسی آدمی کی گواہی نہیں لینا چاہیے کہ صحیفے کیا سکھاتے ہیں، بلکہ ہمیں اپنے لیے خدا کے الفاظ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ اگر ہم دوسروں کو اپنے لیے سوچنے دیں گے تو ہماری توانائی کمزور ہو جائے گی اور ہماری صلاحیتیں رک جائیں گی۔

دماغ کی عمدہ صلاحیتیں اپنے ارتکاز کے لائق موضوعات پر ورزش نہ کرنے سے اس قدر کمزور ہو سکتی ہیں کہ وہ خدا کے کلام کے گہرے معنی کو سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتی ہیں۔ دماغ وسیع ہو جائے گا اگر اسے بائبل کے مضامین کے تعلق کو تلاش کرنے، صحیفے کا کلام پاک سے اور روحانی چیزوں کا روحانی سے موازنہ کرنے میں کام کیا جائے۔

عقل کو تقویت دینے کے لیے صحیفے کے مطالعہ سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے۔
کوئی اور کتاب خیالات کو بلند کرنے، صلاحیتوں کو طاقت دینے میں اتنی طاقتور نہیں ہے جتنی کہ بائبل کی وسیع اور پرکشش سچائیاں ہیں۔ اگر خدا کے کلام کا اس طرح مطالعہ کیا جائے جیسا کہ ہونا چاہیے، تو آدمیوں کے ذہن کی وسعت، کردار کی شرافت، اور مقصد کا استحکام ہوتا جو اس زمانے میں شاذ و نادر ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔

Machine Translated by Google

جمعہ

(1ہمیں بائبل کا مطالعہ کیسے کرنا چاہئے؟ ایک ھے. ۔28:13

"پس خداوند کا کلام اُن کے لیے حکم پر حکم، حکم پر حکم، حکم پر حکم، حکمرانی پر حکمرانی ہو گا: یہاں تھوڑا، وہاں تھوڑا۔"

لیکن صحیفوں کو جلدی سے پڑھنے سے حاصل ہونے والا بہت کم فائدہ ہے۔ ایک شخص پوری بائبل کو سرورق سے دوسرے کور تک پڑھ سکتا ہے اور پھر بھی اس کی خوبصورتی کو دیکھنے یا اس کے گہرے، چھپے ہوئے معنی کو سمجھنے میں ناکام رہتا ہے۔ ایک حوالہ اس وقت تک پڑھا جاتا ہے جب تک کہ اس کا مفہوم ذہن پر واضح نہ ہو جائے، اور نجات کے منصوبے سے اس کا تعلق واضح ہو جائے، بہت سے ابواب کے مطالعہ سے کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے، بغیر کسی خاص مقصد کے اور کوئی مثبت ہدایت حاصل کیے بغیر۔ اپنی بائبل اپنے پاس رکھیں۔ جب آپ کو موقع ملے، اسے پڑھیں؛ اپنی یادداشت میں نصوص کو ٹھیک کریں۔

یہاں تک کہ سڑک پر چلتے ہوئے بھی، آپ ایک حوالہ پڑھ سکتے ہیں، اور اس پر غور کر سکتے ہیں، اس طرح اسے اپنے ذہن میں ٹھیک کر سکتے ہیں۔

ہم پوری توجہ اور دعائیہ مطالعہ کے بغیر حکمت حاصل نہیں کر سکتے۔ کلام پاک کے کچھ حصے درحقیقت اتنے واضح ہیں کہ غلط سمجھا جا سکتا ہے۔
سمجھ گیا لیکن کچھ اور بھی ہیں جن کے معنی سطح پر نہیں ہیں، ایک نظر میں پکڑے جائیں۔ کتاب کا تقابل کلام سے کیا جانا چاہیے۔ دعاؤں کے ساتھ محتاط تحقیق اور غور و فکر ہونا چاہیے۔ اور اس طرح کے مطالعہ کا بھرپور اجر ملے گا۔ جیسا کہ کان کن زمین کی سطح کے نیچے چھپی ہوئی قیمتی دھات کی رگوں کو دریافت کرتا ہے، اسی طرح جو شخص خدا کے کلام کو چھپے ہوئے خزانے کی طرح ثابت قدمی سے تلاش کرتا ہے، وہ اعلیٰ ترین قیمت کی سچائیوں کو پا لیتا ہے، جو لاپرواہ تلاش کرنے والے کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ الہام کے الفاظ، دل میں سوچے، زندگی کے چشمے سے بہنے والے ندیوں کی طرح ہوں گے۔

ہفتہ

(1بائبل کو سمجھنے کے لیے ہماری سمجھ کو کون کھول سکتا ہے؟ کس ذریعے سے؟
1کور ۔2:10

"خدا نے انہیں اپنی روح سے ہم پر ظاہر کیا۔"

بائبل کا مطالعہ بغیر دعا کے کبھی نہیں کرنا چاہیے۔ اس کے صفحات کھولنے سے پہلے ہمیں روح القدس کی روشنی مانگنی چاہیے، اور یہ دی جائے گی۔ جب نتنایل یسوع کے پاس آیا تو نجات دہندہ نے کہا: ”دیکھو ایک اسرائیلی واقعی ہے جس میں کوئی فریب نہیں۔
نتن ایل نے کہا، "تم مجھے کہاں سے جانتے ہو؟" یسوع نے جواب دیا: ”فلپ کے بلانے سے پہلے، میں نے آپ کو دیکھا، جب آپ انجیر کے درخت کے نیچے تھے“ (یوحنا ۔(1:47،48اور یسوع ہمیں پوشیدہ عبادت گاہوں میں بھی دیکھیں گے، اگر ہم اس کے نور کی تلاش کریں، تاکہ ہم جان سکیں کہ سچ کیا ہے۔ نور کی دنیا کے فرشتے ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جو دل کی عاجزی کے ساتھ الہی رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

روح القدس نجات دہندہ کی سربلندی اور تمجید کرتا ہے۔ یہ اُس کا کام ہے کہ وہ مسیح کو پیش کرے، اُس کی راستبازی کی پاکیزگی اور اُس کے ذریعے سے ہمیں ملنے والی عظیم نجات۔ یسوع نے کہا: ”جو میرا ہے وہ حاصل کرے گا اور تمہیں بتائے گا“ (یوحنا ۔(16:14سچائی کی روح ہے۔

Machine Translated by Google

الہی سچائی کا واحد موثر استاد۔ خُدا نے نسلِ انسانی کی کتنی قدر کی، کیونکہ اُس نے اپنے بیٹے کو اُس کے لیے مرنے کے لیے دیا، اور اپنی روح کو انسان کا استاد اور مستقل رہنما مقرر کیا!

Machine Translated by Google

سبق - 11نماز کی فضیلت

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 11ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "کسی چیز کے بارے میں فکر مند نہ ہوں، بلکہ، آپ کی درخواستیں ہر چیز میں، دعا اور مناجات کے ذریعے، شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔"
فلپیوں ۔4:6

اتوار

(1خُداوند ہمیں ہمیشہ کیا کرنے کی نصیحت کرتا ہے؟ میں تھیس۔ ۔5:17

"بغیر وقفے کے دعا کرو"

فطرت اور مکاشفہ کے ذریعے، اپنے پرووِیڈینس کے ذریعے، اور اپنی روح کے اثر سے، خُدا ہم سے بات کرتا ہے۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ ہمیں اپنے دلوں کو اُس کے سامنے اُنڈیلنے کی بھی ضرورت ہے۔روحانی زندگی اور توانائی حاصل کرنے کے لیے، ہمیں اپنے آسمانی باپ کے ساتھ حقیقی رشتہ ہونا چاہیے۔ ہمارے ذہن اس کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں۔ ہم اس کے کاموں، اس کی رحمتوں، اس کی نعمتوں پر غور کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ، وسیع تر معنوں میں، اس کے ساتھ بات چیت نہیں ہے۔

دعا ایک دوست کی طرح خدا کے لئے دل کو کھولنے کا نام ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہم کیا ہیں اللہ کو بتانا۔ لیکن ہمیں اس کو حاصل کرنے کے قابل بنانے کے لیے۔ دعا خدا کو ہمارے پاس نیچے نہیں لاتی بلکہ ہمیں اس کے پاس اوپر لے جاتی ہے۔

جب یسوع زمین پر تھا، تو اس نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنے کا طریقہ سکھایا۔
اس نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اپنی روزمرہ کی ضروریات خدا کے سامنے پیش کریں، اور اپنی تمام فکریں اسی پر ڈال دیں۔
اور اس نے انہیں جو یقین دلایا کہ ان کی درخواستوں کی سماعت کی جائے گی وہ ہمارے لئے بھی ایک یقینی ہے۔

یسوع خود، جب وہ انسانوں کے درمیان رہتے تھے، اکثر نماز میں رہتے تھے۔
ہمارے نجات دہندہ نے خود کو ہماری ضرورتوں اور کمزوریوں کے ساتھ پہچانا، جس میں وہ ایک دعا گو بن گیا، ایک فقیر بن گیا جو اپنے باپ سے طاقت کی نئی فراہمی چاہتا ہے، تاکہ وہ فرض اور آزمائش کے لیے مضبوط ہو کر آگے بڑھے۔ وہ ہر چیز میں ہماری مثال ہے۔

وہ ہماری کمزوریوں میں ایک بھائی ہے: "وہ ہر طرح سے آزمایا گیا، جیسا کہ ہم ہیں"؛ لیکن، پاکیزہ کی طرح، اس کی فطرت برائی سے سکڑ گئی۔ اس نے گناہ کی دنیا میں جدوجہد اور روح کی اذیت کو برداشت کیا۔ اس کی انسانیت نے نماز کو ایک ضرورت اور استحقاق بنا دیا۔ اس نے اپنے باپ کے ساتھ رفاقت میں سکون اور خوشی پائی، اور اگر نجات دہندہ

Machine Translated by Google

انسانوں میں سے، خدا کے بیٹے نے، دعا کی ضرورت محسوس کی، کتنا زیادہ کمزور ہونا چاہیے، گناہ سے بھرے انسانوں کو پرجوش، مسلسل دعا کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

پیر

(1خدا ان لوگوں کو کیا دینا چاہتا ہے جو دعا میں اپنی درخواستیں اس کے پاس لاتے ہیں؟ 1کور ۔2:9

"نہ آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کانوں نے سنا ہے، نہ انسان کے دل میں داخل ہوا ہے، وہ چیزیں جو خدا نے اپنے پیاروں کے لیے تیار کی ہیں۔"

ہمارا آسمانی باپ انتظار کر رہا ہے کہ ہم پر اپنی برکت کی بھرپوری نازل کرے۔ لامحدود محبت کے چشمے سے دل کی گہرائیوں سے پینا ہمارا اعزاز ہے۔ یہ کتنی شاندار بات ہے کہ ہم اتنی کم دعا کرتے ہیں! خُدا اپنے سب سے عاجز بچوں کی مخلصانہ دعا کو سننے کے لیے تیار اور تیار ہے، اور پھر بھی ہماری طرف سے اپنی ضروریات کو خُدا کو بتانے میں بہت زیادہ ہچکچاہٹ باقی ہے۔ آسمان کے فرشتے غریب، ناامید انسانوں کے بارے میں کیا سوچ سکتے ہیں، جو آزمائش کا شکار ہوتے ہیں، جب خدا کا دل بے پناہ محبت کے ساتھ ان کی طرف جھکتا ہے، جو ان کے مانگنے یا سوچنے سے زیادہ دینے کے لیے تیار ہے، اور پھر بھی وہ دعا کرتے ہیں؟ ، اور اتنا کم ایمان ہے؟ فرشتے خدا کے آگے سجدہ کرنا پسند کرتے ہیں۔ وہ اس کے قریب رہنا پسند کرتے ہیں۔ وہ خدا کے ساتھ میل جول کو اپنی سب سے بڑی خوشی سمجھتے ہیں، اور پھر بھی زمین کے بچے، جنہیں اس مدد کی ضرورت ہے جو صرف خدا ہی دے سکتا ہے، اس کی روح کی روشنی، اس کی صحبت کے بغیر چلنے میں مطمئن نظر آتے ہیں۔ اس کی موجودگی کا۔

شیطان کی تاریکی ان لوگوں کو گھیر لیتی ہے جو نماز سے غفلت برتتے ہیں۔ دشمن کی تجویز کردہ آزمائشیں ہمیں گناہ کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اور یہ سب اس لیے کہ وہ ان مراعات کا استعمال نہیں کرتے جو خدا نے انہیں دعا کے الٰہی تقرر میں دی ہیں۔ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں دعا کرنے سے اس قدر ہچکچاتے کیوں ہیں، جب کہ جنت کے اناج کو کھولنے کے لیے دعا ایمان کے ہاتھ میں کلید ہے، جہاں قادر مطلق کے لامحدود وسائل کا ذخیرہ ہے۔ مسلسل نماز اور مستعد ہوشیار رہنے کے بغیر ہم غافل اور صراط مستقیم سے بھٹک جانے کے خطرے میں ہیں۔ مخالف مسلسل رحم کے تخت تک پہنچنے کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے، ایسا نہ ہو کہ ہم پرجوش دعا اور ایمان، فضل اور آزمائش کا مقابلہ کرنے کی طاقت حاصل کر لیں۔

منگل

(1کلام پاک ہمیں کیا نصیحت کرتا ہے تاکہ ہم شیطان کے ذریعے گمراہ نہ ہو جائیں؟ ٹیس ۔5:17

"بغیر وقفے کے دعا کرو۔"

کچھ شرائط ہیں جن کے تحت ہم امید کر سکتے ہیں کہ خدا ہماری دعاؤں کو سنے اور اس کا جواب دے گا۔ ان میں سے پہلا یہ ہے کہ ہم اس کی مدد کے لیے اپنی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اُس نے وعدہ کیا: ”میں پیاسوں پر پانی اور خشک زمین پر ندیاں بہا دوں گا۔
(عیسیٰ ۔(44:3جو لوگ راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، جو خُدا کی آرزو رکھتے ہیں، یقین رکھ سکتے ہیں کہ وہ سیر ہو جائیں گے۔ دل کو روح کے اثر کے لیے کھلا ہونا چاہیے، ورنہ خدا کی برکت حاصل نہیں کی جا سکتی۔

Machine Translated by Google

ہماری بڑی ضرورت بذات خود ایک دلیل ہے، اور نہایت فصاحت کے ساتھ التجا کرتی ہے۔
ہمارے حق میں. لیکن ہمارے لیے یہ چیزیں کرنے کے لیے خُداوند کو ڈھونڈنا چاہیے۔
وہ کہتا ہے: " مانگو، تمہیں دیا جائے گا۔" (متی 7:7)۔ "جس نے اپنے بیٹے کو نہیں بخشا بلکہ ہم سب کے لیے اُسے دے دیا، وہ اُس کے ساتھ بھی ہمیں سب کچھ کیسے نہیں دے گا" (رومیوں ؟(8:32

اگر ہم اپنے دلوں میں بدکاری کو پسند کرتے ہیں، اگر ہم کسی معلوم گناہ سے چمٹے رہیں، تو رب ہماری نہیں سنے گا۔ لیکن توبہ کرنے والے اور پشیمان روح کی دعا ہمیشہ قبول ہوتی ہے۔ جب تمام معلوم غلطیاں درست ہو جاتی ہیں، تو ہم یقین کر سکتے ہیں کہ خُدا ہماری درخواستیں قبول کرے گا۔ ہماری اپنی خوبیاں ہمیں کبھی بھی خدا کی رضا کے لیے سفارش نہیں کریں گی۔ یہ مسیح کی خوبی ہے جو ہمیں بچائے گی، اس کا خون جو ہمیں پاک کرے گا۔ تاہم، ہمیں قبولیت کی شرائط کی تعمیل میں کام کرنا ہے۔

(2ہمیں اپنی درخواستیں خدا کے سامنے کیسے پیش کرنی چاہئے؟ خالہ 1:6

"لیکن ایمان سے مانگو، شک نہ کرو۔"

دعا پر قابو پانے کا ایک اور عنصر ایمان ہے۔ "...جو خدا کے پاس آتا ہے اسے یقین ہونا چاہیے کہ وہ موجود ہے اور وہ ان لوگوں کو انعام دیتا ہے جو اسے ڈھونڈتے ہیں" (عبرانیوں ۔(11:6
یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: "جو چیزیں تم دعا میں مانگتے ہو، یقین رکھو کہ وہ تمہیں مل جائے گی، اور وہ تمہیں مل جائیں گی" (مرقس ۔(11:24کیا ہم اسے اس کے کلام پر لیتے ہیں؟

یقین وسیع اور لامحدود ہے؛ اور وفادار ہے وہ جس نے وعدہ کیا۔ جب ہمیں وہ چیزیں نہیں ملتی جو ہم مانگتے وقت میں مانگتے ہیں، تب بھی ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ رب سنتا ہے، اور وہ ہماری دعاؤں کا جواب دے گا۔ ہم اتنے غلط اور کم اندیش ہیں کہ ہم بعض اوقات ایسی چیزیں مانگتے ہیں جو ہمارے لیے اور ہمارے آسمانی باپ کے لیے باعثِ برکت نہ ہوں

محبت سے ہماری دعاؤں کا جواب ہمیں وہ دے کر دیتا ہے جو ہماری سب سے بڑی بھلائی کے لیے ہو گا -جس کی ہم خود خواہش کریں گے اگر، الہی روشن خیالی کے ساتھ، ہم تمام چیزوں کو ویسا ہی دیکھ سکتے جیسے وہ واقعی ہیں۔ جب ہماری دعائیں جواب نہیں ملتی ہیں، تو ہمیں وعدے پر قائم رہنا چاہیے۔ کیونکہ جواب کا وقت ضرور آئے گا، اور ہمیں وہ نعمت ملے گی جس کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ لیکن یہ بہانہ کرنا کہ دعا کا جواب ہمیشہ اسی طرح اور خاص چیز کے لیے ہونا چاہیے جو ہم چاہتے ہیں، قیاس ہے۔ خُدا غلطی کرنے میں بہت دانا ہے، اور اُن لوگوں سے جو سیدھے راستے پر چلتے ہیں کسی بھی اچھی بات کو روکنے کے لیے بہت اچھا ہے۔ اس لیے، اس پر بھروسہ کرنے سے نہ گھبرائیں، چاہے آپ کو اپنی دعاؤں کا فوری جواب نظر نہ آئے۔ اُس کے یقینی وعدے پر بھروسہ رکھو: " مانگو تو تمہیں دیا جائے گا" (متی ۔(7:7

بدھ

(1یسوع نے بغیر کسی وقفے کے دعا کرنے کے نتائج کے بارے میں کیا کہا؟ لوک ۔8 ،18:7

"اور کیا خدا اپنے چنے ہوئے لوگوں کو انصاف نہیں دے گا، جو دن رات اس سے فریاد کرتے ہیں، حالانکہ وہ ان کے ساتھ سست ہے؟ میں تم سے کہتا ہوں، وہ انہیں جلد انصاف فراہم کرے گا۔"

اگر ہم اپنے شکوک و شبہات اور خوف کے ساتھ مشورہ کریں، یا ہر چیز کو حل کرنے کی کوشش کریں جو ہم واضح طور پر نہیں دیکھ سکتے ہیں، اس سے پہلے کہ ہم یقین کریں، الجھنیں بڑھیں گی اور گہری ہوں گی۔ لیکن اگر ہم خدا کے پاس جائیں تو بے بسی کا احساس کرتے ہیں اور

منحصر، جیسا کہ ہم واقعی ہیں، اور، عاجزی، بھروسہ مند ایمان کے ساتھ، ہم اپنی ضرورتوں کو اس کو بتاتے ہیں جس کا علم لامحدود ہے، جو تخلیق میں سب کو دیکھتا ہے، اور جو اپنی مرضی اور کلام سے سب پر حکومت کرتا ہے، وہ ہماری فریاد کا جواب دے سکتا ہے اور دے گا۔ ، اور ہمارے دلوں میں نور چمکائے گا۔ مخلصانہ دعا کے ذریعے ہمیں لامحدود کے ذہن سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ہمارے پاس ایک ہی لمحے میں قابل ذکر ثبوت نہ ہوں کہ ہمارے نجات دہندہ کا چہرہ شفقت اور محبت میں ہماری طرف جھک رہا ہے۔ لیکن یہ صرف اس طرح ہے. ہو سکتا ہے کہ ہم اُس کے دکھائی دینے والے لمس کو محسوس نہ کر سکیں، لیکن اُس کا ہاتھ ہم پر محبت اور شفقت بھری شفقت سے ہے۔

(2اگر ہم اپنے بھائیوں کے گناہ معاف نہ کریں تو کیا ہوگا؟ متی ۔6:15

”لیکن اگر تم لوگوں کو اُن کے گناہ معاف نہیں کرتے تو تمہارا باپ بھی تمہاری خطاؤں کو معاف نہیں کرے گا۔“

جب ہم خدا کی رحمت اور برکت مانگنے آتے ہیں تو ہمارے دلوں میں محبت اور معافی کا جذبہ ہونا چاہیے۔ ہم کیسے دعا کر سکتے ہیں، ''ہمارے قرض معاف کر، جیسا کہ ہم اپنے قرض داروں کو معاف کرتے ہیں'' (میٹ ،(6:12اور پھر بھی مفاہمت کی روح کو پروان چڑھا سکتے ہیں؟ اگر ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری دعائیں سنی جائیں گی تو ہمیں دوسروں کو بھی اسی طرح اور اسی حد تک معاف کرنا چاہیے جس طرح ہم خود کو معاف کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔

دعا میں استقامت کو قبولیت کی شرط قرار دیا گیا ہے۔ اگر ہم ایمان اور تجربے میں بڑھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ہمیشہ دعا کرنی چاہیے۔ ہمیں "دعا میں لگاتار" رہنا چاہیے، "دعا کرتے رہنا، اور شکرگزاری کے ساتھ دیکھتے رہنا" ۔(Rom.12:12؛ Col.4:2) پطرس مومنوں کو نصیحت کرتا ہے کہ ''دعا میں ہوشیار اور ہوشیار رہیں'' 1)پیٹر ۔(4:7

پولس ہدایت کرتا ہے: "ہر چیز میں، تاہم، آپ کی درخواستیں خدا کے سامنے، دعا اور التجا، شکرگزاری کے ساتھ ظاہر کی جائیں" (فل. .(4:6"لیکن پیارے"، جوڈ کہتا ہے، "روح القدس میں دعا کرتے ہوئے، اپنے آپ کو خُدا کی محبت میں رکھو" (یہوداہ ۔(21 ،20نہ ختم ہونے والی دعا روح کا خدا کے ساتھ بلا روک ٹوک ملاپ ہے، تاکہ خدا کی زندگی ہماری زندگی میں بہہ جائے۔ اور ہماری زندگیوں سے پاکیزگی اور پاکیزگی خدا کی طرف واپس آتی ہے۔

نماز میں مستعدی کی ضرورت ہے۔ کسی چیز کو آپ کو روکنے نہ دیں۔ یسوع اور آپ کی اپنی روح کے درمیان کھلی میل جول برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ جہاں عام طور پر نماز پڑھی جاتی ہے وہاں جانے کا ہر موقع تلاش کریں۔ وہ لوگ جو حقیقی معنوں میں خُدا کے ساتھ رفاقت کے خواہاں ہیں، اُنہیں دعائیہ اجتماع میں دیکھا جائے گا، اپنے فرض کو ادا کرنے کے لیے وفادار، اور توجہ دینے والے اور اُن تمام فوائد کو حاصل کرنے کے لیے بے چین دکھائی دیں گے جو وہ حاصل کر سکتے ہیں۔

وہ ہر موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے آپ کو جگہ دیں گے جہاں وہ آسمان سے روشنی کی کرنیں حاصل کر سکیں گے۔

جمعرات

(1دن میں کتنی بار دانیال نے تنہائی میں خدا سے دعا کی؟ دانی ۔6:10

"ڈینیل... دن میں تین بار وہ گھٹنے ٹیک کر دعا کرتا اور اپنے خدا کا شکر ادا کرتا، جیسا کہ وہ پہلے کرتا تھا۔"

Machine Translated by Google

ہمیں خاندانی حلقے میں دعا کرنی چاہیے؛ اور سب سے بڑھ کر، ہمیں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔
خفیہ دعا، کیونکہ یہ روح کی زندگی ہے۔ روح کا نشوونما ناممکن ہے جب کہ نماز کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ خاندانی دعا اور عوامی دعا کافی نہیں ہے۔ تنہائی میں، روح کو خدا کی تلاش کرنے والی نگاہوں کے لیے کھولنے کی اجازت دیں۔ پوشیدہ دعا صرف وہی خدا سنتا ہے جو دعاؤں کو سنتا ہے۔ کسی بھی کان پر ایسی درخواستوں کا بوجھ نہ ڈالا جائے۔ پوشیدہ دعا میں روح ماحول کے اثرات سے آزاد، اشتعال سے پاک ہوتی ہے۔ سکون کے ساتھ، لیکن جوش سے، وہ خدا تک پہنچ جائے گی۔ نرم اور دائمی اثر ہو گا اس کی طرف سے جو پوشیدہ دیکھتا ہے اور جس کے کان دل سے نکلنے والی دعا سننے کے لیے کھلے ہیں۔
پرسکون اور سادہ ایمان سے روح خدا کے ساتھ رابطہ قائم رکھتی ہے اور شیطان کے ساتھ تصادم میں اسے مضبوط اور برقرار رکھنے کے لیے الہی روشنی کی شعاعوں کو جذب کرتی ہے۔ خدا ہماری طاقت کا مینار ہے۔

اپنے کمرے میں نماز پڑھو۔ اور جیسے جیسے آپ اپنے روزمرہ کے کاموں کو کرتے ہیں، اپنے دل کو کئی بار خدا کی طرف اٹھنے دیں۔ اس طرح حنوک خدا کے ساتھ چلتا رہا۔
یہ خاموش دعائیں فضل کے تخت پر چڑھتی ہیں جیسے فضل کے تخت کے سامنے قیمتی بخور۔ شیطان اس پر غالب نہیں آسکتا جس کا دل خدا پر قائم ہے۔

خدا کے حضور التجا کرنے کے لیے کوئی مناسب وقت یا جگہ نہیں ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو ہمیں مخلصانہ دعا کے جذبے سے اپنے دلوں کو اٹھانے سے روک سکتی ہے۔ سڑک پر ہجوم میں، تجارتی لین دین کے درمیان، ہم خُدا کے حضور ایک عرض کر سکتے ہیں اور الہی رہنمائی کے لیے دعا کر سکتے ہیں، جیسا کہ نحمیاہ نے بادشاہ کے سامنے اپنی درخواست پیش کرتے وقت کیا تھا۔
.Artaxerxesنماز کی الماری ہم کہیں بھی مل سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے دلوں کا دروازہ مسلسل کھلا رہنا چاہیے، اور ہماری دعوت چڑھتے رہنا چاہیے کہ عیسیٰ آئے اور ہماری روحوں میں آسمانی مہمان کے طور پر بسے۔

اگرچہ ہمارے اردگرد آلودہ، کرپٹ ماحول ہو سکتا ہے، ہمیں اس میسما میں سانس لینے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ جنت کے پاکیزہ ماحول میں رہ سکتے ہیں۔
ہم مخلصانہ دعا کے ذریعے اپنی روحوں کو خدا کی بارگاہ میں اٹھا کر ناپاک تخیلات اور ناپاک خیالات کا ہر دروازہ بند کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کے دل خدا کی مدد اور برکت حاصل کرنے کے لیے کھلے ہیں وہ زمین کے ماحول سے زیادہ مقدس ماحول میں چلیں گے، اور ان کا آسمان کے ساتھ مستقل رابطہ ہوگا۔

ہمیں یسوع کے بارے میں مزید واضح خیالات رکھنے کی ضرورت ہے، اور ابدی حقیقتوں کی قدر کی وسیع تر تفہیم کی ضرورت ہے۔ پاکیزگی کی خوبصورتی خدا کے بچوں کے دلوں کو بھرنا چاہئے؛ اور اس کے پورا ہونے کے لیے، ہمیں آسمانی چیزوں کے الہی انکشافات کی تلاش کرنی چاہیے۔

روح کو وسعت اور بلندی عطا فرما، تاکہ خدا ہمیں آسمانی ماحول کی سانسیں عطا کرے۔ کیا ہم خدا کے اتنے قریب رہ سکتے ہیں کہ ہر غیر متوقع آزمائش میں، ہمارے خیالات قدرتی طور پر اسی طرح اس کی طرف مڑ جائیں۔

پھول سورج کی طرف مڑتا ہے۔

اپنی ضرورتوں، اپنی خوشیوں، اپنے غموں، اپنی فکروں اور اپنے خوف کو خدا کے سامنے رکھیں۔ تم اس پر بوجھ نہیں ڈال سکتے۔ آپ اسے تھکا نہیں سکتے۔ جو اپنے سر کے بال گنتا ہے وہ اپنے بچوں کی ضروریات سے بے نیاز نہیں ہوتا۔ ”...کیونکہ خُداوند رحم دلی اور رحم کرنے والا ہے“ (saJ. ۔(5:11اُس کا پیار کرنے والا دل ہمارے دکھوں سے چھوتا ہے، اور یہاں تک کہ اُن کے بارے میں ہمارے اظہار سے۔ اُس کے پاس ہر وہ چیز لائیں جو آپ کے دماغ کو پریشان کرتی ہے۔ اس کے لیے کچھ بھی اتنا بڑا نہیں ہے کہ وہ لے جائے۔

Machine Translated by Google

وہ جہانوں کو سنبھالتا ہے اور کائنات کے تمام امور پر حکمرانی کرتا ہے۔ کوئی بھی چیز جس کا کسی بھی طرح سے ہمارے امن سے تعلق ہو اُس کے نوٹس میں کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ہمارے تجربے میں کوئی باب ایسا نہیں ہے کہ وہ پڑھ سکے کوئی ایسی الجھن نہیں ہے جو اس کے لیے حل کرنا مشکل ہو۔ کوئی مصیبت اس کے بچوں پر نہیں پڑ سکتی، کوئی پریشانی ان کی روح کو پریشان نہیں کر سکتی، کوئی خوشی کی آواز نہیں، کوئی دلی دعا ان کے ہونٹوں سے نہیں نکل سکتی، جسے ہمارے آسمانی باپ نے محسوس نہیں کیا، یا جو اس کی فوری دلچسپی کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا ہے۔ وہ "ٹوٹے ہوئے دلوں کو شفا دیتا ہے اور اُن کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے" (زبور -(147:3خدا اور ہر ایک روح کے درمیان تعلقات اتنے الگ اور مکمل ہیں کہ گویا کوئی دوسری روح نہیں جس کے لیے اس نے اپنا پیارا بیٹا دیا ہو۔

جمعہ

یسوع نے کہا: "تم میرے نام سے مانگو گے: اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میں تمہارے لیے باپ سے مانگوں گا، کیونکہ باپ خود تم سے محبت کرتا ہے" (یوحنا 16:26اور 72)۔ "میں نے تمہیں چُن لیا ہے... تاکہ جو کچھ تم میرے نام پر باپ سے مانگو وہ تمہیں دے گا" (جان -(15:16لیکن یسوع کے نام پر دعا کرنا صرف دعا کے شروع اور آخر میں اس کے نام کا ذکر کرنے سے زیادہ ہے۔ یہ یسوع کے دماغ اور روح کے مطابق دعا کر رہا ہے، جیسا کہ ہم اس کے وعدوں پر یقین رکھتے ہیں، اس کے فضل میں آرام کرتے ہیں، اور اس کے کام کرتے ہیں۔

(1مسیح کا مشن کیا تھا؟ متی -20:28

"ابن آدم خدمت کرنے نہیں آیا بلکہ خدمت کرنے اور بہت سے لوگوں کے فدیے کے طور پر اپنی جان دینے آیا ہے۔"

خدا کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ ہم میں سے کسی کے لیے بھیک یا راہب بن جائیں، اور اپنے آپ کو عبادت کے لیے وقف کرنے کے لیے دنیا سے کنارہ کش ہو جائیں۔ زندگی ایسی ہونی چاہیے جیسی مسیح کی تھی -پہاڑ اور ہجوم کے درمیان۔ جو نماز کے علاوہ کچھ نہیں کرتا وہ جلد ہی ایسا کرنا چھوڑ دے گا، یا اس کی نماز رسمی اور معمول بن جائے گی۔ جب مرد سماجی زندگی سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں، مسیحی فرائض کے دائرے سے دور ہوتے ہیں، اور صلیب اٹھانے سے۔ جب وہ آقا کے لیے جوش سے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں، جس نے ان کے لیے جوش سے کام کیا تھا، تو وہ اپنے آپ کو دعا کے ضروری مقصد سے محروم کر دیتے ہیں، اور عقیدت کے لیے کوئی ترغیب نہیں رکھتے۔ آپ کی دعائیں ذاتی اور خود غرض بن جاتی ہیں۔ وہ انسانیت کی ضروریات یا مسیح کی بادشاہی کی تعمیر کے لیے دعا نہیں کر سکتے، اس کے ساتھ کام کرنے کی طاقت مانگتے ہیں۔

جب ہم رب کی خدمت میں ایک دوسرے کو تقویت دینے اور حوصلہ دینے کے استحقاق کو نظرانداز کرتے ہیں تو یہ ہمارا نقصان ہے۔ اس کے کلام کی سچائیاں ذہن میں اپنی طاقت اور اہمیت کھو دیتی ہیں۔ ہمارے دل اس کے پاکیزہ اثر سے روشن اور بیدار ہونا چھوڑ دیتے ہیں، اور ہم روحانیت میں گر جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کے لیے ہمدردی کی کمی کی وجہ سے ہم عیسائیوں کے طور پر اپنے تعلقات میں بہت کچھ کھو دیتے ہیں۔ جو خود کو بند کر لیتا ہے وہ اس جگہ کو نہیں بھر رہا ہے جس کے لیے رب نے اسے ڈیزائن کیا ہے۔ ہماری فطرت کے سماجی عناصر کی صحیح آبیاری ہمیں دوسروں کے لیے ہمدردی پیدا کرنے، خود کو ترقی دینے اور خدا کی خدمت میں مضبوط بننے کا ذریعہ بناتی ہے۔

(2خدا توقع کرتا ہے کہ خدا کے بچوں کے درمیان کیا رشتہ ہوگا، تاکہ وہ روحانی طور پر بڑھیں؟ کرنل -16-3:12

Machine Translated by Google

"پس خدا کے برگزیدہ، مقدس اور پیارے ہونے کے ناطے رحم، مہربانی، فروتنی، نرمی، تحمل، ایک دوسرے کو برداشت کرنے اور ایک دوسرے کو معاف کرنے کی گہرائیوں کو پہنو، اگر کسی کو کسی دوسرے کے خلاف شکایت ہو؛ جس طرح مسیح نے تمہیں معاف کیا۔ تم بھی ایسا ہی کرو۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے آپ کو محبت کا لباس پہناؤ جو کہ کمال کا بندھن ہے۔ اور خُدا کا سکون جس کے لیے تم بھی ایک جسم میں بلائے گئے تھے، تمہارے دلوں پر راج کرو، اور شکر گزار بنو۔ مسیح کا کلام پوری حکمت کے ساتھ آپ میں کثرت سے بستا ہے، زبور، حمد اور روحانی گیتوں میں ایک دوسرے کو تعلیم دیتا اور نصیحت کرتا ہے؛ اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خداوند کے لیے گانا۔"

اگر مسیحی آپس میں مل جل کر، ایک دوسرے کو خدا کی محبت اور نجات کی قیمتی سچائیوں کے بارے میں بتاتے، تو ان کے اپنے دلوں کو تازگی ملے گی، اور وہ ایک دوسرے کو تازگی بخشیں گے۔ ہمیں اپنے آسمانی باپ سے روزانہ مزید سیکھنا چاہیے، اس کے فضل کا ایک نیا تجربہ حاصل کرنا چاہیے۔ پھر ہم اس کی محبت کے بارے میں بات کرنے کی خواہش کریں گے، اور جیسا کہ ہم ایسا کرتے ہیں، ہمارے اپنے دلوں کو گرمایا اور حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اگر ہم یسوع کے بارے میں زیادہ سوچتے اور بات کرتے، اور خود کے بارے میں کم، تو ہمارے پاس اس کی موجودگی بہت زیادہ ہوتی۔

اگر ہم خُدا کے بارے میں جتنی بار سوچتے ہیں جتنی بار ہمارے پاس اُس کی دیکھ بھال کا ثبوت ہے، تو ہم اُسے ہمیشہ اپنے خیالات میں رکھیں گے، اور ہم اُس کے بارے میں بات کرنے اور اُس کی تعریف کرنے میں خوش ہوں گے۔ ہم دنیاوی چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہیں کیونکہ ہم ان میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہم اپنے دوستوں کے بارے میں بات کرتے ہیں کیونکہ ہم ان سے محبت کرتے ہیں۔ ہماری خوشیاں اور ہمارے دکھ ان کے ساتھ متحد ہیں۔ تاہم، ہمارے پاس اپنے زمینی دوستوں سے محبت کرنے کی بجائے خدا سے محبت کرنے کی لامحدود بڑی وجوہات ہیں۔ اور یہ دنیا میں سب سے فطری چیز ہونی چاہیے کہ وہ اپنے تمام خیالات میں اسے پہلی جگہ دے، اس کی بھلائی کے بارے میں بات کرے، اور اس کی قدرت کے بارے میں بتائے۔ ہمیں اتنے بڑے تحفے دینے میں، کیا یہ اس کا ڈیزائن نہیں تھا کہ وہ ہمارے خیالات کو جذب کریں، اور ان کی اتنی قدر کریں کہ ہمارے پاس اسے دینے کے لیے کچھ باقی نہ رہے؛ یہ ہمیں اپنے آسمانی محسن سے محبت اور شکرگزاری کے بندھنوں سے جوڑتے ہوئے ہمیں مسلسل اس کی یاد دلاتے رہیں۔ ہم زمین سے بہت منسلک رہتے ہیں۔ ہمیں اپنی نگاہیں اوپر کے مقدِس کے کھلے دروازے کی طرف اٹھانی چاہئیں، جہاں مسیح کے چہرے پر خُدا کے جلال کا نور چمکتا ہے، جو ”ان لوگوں کو جو اُس کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں اُن کو آخری حد تک بچانے کے قابل بھی ہے“ (عبرانیوں ۔(25: (7

ہفتہ

(1ہمیں کس جذبے کے ساتھ خداوند کے کام میں مشغول ہونا چاہئے؟ کرنل ۔3:17

"اور جو کچھ بھی تم قول و فعل میں کرو، سب کچھ خداوند یسوع کے نام پر کرو،
اس کے لیے خدا باپ کا شکر ادا کرنا۔"

ہمیں خُدا کی مزید تعریف کرنی چاہیے ''اُس کی بھلائی اور بنی آدم کے لیے اُس کے شاندار کاموں کے لیے“ (زبور ۔(107:8ہماری عقیدتیں صرف مانگنے اور حاصل کرنے پر مشتمل نہیں ہونی چاہئیں۔ آئیے ہم اپنے آپ کو ہمیشہ اپنی ضروریات کے بارے میں سوچنے کی اجازت نہ دیں اور کبھی بھی حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں نہ سوچیں۔ ہم زیادہ دعا نہیں کرتے، اور ہم شکر گزاری میں اور بھی غریب ہیں۔ ہم خدا کی رحمتوں کے مستقل وصول کنندہ ہیں، اور پھر بھی ہم کتنا ہی کم شکرگزار ہیں، اس نے ہمارے لیے جو کچھ کیا ہے اس کے لیے ہم اس کی کتنی ہی تعریف کریں!

Machine Translated by Google

قدیم زمانے میں خداوند نے اسرائیل کو حکم دیا تھا، جب وہ اس کی عبادت کے لیے جمع ہوتے تھے: "وہاں
تم خُداوند اپنے خُدا کے سامنے کھاؤ گے، اور تُو اُن سب کاموں سے خوش ہو گا، جو تم کرتے ہو، اپنے گھر اور اُس میں جو
خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے برکت دی ہے" (استثنا ۔(12:7
جو کچھ خدا کے جلال کے لیے کیا جاتا ہے وہ خوشی، حمد اور شکرگزاری کے ساتھ کیا جانا چاہیے، نہ کہ غم اور اداسی کے ساتھ۔

ہمارا خُدا ایک شفیق، مہربان باپ ہے، اُس کی خدمت کو تکلیف دہ اور افسوسناک مشق نہیں سمجھنا چاہیے۔ رب کی عبادت اور اس کے کام میں حصہ لینے میں خوشی ہونی چاہیے۔ خُدا نہیں چاہتا کہ اُس کے بچے، جن کے لیے اُس نے اتنی بڑی نجات تیار کی ہے، اُس طرح کام کریں جیسے وہ ایک سخت اور محنتی ٹاسک ماسٹر ہو۔ وہ ان کا بہترین دوست ہے، اور وہ امید کرتا ہے کہ جب وہ اس کی عبادت کرتے ہیں، تو وہ ان کے ساتھ ہو سکتا ہے، انہیں برکت اور تسلی دے سکتا ہے، ان کے دلوں کو خوشی اور محبت سے بھر سکتا ہے۔ خُداوند چاہتا ہے کہ اُس کے بچے اُس کی خدمت میں سکون پائیں، اُس کی خدمت میں مشقت سے زیادہ خوشی حاصل کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ جو لوگ اس کی عبادت کرنے آتے ہیں وہ اپنے ساتھ اس کی دیکھ بھال اور محبت کے قیمتی خیالات لے کر جائیں، تاکہ وہ روزمرہ کی زندگی کے تمام مشاغل میں خوش ہوں، اور ہر چیز میں ایمانداری اور وفاداری سے نمٹنے کے لیے فضل حاصل کر سکیں۔

ہمیں صلیب کے گرد جمع ہونا چاہیے۔ مسیح، اور اُس کو مصلوب کیا گیا، غور و فکر، گفتگو، اور ہمارے انتہائی مسرت انگیز جذبات کا موضوع ہونا چاہیے۔ ہمیں خُدا کی طرف سے ملنے والی ہر نعمت کو اپنے خیالات میں رکھنا چاہیے اور جب ہم اُس کی عظیم محبت کو سمجھتے ہیں، تو ہمیں ہر وہ چیز اس ہاتھ کے حوالے کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے جو ہم میں سے ہر ایک کے لیے صلیب پر کیلوں سے جڑا تھا۔

روح تعریف کے پروں پر جنت کے قریب جا سکتی ہے۔ آسمانی درباروں میں حمد و ثنا کے ساتھ خدا کی پرستش کی جاتی ہے اور ہم شکرگزاری کا اظہار کرتے ہیں۔
ہمیں آسمانی میزبانوں کی عبادت کے قریب لانا۔ ”جو مجھے شکرگزاری کی قربانی پیش کرتا ہے وہ خدا کی تمجید کرتا ہے“ (زبور ۔(50:23آئیے ہم اپنے خالق کے سامنے عقیدت مندانہ خوشی کے ساتھ، "شکریہ اور موسیقی کی آواز" کے ساتھ آئیں
(عیسا ۔(51:3

Machine Translated by Google

سبق - 12شکوک کے ساتھ کیا کرنا ہے

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 12ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "جب میں نے کہا، میرا پاؤں لڑکھڑاتا ہے؛ اے خداوند، تیری شفقت نے مجھے برقرار رکھا" زبور ۔94:18

اتوار

(1ایوب نے خدا کی طرف سے ایسی باتیں سننے کے بعد کیا کہا جو وہ سمجھنے سے قاصر تھے؟ ایوب ۔4-42:1

تب ایوب نے خُداوند کو جواب دیا کہ میں جانتا ہوں کہ تُو سب کچھ کر سکتا ہے اور تیرے خیال میں کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتا۔ تُو کہہ دے وہ کون ہے جو بغیر علم کے مشورے کو چھپاتا ہے؟ اِس لیے مَیں نے اُن باتوں کے بارے میں بات کی جو میری سمجھ میں نہیں آئی۔ وہ باتیں جو میرے لیے حیرت انگیز تھیں اور جو مجھے سمجھ نہیں آئی، اس لیے میری بات سنو میں بولوں گا، میں تم سے پوچھوں گا اور تم مجھے سکھاؤ۔

بہت سے لوگ، خاص طور پر جو مسیحی زندگی میں نئے ہیں، بعض اوقات شکوک و شبہات کی تجاویز سے پریشان ہوتے ہیں۔ بائبل میں بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کی وہ وضاحت نہیں کر سکتی، یا سمجھ بھی نہیں سکتی، اور شیطان ان کا استعمال خدا کی طرف سے مکاشفہ کے طور پر صحیفوں پر ان کے ایمان کو متزلزل کرنے کے لیے کرتا ہے۔ وہ پوچھتے ہیں، "مجھے صحیح راستہ کیسے معلوم ہوگا؟ اگر بائبل، حقیقت میں، خدا کا کلام ہے، تو میں ان شکوک و شبہات سے کیسے آزاد ہو سکتا ہوں؟"

خُداوند ہم سے کبھی بھی اِیمان کرنے کو نہیں کہتا کہ ہمیں کافی ثبوت فراہم کیے بغیر جس کی بنیاد پر ہمارا ایمان ہو۔ اُس کا وجود، اُس کا کردار، اُس کے کلام کی سچائی، یہ سب اُس گواہی سے قائم ہیں جو ہماری وجہ کو پسند کرتی ہیں۔ اور یہ گواہی بہت زیادہ ہے۔
تاہم، خدا کبھی بھی شک کے امکان کو دور نہیں کرتا ہے۔ ہمارا عقیدہ ثبوت پر قائم ہونا چاہیے، مظاہرے پر نہیں۔ جو لوگ شک کرنا چاہتے ہیں انہیں موقع ملے گا۔ جب کہ جو لوگ سچائی کو جاننا چاہتے ہیں وہ اپنے عقیدے کی بنیاد رکھنے کے لیے کافی ثبوت تلاش کریں گے۔

محدود ذہنوں کے لیے لامحدود وجود کے کردار اور کاموں کو پوری طرح سمجھنا ناممکن ہے۔ گہری سمجھ کے لیے، سب سے زیادہ تعلیم یافتہ ذہن، مقدس ہستی کو ہمیشہ اسرار میں ڈوبا رہنا چاہیے۔ "کیا آپ خدا کے آثار کو کھولیں گے یا اللہ تعالی کے کمال تک پہنچ جائیں گے؟ جیسا کہ آسمان کی بلندی اس کی حکمت ہے۔ تم کیا کر سکتے ہو؟ وہ پاتال سے بھی گہری ہے۔ تم کیا جان سکتے ہو؟" (ایوب 11:7اور ۔8)

پولس رسول نے کہا: ”اے خدا کی حکمت اور علم دونوں کی دولت کی گہرائی! اُس کے فیصلے کتنے ناقابلِ تلاش ہیں، اور اُس کے طریقے کتنے ناقابلِ غور ہیں!“ (رومیوں ۔(11:33لیکن اگرچہ ”بادل اور تاریکی اُسے گھیرے ہوئے ہیں“، ”صداقت اور عدالت اُس کے تخت کی بنیاد ہیں“ (زبور ۔(97:2ہم اپنے ساتھ اُس کے برتاؤ کو اور اُن وجوہات کو سمجھ سکتے ہیں جن کی وجہ سے وہ کام کرتا ہے جسے ہم بے مثال سمجھ سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

محبت اور رحم، لامحدود طاقت کے ساتھ متحد۔ ہم اس کے مقاصد کو سمجھ سکتے ہیں جتنا کہ ہماری بھلائی کے لیے ضروری ہے۔ اور، اس کے علاوہ، اس ہاتھ پر جو قادر مطلق ہے، اس دل میں جو محبت سے بھرا ہوا ہے۔

"پوشیدہ چیزیں خداوند ہمارے خدا کے لئے ہیں؛ لیکن جو چیزیں ظاہر کی گئی ہیں وہ ہمارے لئے اور ہمارے بچوں کے لئے ہمیشہ کے لئے ہیں تاکہ اس شریعت کی تمام باتوں کو پورا کریں۔"
استثنا ۔29:29

پیر

(1بائبل خدا کے بارے میں کیا کہتی ہے، کچھ چیزوں کی اطلاع دینے کے بعد وہ ایسا کرے گا جن کو سمجھنا انسان کے لیے مشکل ہے؟ ایک ھے. .45:15

"واقعی، آپ وہ خدا ہیں جو اپنے آپ کو چھپاتا ہے، اسرائیل کا خدا، نجات دہندہ۔"

خدا کا کلام، اس کے الہی مصنف کے کردار کی طرح، ایسے اسرار پیش کرتا ہے جو محدود مخلوقات کو کبھی بھی پوری طرح سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ دنیا میں گناہ کا داخل ہونا، مسیح کا اوتار، تخلیق نو، قیامت اور بائبل میں پیش کیے گئے بہت سے دوسرے مضامین انسانی ذہن کے لیے بہت گہرے اسرار ہیں جن کی وضاحت، یا حتیٰ کہ پوری طرح سے سمجھنا ممکن ہے۔ لیکن ہمارے پاس خُدا کے کلام پر شک کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ ہم اُس کے رازوں کو نہیں سمجھتے۔

قدرتی دنیا میں، ہم مسلسل اسرار میں گھرے رہتے ہیں جنہیں ہم سمجھ نہیں سکتے۔ زندگی کی سادہ ترین شکلیں ایسے مسائل پیش کرتی ہیں جن کی وضاحت کرنے سے عقلمند ترین فلسفی بے بس ہے۔ ہر جگہ عجائبات ہیں جو ہمارے علم سے باہر ہیں۔ تو کیا ہمیں یہ جان کر حیران ہونا چاہئے کہ روحانی دنیا میں بھی ایسے اسرار ہیں جنہیں ہم سمجھ نہیں سکتے؟ مشکل صرف اور صرف انسانی ذہن کی کمزوری اور تنگی میں پنہاں ہے۔ خدا نے ہمیں صحیفوں میں اس کے الہی کردار کے کافی ثبوت فراہم کیے ہیں، اور ہمیں اس کے کلام پر شک نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ہم اس کے پروویڈینس کے تمام اسرار کو نہیں سمجھ سکتے ہیں۔

پطرس رسول کہتا ہے کہ کلام پاک میں "کچھ ایسی چیزیں ہیں جنہیں سمجھنا مشکل ہے، جنہیں جاہل اور غیر مستحکم لوگ اپنی ہی تباہی کے لیے بگاڑ دیتے ہیں" ۔(II Pet. 3:16)صحیفہ کی مشکلات کو شبہ کرنے والوں نے بائبل کے خلاف ایک دلیل کے طور پر بیان کیا ہے۔ تاہم، اس سے بہت دور، یہ ان کے الہی الہام کا طاقتور ثبوت ہیں۔ اگر اس میں خُداوند کے بارے میں کچھ نہ تھا مگر جو ہم آسانی سے سمجھ سکتے ہیں؛ اگر اس کی عظمت اور عظمت کو محدود ذہنوں سے سمجھا جا سکتا ہے، تو بائبل الہی اختیار کی غیر واضح اسناد پیش نہیں کرے گی۔ بے نقاب موضوعات کی بہت ہی عظمت اور اسرار کو خدا کا کلام ہونے کے طور پر اس پر ایمان کو ابھارنا چاہیے۔

بائبل سچائی کو سادگی کے ساتھ، اور انسانی دل کی ضروریات اور خواہشات کے ساتھ اس قدر کامل موافقت کے ساتھ ظاہر کرتی ہے کہ اس نے سب سے زیادہ پڑھے لکھے ذہنوں میں تعریف اور سحر پیدا کیا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ عاجز اور جاہل لوگوں کو راستے کی پہچان کرنے کے قابل بنایا ہے۔ نجات کی. اور پھر بھی، یہ سادہ اعلان شدہ سچائیاں معاملات سے متعلق ہیں کہ اتنے بلند، اتنے وسیع، انسانی فہم کی طاقت سے اتنے لامحدود ہیں، کہ ہم انہیں صرف اس لیے قبول کر سکتے ہیں کیونکہ خدا نے ان کا اعلان کیا ہے۔ یوں نجات کا منصوبہ ہمارے سامنے پھیلا دیا گیا ہے، تاکہ ہر شخص دیکھ سکے کہ اُسے خدا کی طرف توبہ کرنے اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لیے کیا قدم اٹھانا چاہیے۔

Machine Translated by Google

تاکہ خدا کے بتائے ہوئے راستے میں بچایا جا سکے۔ پھر بھی، ان سچائیوں کے نیچے جو اتنی آسانی سے سمجھے جاتے ہیں، ایسے اسرار پوشیدہ ہیں جو اس کے جلال کی چھپی ہوئی جگہ ہیں- وہ اسرار جو اس کی تلاش میں ذہن کو مغلوب کر لیتے ہیں۔ پھر بھی وہ سچائی کے متلاشی کو عقیدت اور ایمان کی ترغیب دیتے ہیں۔ وہ بائبل پر جتنا زیادہ تحقیق کرتا ہے، اتنا ہی اس کا یقین گہرا ہوتا ہے کہ یہ زندہ خدا کا کلام ہے، اور انسانی عقل الہی وحی کی عظمت کے سامنے جھک جاتی ہے۔

منگل

(1کیا ہم خدا اور اس کے طریقوں کو پوری طرح سمجھ سکتے ہیں؟ ایک ھے. ۔40:28

"کیا تم نہیں جانتے، کیا تم نے نہیں سنا، کہ ابدی خدا، خداوند، زمین کے کناروں کا خالق، نہ تھکا ہوا ہے اور نہ تھکا ہوا ہے؟ اس کی سمجھ کی کوئی تلاش نہیں ہے۔"

یہ تسلیم کرنا کہ ہم بائبل کی عظیم سچائیوں کو پوری طرح سے نہیں سمجھ سکتے صرف یہ تسلیم کرنا ہے کہ محدود ذہن لامحدود کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ کہ انسان، اپنے محدود انسانی علم کے ساتھ، Omniscienceکے مقاصد کو نہیں سمجھ سکتا۔

کیونکہ وہ اس کے تمام اسرار کو نہیں جان سکتے، شکی اور کافر خدا کے کلام کو مسترد کرتے ہیں۔ اور وہ تمام لوگ جو بائبل پر یقین کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں اس مقام پر خطرے سے آزاد نہیں ہیں۔ رسول کہتا ہے: ”بھائیو، ہوشیار رہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی میں کفر کا دل نہ ہو جو تمہیں زندہ خدا سے دور کر دے“ (عبرانیوں ۔(3:12یہ صحیح ہے کہ بائبل کی تعلیمات کا بغور جائزہ لیں، اور "خدا کی گہرائیوں" 1)کور (2:10کو تلاش کریں جہاں تک وہ کلام پاک میں ہم پر نازل ہوئی ہیں۔ جب کہ ”خفیہ چیزیں خداوند ہمارے خدا کی ہیں“، ”ظاہری چیزیں ہماری ہیں“ (استثنٰ

۔(29:29لیکن شیطان کا کام دماغ کی تفتیشی قوتوں کو خراب کرنا ہے۔ بائبل کی سچائی پر غور کرنے کے ساتھ ایک خاص فخر مل جاتا ہے، تاکہ لوگ بے صبر ہو جائیں، اور اگر وہ اپنے اطمینان کے لیے صحیفے کے ہر حصے کی وضاحت نہ کر سکیں تو مایوسی محسوس کریں۔ ان کے لیے یہ تسلیم کرنا بہت ذلت آمیز ہے کہ وہ الہامی الفاظ کو نہیں سمجھتے۔ وہ صبر سے انتظار کرنے کو تیار نہیں ہیں جب تک کہ خدا نہ دیکھے کہ سچائی ان کے لیے آسان ہے۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی غیر امدادی انسانی حکمت انہیں صحیفوں کو سمجھنے کے قابل بنانے کے لیے کافی ہے، اور، ایسا کرنے میں ناکام ہو کر، وہ عملی طور پر اس کے اختیار سے انکار کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ بہت سے نظریات اور نظریات جو عام طور پر بائبل سے ماخوذ سمجھے جاتے ہیں وہ اس کی تعلیمات پر مبنی نہیں ہیں اور درحقیقت الہام کے عمومی طریقہ کے خلاف ہیں۔ یہ باتیں بہت سے ذہنوں کے لیے شکوک اور الجھن کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ تاہم، وہ خُدا کے کلام سے منسوب نہیں ہیں، بلکہ اُس کج روی کی وجہ سے ہیں جو لوگ اِس سے بناتے ہیں۔

اگر مخلوقات کے لیے خدا اور اس کے کاموں کا مکمل فہم حاصل کرنا ممکن ہوتا تو اس مقام تک پہنچنے کے بعد ان کے لیے حقیقت دریافت کرنے کے لیے کچھ نہیں ہوتا، نہ علم میں کوئی ترقی، نہ دماغ اور نہ دل کی ترقی۔ خدا اب اعلیٰ نہیں رہے گا۔ اور انسان علم اور کامیابیوں کی حد تک پہنچ کر آگے بڑھنا چھوڑ دے گا۔ آئیے اللہ کا شکر ادا کریں کہ ایسا نہیں ہے۔ خدا لامحدود ہے؛ اُس میں ''حکمت اور علم کے تمام خزانے'' پائے جاتے ہیں'' (کرنسی ۔(2:3اور ہمیشہ کے لیے انسان اپنی حکمت، اس کی بھلائی اور اس کی طاقت کے خزانوں کو ختم کیے بغیر، ہمیشہ تلاش کرتے، سیکھتے رہتے ہیں۔

Machine Translated by Google

بدھ

(1ہم خدا کے کلام کو کن طریقوں سے سمجھ سکتے ہیں؟ 1کور ۔12 ،2:10

"لیکن خُدا نے اُن کو اپنے رُوح کے وسیلہ سے ہم پر ظاہر کِیا؛ کیونکہ رُوح ہر چیز میں داخل ہے، یہاں تک کہ خُدا کی گہرائیوں میں بھی... لیکن ہمیں دُنیا کی رُوح نہیں ملی بلکہ رُوح جو خُدا کی طرف سے ہے، تاکہ ہم جان سکیں کہ ہمارا کیا ہے خدا کی طرف سے آزادانہ طور پر دیا گیا ہے۔"

خُدا چاہتا ہے کہ اِس زندگی میں بھی اُس کے کلام کی سچائیاں اُس کے لوگوں پر ہمیشہ آشکار ہوں۔ صرف ایک ذریعہ ہے جس سے یہ علم حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ہم خدا کے کلام کی سمجھ صرف روح کی روشنی سے حاصل کر سکتے ہیں جس کے ذریعے کلام دیا گیا تھا۔ "خدا کی روح کے سوا کوئی خدا کی باتوں کو نہیں جانتا۔" "کیونکہ روح ہر چیز کو تلاش کرتا ہے، یہاں تک کہ خُدا کی گہرائیوں تک" (1 کور. 2:11اور ۔(10اور نجات دہندہ کا اپنے پیروکاروں سے وعدہ تھا، "جب وہ، روحِ حق، آئے گا، وہ آپ کو تمام سچائیوں میں رہنمائی کرے گا...کیونکہ وہ جو کچھ میرا ہے وہ حاصل کرے گا، اور آپ کو اس کا اعلان کرے گا" (یوحنا 13: (16اور ۔(14

خدا چاہتا ہے کہ انسان اپنی استدلال کی صلاحیتوں کو استعمال کرے۔ اور بائبل کا مطالعہ دماغ کو مضبوط اور بلند کرے گا جیسا کہ کوئی دوسرا مطالعہ نہیں کر سکتا۔ بہرحال ہمیں معبودانہ وجہ سے ہوشیار رہنا چاہیے جو کہ انسانیت کی کمزوری اور کمزوری کا شکار ہے۔ اگر ہم نہیں چاہتے کہ صحیفے ہماری سمجھ کے لیے بند ہو جائیں، تاکہ واضح سچائیاں سمجھ میں نہ آئیں، تو ہمارے پاس ایک چھوٹے بچے کی سادگی اور ایمان ہونا چاہیے، روح القدس کی مدد حاصل کرنے کے لیے سیکھنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ خدا کی قدرت اور حکمت کا احساس، اور اس کی عظمت کو سمجھنے میں ہماری عاجزی، ہمیں عاجزی کے ساتھ حوصلہ افزائی کرنی چاہئے، اور ہمیں اس کے کلام کو تعظیم کے ساتھ کھولنا چاہئے، گویا ہم اس کی حضوری میں، مقدس خوف کے ساتھ داخل ہوئے ہیں۔ جب ہم بائبل کی طرف آتے ہیں، تو عقل کو اپنے سے بڑے اتھارٹی کو پہچاننا چاہیے، اور دل اور عقل کو اس عظیم کے سامنے جھکنا چاہیے۔

بہت سی چیزیں بظاہر مشکل یا مبہم ہیں، جنہیں خدا ان لوگوں کے لیے واضح اور آسان کر دے گا جو اس طرح ان کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن روح القدس کی رہنمائی کے بغیر، ہم مسلسل صحیفوں کو خراب کرنے یا ان کی غلط تشریح کرنے کے تابع ہیں۔ بائبل کی بہت ساری پڑھائی بغیر کسی فائدے کے ہے اور بہت سے معاملات میں، ایک مثبت نقصان ہے۔ جب خدا کا کلام بغیر تعظیم اور دعا کے کھولا جاتا ہے۔ جب خیالات اور پیار خدا پر یا اس کی مرضی کے مطابق نہیں ہوتے ہیں تو ذہن شکوک و شبہات سے اندھیرا ہو جاتا ہے۔ اور، خود بائبل کے مطالعہ میں، شکوک و شبہات میں اضافہ ہوتا ہے۔ دشمن خیالات پر قابو پاتا ہے، اور ایسی تشریحات تجویز کرتا ہے جو درست نہیں ہیں۔ جب بھی انسان قول و فعل سے، خُدا کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں، تو وہ خواہ کتنا ہی تیار کیوں نہ ہوں، وہ کلامِ پاک کی سمجھ میں غلطی کے ذمہ دار ہیں، اور اس کی وضاحتوں پر بھروسہ کرنا محفوظ نہیں ہے۔ جو لوگ تضادات تلاش کرنے کے لیے صحیفوں کی طرف دیکھتے ہیں وہ روحانی فہم نہیں رکھتے۔ مسخ شدہ بصارت کے ساتھ، وہ ان چیزوں میں شک اور بے اعتباری کے بہت سے اسباب تلاش کریں گے جو حقیقت میں ہیں۔

واضح اور سادہ.

Machine Translated by Google

جمعرات

(1کافروں کو خدا کس طرح سمجھتا ہے؟ ہیب ۔19 ،3:18

"اور کس سے اس نے قسم کھائی کہ وہ اس کے آرام میں داخل نہیں ہوں گے، سوائے ان کے جو نافرمان تھے؟ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے کفر کی وجہ سے داخل نہیں ہو سکے تھے۔"

بھیس بدل کر، شکوک و شبہات کی اصل وجہ، زیادہ تر صورتوں میں، گناہ کی محبت ہے۔ خدا کے کلام کی تعلیمات اور پابندیاں مغرور، گناہ سے محبت کرنے والے دل کے لیے خوش آئند نہیں ہیں، اور جو لوگ اس کے تقاضوں کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں وہ اس کے اختیار پر شک کرنے کے لیے تیار ہیں۔ سچائی تک پہنچنے کے لیے، ہمیں اسے جاننے کی مخلصانہ خواہش اور اس کی اطاعت کے لیے آمادہ دل ہونا چاہیے۔ جو بھی اس روح کے ساتھ بائبل کے مطالعہ کے لیے آتے ہیں وہ اس بات کے بھرپور ثبوت پائیں گے کہ یہ خدا کا کلام ہے، اور وہ اس کی سچائیوں کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے جو انہیں نجات کے لیے عقلمند بنا دے گا۔

مسیح نے کہا: "اگر کوئی اُس کی مرضی پر عمل کرنا چاہے تو وہ اِس اصول کو جان لے گا۔"
(یوحنا ۔(7:17جو چیز آپ کو سمجھ نہیں آتی ہے اس پر سوال کرنے اور اس پر غصہ کرنے کے بجائے، اس روشنی پر توجہ دیں جو آپ پر پہلے سے چمک رہی ہے، اور آپ کو زیادہ روشنی ملے گی۔ مسیح کے فضل سے ہر وہ فرض پورا کرو جو تمہاری سمجھ میں واضح ہو گیا ہے، اور تم ان کو سمجھنے اور پورا کرنے کے قابل ہو جاؤ گے جن کے بارے میں اب تمہیں شک ہے۔

جمعہ

(1کیا یوحنا رسول یسوع کو تجربے سے جانتا تھا یا اس نے ابھی اس کے بارے میں سنا تھا؟ میں جان۔ ۔1:1-3

"جو کچھ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، جو ہم نے دیکھا، اور ہمارے ہاتھوں نے زندگی کے کلام کو چھوا (کیونکہ زندگی ظاہر ہوئی، اور ہم نے اسے دیکھا، اور ہم اس کی گواہی دیتے ہیں، اور ہم آپ کو ابدی کا اعلان کرتے ہیں۔ زندگی جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی) جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔

ایک امتحان ہے جو سب کے لیے کھلا ہے -سب سے زیادہ پڑھے لکھے اور سب سے زیادہ ناخواندہ دونوں -تجربے کا امتحان۔ خُدا ہمیں اپنے کلام کی حقیقت اور اُس کے وعدوں کی ایمانداری کی تصدیق کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ وہ ہمیں دعوت دیتا ہے: "چکھو اور دیکھو کہ خُداوند اچھا ہے" (زبور ۔(34:8دوسروں کی باتوں پر انحصار کرنے کی بجائے ہمیں خود اسے ثابت کرنا چاہیے۔ وہ اعلان کرتا ہے: " مانگو تو تمہیں ملے گا" (جان ۔(16:24تمہارے وعدے پورے ہوں گے۔ وہ کبھی ناکام ہوئے؛ وہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتے. اور جیسے جیسے ہم یسوع کے قریب آتے ہیں اور اس کی محبت کی معموری میں خوش ہوتے ہیں، ہمارے شکوک اور اندھیرے اس کی موجودگی کی روشنی میں ختم ہو جائیں گے۔

پولوس رسول کہتا ہے کہ "اُس (خدا) نے ہمیں تاریکی کی سلطنت سے آزاد کیا اور ہمیں اپنے پیار کے بیٹے کی بادشاہی میں منتقل کیا" (کرنسی ۔(1:13اور ہر وہ شخص جو موت سے زندگی میں گزر چکا ہے "اس بات کی تصدیق کرنے کے قابل ہے کہ خدا سچا ہے" (یوحنا ۔(3:33وہ گواہی دے سکتا ہے: "مجھے مدد کی ضرورت تھی، اور میں نے یہ یسوع میں پایا۔ ہر ضرورت تھی۔

مہیا کر دی گئی، میری روح کی بھوک مٹ گئی۔ اور اب بائبل میرے لیے یسوع مسیح کا وحی ہے۔ آپ پوچھتے ہیں کہ میں یسوع پر کیوں یقین کرتا ہوں؟ -کیونکہ وہ میرے لیے الہی نجات دہندہ ہے۔ میں بائبل میں کیوں یقین رکھتا ہوں؟ -کیونکہ میں نے اسے اپنی روح کے لیے خدا کی آواز کے طور پر پایا ہے۔ ہم اپنے اندر یہ گواہی رکھ سکتے ہیں کہ بائبل سچی ہے اور مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم نے مصنوعی طور پر لکھے گئے افسانوں کی پیروی نہیں کی۔

ہفتہ

(1جب ہم یسوع کو قبول کرتے ہیں، تو کیا ہم پوری سچائی کو ایک ساتھ سیکھ لیتے ہیں، یا ہمیں علم میں اضافہ کرنا چاہیے؟ کرنل ۔1:10

"تاکہ تم خُداوند کے سامنے نیک چلتے رہو، ہر بات میں اُسے خوش کرتے ہو، ہر اچھے کام میں پھل لاؤ اور خُدا کے علم میں بڑھو۔"

پطرس نے اپنے بھائیوں کو "ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے فضل اور علم میں بڑھنے" کی نصیحت کی ۔2) پطرس ۔(3:18جب خُدا کے لوگ فضل میں بڑھ رہے ہوں گے، تو وہ مسلسل اُس کے کلام کی واضح سمجھ حاصل کر رہے ہوں گے۔
وہ اس کی مقدس سچائیوں میں نئی روشنی اور خوبصورتی کو پہچانیں گے۔ یہ ہر دور میں چرچ کی تاریخ میں سچ رہا ہے، اور یہ آخر تک سچ رہے گا۔ "لیکن راستبازوں کا راستہ فجر کی روشنی کی مانند ہے، جو دن کے کامل ہونے تک روشن سے چمکتا رہتا ہے" (امثال ۔(4:18

ایمان کے ذریعے ہم مستقبل کی طرف دیکھ سکتے ہیں، اور خدا کے وعدے کو مضبوطی سے تھامے رکھ سکتے ہیں جو عقل کی نشوونما کے لیے انسانی صلاحیتوں کے ذریعے الہی اور تمام
روح کی صلاحیت کو روشنی کے منبع سے براہ راست رابطہ میں لایا جا رہا ہے۔ ہم اس حقیقت پر خوش ہو سکتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس نے ہمیں خدا کی پیش بندیوں میں الجھن کا باعث بنایا ہے اس کے بعد واضح ہو جائے گا۔ جن چیزوں کو سمجھنا مشکل ہے ان کی وضاحت مل جائے گی۔ اور جہاں ہمارے محدود ذہنوں نے صرف الجھنوں اور ٹوٹے ہوئے مقاصد کو تلاش کیا ہے، ہم سب سے کامل اور خوبصورت ہم آہنگی دیکھیں گے۔ "ابھی ہم آئینے میں اندھیرے میں دیکھتے ہیں۔ پھر ہم آمنے سامنے دیکھیں گے۔ اب، میں جزوی طور پر جانتا ہوں؛ تب میں جیسا کہ میں جانتا ہوں جانوں گا" 1)کور. ۔(13:12

Machine Translated by Google

سبق - 13خُداوند میں خوشی منانا

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 13ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "اے راستبازو، خداوند میں خوشی مناؤ اور خوشی مناؤ؛ اور اے تمام سیدھے دل والے، خوشی سے گاؤ۔" زبور 33:1۔

اتوار

(1ہمیں کیا کہا جاتا ہے؟ متی ۔5:14، 16

"تم دنیا کے نور ہو... اس لیے تمہاری روشنی لوگوں کے سامنے چمکے، تاکہ وہ تمہارے اچھے کام دیکھیں اور تمہارے آسمانی باپ کی تمجید کریں۔"

خُدا کے بچوں کو مسیح کے نمائندے بننے کے لیے بلایا جاتا ہے، جو خُداوند کی بھلائی اور رحم کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جس طرح یسوع نے ہم پر باپ کے حقیقی کردار کو ظاہر کیا، اسی طرح ہمیں مسیح کو دنیا پر ظاہر کرنا چاہیے جو اس کی نرم، شفقت بھری محبت کو نہیں جانتی۔ ”جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا،“ یسوع نے کہا، ”میں نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا“۔ ”میں اُن میں اور تم مجھ میں... تاکہ دنیا جان لے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے“ (یوحنا ۔(23 ،17:18پولوس رسول نے یسوع کے شاگردوں سے کہا: "یہ ظاہر ہے کہ تم مسیح کا خط ہو"، "سب لوگ جانتے اور پڑھتے ہیں" 2)کور. 3:3اور ۔(2

اپنے ہر بچے میں، یسوع دنیا کو ایک خط بھیجتا ہے۔ اگر آپ مسیح کے پیروکار ہیں، تو وہ آپ کو خاندان، گاؤں، گلیوں میں جہاں آپ رہتے ہیں ایک خط بھیجتا ہے۔ یسوع، آپ میں رہتا ہے، ان لوگوں کے دلوں سے بات کرنا چاہتا ہے جو اس سے واقف نہیں ہیں۔ شاید وہ بائبل کو نہیں پڑھتے ہیں، یا اس آواز کو نہیں سنتے ہیں جو اس کے صفحات سے ان سے بات کرتی ہے؛ خدا کی محبت کو اس کے کاموں سے نہ دیکھیں۔ لیکن اگر آپ یسوع کے حقیقی نمائندے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے ذریعے وہ اس کی بھلائی کے بارے میں کچھ سمجھیں، اور اس سے محبت کرنے اور اس کی خدمت کرنے پر آمادہ ہوں۔

عیسائیوں کو جنت کے راستے پر روشنی کے طور پر رکھا گیا ہے، وہ دنیا پر اس روشنی کی عکاسی کریں گے جو مسیح کی طرف سے ان پر چمکتی ہے۔ ان کی زندگی اور کردار ایسا ہونا چاہیے کہ ان کے ذریعے دوسرے مسیح اور اس کی خدمت کا صحیح تصور کریں۔

(2ایک مسیحی اپنے آپ کو آقا کی خدمت کا عہد کیسے کرتا ہے؟ زبور ۔100:2

"خوشی سے خُداوند کی خدمت کرو اور اپنے آپ کو گاتے ہوئے اُس کے سامنے پیش کرو۔"

Machine Translated by Google

اگر ہم مسیح کی نمائندگی کرتے ہیں، تو ہم اُس کی خدمت کو دلکش دکھائیں گے، جیسا کہ یہ واقعی ہے۔ وہ مسیحی جو اپنی روحوں پر سائے اور غموں کا ڈھیر لگاتے ہیں، بڑبڑاتے اور شکایت کرتے ہیں، دوسروں کو خدا اور مسیحی زندگی کی جھوٹی نمائندگی کر رہے ہیں۔ وہ یہ تاثر دیتے ہیں کہ خدا اپنے بچوں کو خوش کرنے سے خوش نہیں ہے، اور اس میں وہ ہمارے آسمانی باپ کی جھوٹی گواہی پھیلاتے ہیں۔

شیطان اس وقت خوش ہوتا ہے جب وہ خدا کے بچوں کو بے اعتقادی اور مایوسی کی طرف لے جا سکتا ہے۔
وہ ہمیں خُدا پر بھروسہ کرتے ہوئے، اُس کی اچھی مرضی اور ہمیں بچانے کی طاقت پر شک کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔
وہ ہمیں یہ احساس دلانا پسند کرتا ہے کہ خُدا ہمیں اپنی پیش بندیوں سے نقصان پہنچائے گا۔ یہ شیطان کا کام ہے کہ وہ رب کو ہمدردی اور رحم کی کمی کے طور پر پیش کرے۔ یہ اس کے بارے میں سچائی کو مسخ کرتا ہے۔ وہ خُدا کے بارے میں جھوٹے خیالات سے تخیل کو بھر دیتا ہے، اور ہمارے آسمانی باپ کے بارے میں سچائی پر ہمارے ذہنوں کو ٹھیک کرنے کے بجائے،

ہم اکثر اپنا ذہن شیطان کی جھوٹی باتوں پر لگاتے ہیں، اور ہم خدا پر بھروسہ کرکے اور اس کے خلاف بڑبڑاتے ہوئے اس کی بے عزتی کرتے ہیں۔ شیطان ہمیشہ مذہبی زندگی کو سایہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ یہ ہمارے لیے محنت طلب اور مشکل لگے۔ اور، جب عیسائی مذہب کے اس نظریے کو اپنی زندگی میں پیش کرتا ہے، تو وہ اپنے کفر کے ذریعے، شیطان کے جھوٹ کی حمایت کر رہا ہے۔

پیر

بہت سے لوگ، زندگی کی راہ پر چلتے ہوئے، اپنی غلطیوں، خامیوں اور مایوسیوں پر بہت دیر تک رہتے ہیں، اور ان کے دل اداسی اور حوصلہ شکنی سے بھر جاتے ہیں۔
جب مَیں یورپ میں تھا تو ایک بہن جو یہ کر رہی تھی، اور جو گہری تکلیف میں تھی، نے مجھے خط لکھا جس میں کچھ حوصلہ افزا الفاظ مانگے۔ رات کے بعد
آپ کا خط پڑھ کر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک باغ میں ہوں اور کوئی شخص جو اس باغ کا مالک معلوم ہوتا ہے مجھے اس کے راستوں پر لے جا رہا ہے۔ میں پھول چن رہا تھا اور ان کی خوشبو سے لطف اندوز ہو رہا تھا، جب میرے ساتھ ساتھ چل رہی اس بہن نے میری توجہ کچھ بدصورت، کانٹے دار پودوں کی طرف مبذول کرائی جو اس کا راستہ روک رہے تھے۔
وہ وہاں تھی، ماتم اور غم۔ وہ گائیڈ کی پیروی کرتے ہوئے راستے پر نہیں چل رہی تھی بلکہ کانٹوں اور جھنڈوں کے درمیان چل رہی تھی۔ "اوہ!" اس نے افسوس کا اظہار کیا، "کیا یہ شرم کی بات نہیں ہے کہ یہ خوبصورت باغ کانٹوں سے داغدار ہے؟"

تب گائیڈ نے کہا: "کانٹوں کو ایک طرف چھوڑ دو، کیونکہ وہ صرف تمہیں نقصان پہنچائیں گے۔ گلاب، کنول اور کارنیشن کی کٹائی کریں۔"

(1زبور نویس کیوں سب کو خداوند کی حمد کرنے کی دعوت دیتا ہے؟ زبور ۔2 ،117:1

"اے تمام قومو، رب کی تمجید کرو، تم سب لوگو، اُس کی ستائش کرو۔ کیونکہ اُس کی شفقت ہم پر عظیم ہے، اور رب کی سچائی ابد تک قائم رہتی ہے۔"

کیا آپ کے تجربے میں کوئی روشن دھبہ نہیں ہے؟ کیا آپ کے پاس کچھ قیمتی لمحات نہیں ہیں جب آپ کا دل خدا کی روح کے جواب میں دھڑکتا ہے؟
جب آپ اپنی زندگی کے تجربے کے ابواب پر نظر ڈالتے ہیں تو کیا آپ کو کچھ خوشگوار صفحات نہیں ملتے؟ کیا خُدا کے وعدے خوشبودار پھولوں کی طرح ہر قدم کے ساتھ اُس راستے پر نہیں بڑھ رہے ہیں جس پر تم چلتے ہو؟ اور کیا تم اس کی خوبصورتی اور مٹھاس کو اپنے دل کو خوشی سے نہیں بھرنے دو گے؟

Machine Translated by Google

جھاڑیوں اور کانٹے صرف آپ کو تکلیف دینے اور تکلیف دینے کے لیے ہوں گے۔ اور اگر آپ صرف ان چیزوں کو جمع کرتے ہیں اور دوسروں کو پیش کرتے ہیں، تو کیا آپ نہ صرف خدا کی بھلائی کو حقیر نہیں سمجھتے، بلکہ اپنے آس پاس کے لوگوں کو زندگی کی راہ پر چلنے سے روک رہے ہیں؟

پچھلی زندگی کی تمام ناخوشگوار یادوں کو جمع کرنا عقلمندی نہیں ہے -اس کی برائیوں اور مایوسیوں -اور ان کے بارے میں بات کرنا اور ماتم کرنا جب تک کہ ہم حوصلہ شکنی سے مغلوب نہ ہوں۔ ایک حوصلہ شکن روح اندھیروں سے بھری ہوئی ہے، اپنی روح سے خدا کی روشنی کو بند کر کے دوسروں کے راستے پر سایہ ڈالتی ہے۔

آپ نے جو روشن تصویریں ہمارے سامنے پیش کی ہیں ان کے لیے خدا کا شکر ہے۔ آئیے ہم اُس کی محبت کے تمام مبارک وعدوں کو ایک ساتھ جمع کریں، تاکہ ہم اُن پر مسلسل نظر رکھیں۔ خدا کا بیٹا، اپنے باپ کا تخت چھوڑ کر، اپنی الوہیت کو انسانیت کا لباس پہنا رہا ہے، تاکہ وہ انسان کو شیطان کی طاقت سے نجات دے۔ ہماری طرف سے اس کی فتح، آسمان کو انسان کے لیے کھولنا، انسانی وژن پر اس چیمبر کو ظاہر کرنا جہاں الوہیت اپنے جلال کی نقاب کشائی کرتی ہے۔ تباہی کے اتھاہ گڑھے سے اُٹھنے والی گری ہوئی نسل جس میں گناہ نے اسے ڈبو دیا ہے، اور لامحدود خُدا کے ساتھ تعلق میں دوبارہ لایا ہے، اور اپنے نجات دہندہ پر ایمان کے ذریعے الہی امتحان میں کھڑا ہوا، مسیح کی راستبازی کا لباس پہن کر اور اس کے تخت پر سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ وہ تصویریں ہیں جن پر خُداوند ہم سے غور کرنا چاہتا ہے۔

منگل

(1خدا کو غمگین کرنے سے بچنے کے لیے ہمیں کیا نہیں کرنا چاہیے؟ ایفی ۔30 ،4:29

"تمہارے منہ سے کوئی ناپاک بات نہ نکلے، مگر وہی جو اصلاح کے لیے اچھی ہو، تاکہ سننے والوں پر فضل ہو۔ "

جب ہم خُدا کی محبت پر شک کرنے اور اُس کے وعدوں پر عدم اعتماد کرنے کی طرف مائل ہوتے ہیں، تو ہم اُس کی بے عزتی کرتے ہیں اور اُس کے پاک روح کو غمگین کرتے ہیں۔ ایک ماں کو کیسا لگے گا جب اس کے بچے مسلسل اس سے شکایت کرتے رہیں، جیسے وہ نہیں چاہتی کہ وہ خوش رہیں، جب کہ اس کی ساری زندگی ان کے مفادات کا اندازہ لگانے اور انہیں سکون فراہم کرنے میں لگی ہو؟ فرض کریں کہ انہوں نے اس کی محبت پر شک کیا۔ یہ اس کا دل توڑ دے گا.

کوئی بھی والدین اپنے بچوں کے ساتھ اس طرح کے سلوک کو کیسا محسوس کرے گا؟ اور ہمارا آسمانی باپ ہمیں کیسے سمجھ سکتا ہے جب ہم اُس کی محبت پر اعتماد نہیں کرتے، جس کی وجہ سے اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا تاکہ ہم زندگی پا سکیں؟ رسول لکھتا ہے، ”جس نے اپنے بیٹے کو نہیں بخشا، بلکہ ہم سب کے لیے اُسے دے دیا، کیا وہ اُس کے ساتھ ہم سب کچھ آزادانہ طور پر نہیں دے گا؟“ (رومیوں ۔(8:32اور پھر بھی کتنے ہی عمل سے، اگر الفاظ میں نہیں، کہہ رہے ہیں: "رب مجھ سے یہ نہیں کہتا۔ شاید میں دوسروں سے محبت کرتا ہوں، لیکن وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا!"

یہ سب آپ کی اپنی جان کو نقصان پہنچا رہے ہیں، کیونکہ آپ کا ہر شبہ کا لفظ شیطان کے فتنوں کو دعوت دے رہا ہے۔ یہ آپ میں شک کرنے کے رجحان کو تقویت دے رہا ہے، اور یہ خدمت کرنے والے فرشتوں کو آپ سے دور کر رہا ہے۔ جب شیطان کوشش کرتا ہے۔
آپ، شک یا تاریکی کا ایک لفظ بھی نہ کہیں۔ اگر آپ ان کی تجاویز کے لیے دروازہ کھولنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو آپ کا ذہن عدم اعتماد اور باغیانہ سوالات سے بھر جائے گا۔ اگر آپ اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں تو، آپ کے ہر شبہ پر نہ صرف رد عمل ظاہر ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

اپنے آپ کو، لیکن یہ ایک ایسا بیج ہے جو اگے گا اور دوسروں کی زندگیوں میں پھل لائے گا۔ اور اس کے الفاظ کے اثر کا مقابلہ کرنا ناممکن ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ خود شیطان کے فتنہ و فریب کے دور سے نکل سکیں، لیکن دوسرے جو آپ کے اثر و رسوخ سے متاثر ہوئے ہیں وہ آپ کے تجویز کردہ کفر سے خود کو آزاد نہ کر سکیں۔ یہ کتنا ضروری ہے کہ ہم صرف وہی باتیں کریں جو روحانی طاقت اور زندگی بخشیں!

فرشتے سن رہے ہیں کہ آپ اپنے آسمانی مالک کے بارے میں دنیا کو کس قسم کی رپورٹ دے رہے ہیں۔ اپنی گفتگو کو اس کی طرح رہنے دیں جو باپ کے سامنے آپ کے لیے شفاعت کرنے کے لیے زندہ رہتا ہے۔ کسی دوست کا ہاتھ پکڑتے وقت، آپ کے ہونٹوں پر اور آپ کے دل میں خدا کی تعریف ہونے دیں۔ یہ آپ کے خیالات کو یسوع کی طرف کھینچے گا۔

بدھ

(1کیا ہمیں مسائل کی وجہ سے بے چین اور بے چین رہنا چاہیے؟ ہمارے خیالات کو کہاں مرکوز کرنا چاہیے؟ فل۔ 4:6-8۔

"کسی چیز کی فکر نہ کرو بلکہ تمہاری درخواستیں ہر چیز میں خدا کے سامنے دعا اور منت کے ساتھ شکرگزاری کے ساتھ ظاہر کی جائیں۔ آخر میں بھائیو، جو کچھ سچ ہے، جو بھی قابل احترام ہے، جو کچھ بھی عادل ہے، جو کچھ پاکیزہ ہے، جو کچھ پیارا ہے، جو کچھ قابل تعریف ہے، اگر کوئی خوبی ہے، اور اگر کوئی تعریف ہے تو اس پر غور کرو۔"

ہر ایک کے پاس آزمائشیں ہوتی ہیں، پریشانیاں ہوتی ہیں جن کو برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے، ایسے فتنے ہوتے ہیں جن کا مقابلہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اپنی پریشانیاں اپنے ساتھی انسانوں کو مت بتائیں بلکہ دعا میں سب کچھ خدا کے پاس لے جائیں۔

اسے ایک اصول بنائیں کہ کبھی بھی شک یا حوصلہ شکنی کا لفظ نہ بولیں۔ آپ دوسروں کی زندگیوں کو روشن کرنے اور امید اور مقدس خوشی کے الفاظ کے ذریعے ان کی کوششوں کو مضبوط کرنے کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

بہت سے بہادر روحیں ہیں جو آزمائش سے انتہائی مظلوم ہیں، خود اور برائی کی طاقتوں کے ساتھ تصادم میں بے ہوش ہونے کو تیار ہیں۔ اس کی مشکل جنگ میں اس کی حوصلہ شکنی نہ کریں۔
بہادری کے الفاظ کے ساتھ اس کی حوصلہ افزائی کریں اور امید کریں کہ وہ اسے اس کے راستے پر گامزن کریں گے۔
تو مسیح کی روشنی آپ سے پھوٹ سکتی ہے۔ "ہم میں سے کوئی بھی اپنے لیے نہیں جیتا"
(رومیوں 14:7)۔ ہمارے لاشعوری اثر سے، دوسروں کی حوصلہ افزائی اور تقویت ہو سکتی ہے، یا حوصلہ شکنی اور مسیح اور سچائی سے دور کیا جا سکتا ہے۔

بہت سے ایسے ہیں جو مسیح کی زندگی اور کردار کے بارے میں غلط خیال رکھتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ گرمجوشی اور حرکت سے عاری تھا، کہ وہ سنجیدہ، شدید اور بے خوشی تھا۔ بہت سے معاملات میں، پورا مذہبی تجربہ اس تاریک وژن سے رنگین ہو جاتا ہے۔

یہ اکثر کہا جاتا ہے کہ یسوع رویا، لیکن کبھی مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ ہمارا نجات دہندہ واقعی ایک غمگین آدمی تھا، اور تکلیف سے واقف تھا، کیونکہ اس نے انسان کے تمام دکھوں کے لیے اپنا دل کھول دیا۔ لیکن اگرچہ اُس کی زندگی خود سے انکاری تھی اور دردوں اور پریشانیوں سے بھری ہوئی تھی، اُس کی روح کو نیچے نہیں ڈالا گیا تھا۔ آپ کا چہرہ ایسا نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

اس نے غم اور عدم اطمینان کا اظہار پیش کیا، لیکن ہمیشہ پرامن سکون کا۔ اس کا دل زندگی کا ایک اچھا ذریعہ تھا۔ اور وہ جہاں بھی گیا، آرام اور سکون، خوشی اور اطمینان لے کر آیا۔

ہمارا نجات دہندہ گہرا سنجیدہ اور شدت سے پرعزم تھا، لیکن کبھی نہیں۔
اداس یا بورنگ. اُس کی تقلید کرنے والوں کی زندگیاں مخلصانہ مقصد سے بھری ہوں گی۔ انہیں ذاتی ذمہ داری کا گہرا احساس ہوگا۔ غیرت مندی کو دبایا جائے گا۔ کوئی شور مزا نہیں ہوگا، کوئی برا لطیفہ نہیں ہوگا۔ لیکن عیسیٰ کا مذہب دریا کی طرح امن دیتا ہے۔ یہ خوشی کی چمک کو نہیں بجھاتا۔ یہ خوشی کو محدود نہیں کرتا، اور نہ ہی یہ چمکتے، مسکراتے چہرے پر سایہ کرتا ہے۔ مسیح خدمت کرنے کے لیے نہیں بلکہ خدمت کرنے کے لیے آیا ہے۔ اور جب اس کی محبت دل میں راج کرے گی، تو ہم اس کی مثال کی پیروی کریں گے۔

اگر ہم دوسروں کی بدتمیزی اور غیر منصفانہ حرکتوں کو اپنے ذہنوں میں حاوی ہونے دیتے ہیں، تو ہم ان سے محبت کرنا ناممکن پائیں گے جیسا کہ مسیح نے ہم سے محبت کی ہے۔ لیکن اگر ہمارے خیالات مسیح کی حیرت انگیز محبت اور ہم پر رحم کرتے ہیں، تو وہی روح دوسروں میں بہے گی۔ ہمیں ایک دوسرے سے محبت اور احترام کرنا چاہیے، ان خامیوں اور خامیوں کے باوجود جنہیں دیکھ کر ہم مدد نہیں کر سکتے۔ عاجزی اور بے اعتمادی۔

اپنے آپ کو پروان چڑھانا چاہیے، اور دوسروں کے عیبوں کے لیے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔
یہ تمام چھوٹی موٹی خود غرضی کو ختم کر دے گا، جو ہمیں فیاض اور دل میں بڑا بنا دے گا۔

جمعرات

(1ہمیں خدشات کے ساتھ کیا کرنا چاہئے؟ لوک ۔31-12:29

"اور اگر خُدا اُس گھاس کو جو آج کھیت میں ہے اور کل تنور میں ڈالی جاتی ہے، ایسا لباس پہناتا ہے، تو اے کم اعتقاد لوگو، تمہارے لیے کتنا زیادہ ہے؟ اس لیے مت پوچھو کہ تم کیا کھاؤ گے یا کیا کھاؤ گے۔ پیو اور بے چین نہ رہو کیونکہ دنیا کی غیر قومیں ان سب چیزوں کی تلاش میں ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تمہیں ان کی ضرورت ہے بلکہ خدا کی بادشاہی کو تلاش کرو اور یہ سب چیزیں تمہیں مل جائیں گی۔

زبور نویس کہتا ہے، ''خداوند پر بھروسہ رکھو اور نیکی کرو۔ زمین میں رہو اور سچائی پر کھانا کھاؤ" (زبور ۔(37:3"رب پر بھروسہ رکھو۔" ہر دن کے اپنے فرائض ہیں، اس کی فکریں اور پریشانیاں۔ اور جب ہم ملتے ہیں تو ہم اپنی مشکلات اور آزمائشوں کے بارے میں بات کرنے کے لیے کتنے تیار ہوتے ہیں! بہت ساری مستعار مصیبتیں روک دی جاتی ہیں، بہت سے اندیشے پالے جاتے ہیں، اتنی پریشانی کا اظہار کیا جاتا ہے، کہ کوئی سمجھے کہ ہمارے پاس کوئی ہمدرد، محبت کرنے والا نجات دہندہ نہیں ہے، جو ہماری تمام درخواستیں سننے کے لیے تیار ہے، اور ہمارے لیے تحفہ ہے۔ ہر وقت مدد.

کچھ ہمیشہ خوفزدہ اور قرض لینے والے مسائل ہیں۔ ہر دن خدا کی محبت کے ثبوتوں سے گھرا ہوا ہے۔ ہر روز وہ لطف اندوز ہوتے ہیں
اس کے رزق کے فضلات لیکن وہ ان موجودہ نعمتوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں مسلسل کسی ناخوشگوار چیز کا قبضہ رہتا ہے، جس کے آنے سے وہ ڈرتے ہیں۔ یا پھر، کوئی مشکل جو واقعی موجود ہے، چاہے وہ چھوٹی ہو، آپ کی آنکھوں کو ان بہت سی چیزوں سے اندھا کر دیتی ہے جو شکر گزاری کا تقاضا کرتی ہیں۔ ان کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، وہ انہیں خدا کی طرف لے جانے کے بجائے، جو ان کی مدد کا واحد ذریعہ ہے، انہیں اس سے الگ کر دیتا ہے، کیونکہ وہ بے چینی اور شکایات کو جنم دیتے ہیں۔

کیا ہمارا اس طرح کافر ہونا درست ہے؟ ہمیں ناشکرا اور بے اعتماد کیوں ہونا چاہیے؟ یسوع ہمارا دوست ہے؛ تمام جنت ہماری بھلائی میں دلچسپی رکھتی ہے۔
ہمیں روزمرہ کی زندگی کی پریشانیوں اور پریشانیوں کو اپنے ذہنوں کو متاثر کرنے اور اپنے چہرے کو بند کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہمارے پاس ہمیشہ غصہ کرنے اور ناراض کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ ہوگا۔ ہمیں ایسی اضطراب پیدا نہیں کرنی چاہیے جو ہمیں صرف پریشان اور تنگ کرتی ہے، لیکن آزمائشوں کو برداشت کرنے میں ہماری مدد نہیں کرتی۔

آپ کاروبار میں الجھن کا شکار ہو سکتے ہیں، امکانات زیادہ سے زیادہ تاریک ہوتے جا سکتے ہیں، اور آپ کو نقصان کا خطرہ ہو سکتا ہے، لیکن ہمت نہ ہاریں۔ اپنی فکریں خُداوند پر ڈالیں اور پرسکون اور خوشی سے بھرے رہیں۔ اپنے معاملات کو ہوشیاری سے سنبھالنے کے لیے حکمت کی دعا کریں، اس طرح نقصان اور تباہی سے بچیں۔ سازگار نتائج کو فروغ دینے کے لیے اپنی طاقت میں ہر ممکن کوشش کریں۔ یسوع نے اپنی مدد کا وعدہ کیا، لیکن وہ ہماری کوششوں سے باز نہیں آتا۔ جب، ہمارے مددگار پر آرام کرتے ہوئے، آپ نے اپنی پوری کوشش کی، خوشی سے نتائج کو قبول کریں۔

یہ خُدا کی مرضی نہیں ہے کہ اُس کے لوگوں پر نگہداشت کا بوجھ ڈالا جائے۔ لیکن نجات دہندہ ہمیں دھوکہ نہیں دیتا۔ وہ ہمیں نہیں بتاتا، ''ڈرو مت۔ راستے میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔" وہ جانتا ہے کہ آزمائشیں اور خطرات ہیں، اور وہ ہمارے ساتھ ایمانداری سے پیش آتا ہے۔ وہ لینے کا ارادہ نہیں رکھتا
اس کے لوگوں کو گناہ اور برائی کی دنیا سے، لیکن انہیں معصوم پناہ گاہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اپنے شاگردوں کے لیے اُس کی دعا یہ تھی: ”میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ آپ اُنہیں دنیا سے لے جائیں، بلکہ یہ کہ آپ اُن کو بُرائی سے بچائیں۔ ”دنیا میں،“ وہ کہتا ہے، ”تمہیں مصیبتیں آتی ہیں، لیکن خوش رہو۔ میں نے دنیا پر غالب آ گیا ہے" (جان ۔(16:33 ؛17:15

جمعہ

(1ہمیں پریشانی کے ساتھ کیا کرنا چاہئے؟ میں پالتو ۔5:7

"اپنی ساری فکر اس پر ڈالنا، کیونکہ وہ آپ کا خیال رکھتا ہے۔"

پہاڑ پر اپنے واعظ میں، مسیح نے اپنے شاگردوں کو اس بارے میں قیمتی سبق سکھائے
خدا پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے. ان اسباق کا مقصد تمام عمر میں خدا کے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا تھا، اور وہ ہمارے وقت میں ہدایات اور راحت سے بھرے ہوئے ہیں۔ نجات دہندہ نے اپنے پیروکاروں کو ہوا کے پرندوں کی طرف اشارہ کیا، کہ وہ کس طرح سوچ اور فکر سے پاک تعریف کے گیتوں کو ترتیب دیتے ہیں، کیونکہ "وہ نہ بوتے ہیں اور نہ کاٹتے ہیں۔" اور پھر بھی عظیم باپ ان کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ نجات دہندہ پوچھتا ہے: "کیا تم پرندوں سے زیادہ قیمتی نہیں ہو؟" (میٹ ۔(6:26 انسانوں اور جانوروں کا عظیم رازق اپنا ہاتھ کھولتا ہے اور اپنی تمام مخلوقات کو رزق دیتا ہے۔ پرندے اس کی توجہ کے لائق نہیں ہیں۔ وہ ان کی چونچوں میں کھانا نہیں ڈالتا بلکہ ان کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ وہ اناج کو جمع کریں جو اس نے ان کے لیے بکھرا ہے۔

انہیں اپنے چھوٹے گھونسلے کے لیے مواد تیار کرنا چاہیے۔ انہیں اپنے جوانوں کو کھانا کھلانے کی ضرورت ہے۔ وہ گاتے ہوئے کام پر جاتے ہیں، کیونکہ ”ان کا آسمانی باپ انہیں کھلاتا ہے“۔
اور "کیا آپ ان سے زیادہ قیمتی نہیں ہیں؟" کیا آپ ذہین اور روحانی عبادت گزاروں کی حیثیت سے ہوا کے پرندوں سے زیادہ قیمتی نہیں ہیں؟ کیا ہمارے وجود کا مصنف، ہماری زندگی کا محافظ، وہ جس نے ہمیں اپنی الہی صورت میں تشکیل دیا، ہماری ضروریات کو پورا نہیں کرے گا، اگر ہم اس پر بھروسہ کریں؟

Machine Translated by Google

مسیح نے اپنے شاگردوں کی توجہ کھیتوں کے پھولوں کی طرف مبذول کروائی جو امیر میں بڑھ رہے تھے۔
فراوانی، اس سادہ خوبصورتی میں چمکتی ہے جو آسمانی باپ نے انہیں عطا کی، انسان کے لیے اس کی محبت کے اظہار کے طور پر۔ اُس نے کہا، ”دیکھو کہ کھیت کے کنول کیسے اگتے ہیں“ (متی ۔6:28، 30)ان قدرتی پھولوں کی خوبصورتی اور سادگی سلیمان کی شان سے کہیں زیادہ ہے۔ فن کی مہارت سے پیدا ہونے والی سب سے زیادہ شاندار آرائش کا خدا کی تخلیق کے پھولوں کے قدرتی فضل اور چمکدار حسن سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ یسوع نے پوچھا: ”اگر خُدا میدان کی گھاس کو جو آج اور کل تنور میں ڈالی جاتی ہے ایسا لباس پہناتا ہے تو اے کم اعتقاد لوگو تمہارے لیے کتنا زیادہ ہے؟ متی ۔6:28,30اگر خدا، خدائی مصور، ایک ہی دن میں مرجانے والے سادہ پھولوں کو، ان کے نازک اور متنوع رنگ عطا کرتا ہے، تو وہ ان لوگوں کا کتنا خیال رکھے گا جو اس کی اپنی شکل پر بنائے گئے ہیں؟ مسیح کا یہ سبق بے ایمان دل کی بے چین سوچ، الجھن اور شک کے لیے سرزنش ہے۔

خُداوند اپنے تمام بیٹوں اور بیٹیوں کو خوش، امن اور فرمانبردار دیکھنا چاہتا ہے۔ یسوع کہتا ہے: ”میں تمہارے پاس سلامتی چھوڑتا ہوں، اپنی سلامتی تمہیں دیتا ہوں۔ میں تمہیں نہیں دیتا جیسا کہ دنیا دیتی ہے۔ اپنے دل کو پریشان نہ کرو، ڈرو نہیں"۔ ”میں نے یہ باتیں تم سے اس لیے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں رہے اور تمہاری خوشی پوری ہو“ (یوحنا ۔15:11)
؛14:27

خوشی جو خود غرض وجوہات کی بناء پر تلاش کی جاتی ہے، فرض کے راستے سے باہر، غیر متوازن، بے چین اور عارضی ہے۔ یہ گزر جاتا ہے، اور روح تنہائی اور اداسی سے بھر جاتی ہے۔ لیکن خدا کی خدمت میں خوشی اور اطمینان ہے۔ عیسائی کو غیر یقینی راستوں پر چلنے کے لیے نہیں چھوڑا جاتا۔ وہ بیکار دل ٹوٹنے اور مایوسی سے باز نہیں آتا۔ اگر

ہمارے پاس اس زندگی کی لذتیں نہیں ہیں، ہم پھر بھی آنے والی زندگی کو دیکھ کر خوش ہو سکتے ہیں۔

لیکن یہاں بھی مسیحی مسیح کے ساتھ میل جول کی خوشی حاصل کر سکتے ہیں۔ ان کے پاس اس کی محبت کی روشنی، اس کی موجودگی کا دائمی سکون ہو سکتا ہے۔ زندگی کا ہر قدم ہمیں یسوع کے قریب لا سکتا ہے، ہمیں اس کی محبت کا گہرا تجربہ فراہم کر سکتا ہے، اور ہمیں امن کے بابرکت گھر کے ایک قدم قریب لے جا سکتا ہے۔ اس لیے آئیے ہم اپنے اعتماد کو رد نہ کریں، بلکہ ہمیں پختہ یقین رکھیں، پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط۔

"خُداوند نے اب تک ہماری مدد کی ہے" ،(I Sam. 7:12)اور وہ آخر تک ہماری مدد کرے گا۔ آئیے ہمیں اپنے آپ کو یادگاری ستونوں، یادگاروں کو دیکھنے کی اجازت دیں کہ خدا نے ہمیں تسلی دینے اور تباہ کن کے ہاتھ سے بچانے کے لیے کیا کیا ہے۔ آئیے ہم اپنے آپ کو اپنی یادوں میں تازہ رکھنے کی اجازت دیں وہ تمام نرم رحمتیں جو خدا نے ہمیں دکھائی ہیں -جو آنسو اس نے پونچھے، وہ درد جو اس نے سکون بخشے، وہ پریشانیاں جو اس نے دور کیں، وہ خوف جو اس نے دور کیں، وہ ضروریات جو اس نے پوری کیں، جو نعمتیں عطا کیں۔ اس طرح ہم اپنے آپ کو ان تمام چیزوں کے لیے مضبوط بناتے ہیں جو ہماری باقی عمر میں ہمارے سامنے ہیں۔

ہفتہ

(1اگرچہ ہمارے مسیحی کیریئر میں تنازعات ہو سکتے ہیں، لیکن خدا ہمارے لیے کیا کرے گا؟ 1کور ۔10:13

"خدا وفادار ہے، جو آپ کو اپنی استطاعت سے زیادہ آزمائش میں نہیں آنے دے گا؛ لیکن آزمائش کے ساتھ وہ فرار کا راستہ بھی بنا دے گا، تاکہ آپ اسے برداشت کر سکیں۔"

ہم آنے والے تنازعات میں نئی الجھنوں کو نہیں دیکھ سکتے، لیکن ہم ماضی کے ساتھ ساتھ آنے والی چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں، اور کہہ سکتے ہیں، "اب تک رب نے ہماری مدد کی ہے" 1)سام 21:7) . ”جیسے تمہارے دن، ویسا ہی تمہارا امن قائم رہے گا“ (استثنیٰ۔

۔(33:25آزمائشیں ہمیں برداشت کرنے کی طاقت سے زیادہ نہیں ہوں گی۔
تو آئیے اپنے کام کو وہیں لے جائیں جہاں ہمیں یہ ملے، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ جو بھی آئے گا اسے آزمائش کے متناسب طاقت دی جائے گی۔

(2جیتنے والوں سے کس انعام کا وعدہ کیا گیا ہے؟ اپوک ۔7 ،4-21:1

"اور میں نے ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین دیکھی۔ کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین ختم ہو گئی تھی، اور سمندر باقی نہیں رہا۔ آسمان کی، جو اپنے شوہر کے لیے ایک بیوی کی طرح آراستہ کی گئی تھی۔ اور میں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی کہ دیکھو، خُدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہے، اور وہ اُن کے ساتھ رہے گا، اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے، اور خود خُدا۔ اور وہ اُس کا خُدا ہو گا اور خُدا اُس کی آنکھوں سے ہر آنسو پونچھ دے گا، اور نہ موت، نہ ماتم، نہ چیخ و پکار، نہ درد، کیونکہ پچھلی چیزیں ختم ہو گئی ہیں۔ جو غالب آئے گا وہ سب چیزوں کا وارث ہو گا، اور میں اس کا خدا ہوں گا، اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔"

اور، پاؤں سے پاؤں تک، خدا کے فرزندوں کو داخل کرنے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے، اور جلال کے بادشاہ کے لبوں سے برکت ان کے کانوں میں سب سے زیادہ سریلی موسیقی کی طرح گرے گی: "آؤ، جو برکتوں سے نوازتے ہو۔ میرے ابو! اس بادشاہی میں داخل ہو جاؤ جو دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے" (متی ۔(25:34

پھر چھٹکارا پانے والوں کا ان گھروں میں استقبال کیا جائے گا جو یسوع ان کے لیے تیار کر رہا ہے۔
وہاں آپ کے ساتھی اب زمین کے گندے، جھوٹے، مشرک، ناپاک اور کافر نہیں رہیں گے۔ لیکن وہ ان لوگوں کے ساتھ ملیں گے جنہوں نے شیطان پر قابو پالیا ہے، اور خدائی فضل سے کامل کردار بنائے ہیں۔ ہر گناہ کا رجحان، ہر خامی جو یہاں ان کو متاثر کرتی ہے، مسیح کے خون کے ذریعے دور کر دی جائے گی، اور اس کے جلال کی عظمت اور شان، جو سورج کی روشنی سے کہیں زیادہ ہے، ان تک پہنچا دی گئی ہے۔

اور اخلاقی خوبصورتی، اس کے کردار کا کمال، ان کے ذریعے چمکتا ہے، جو بیرونی چمک سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ وہ عظیم سفید تخت کے سامنے بغیر کسی ناکامی کے ہیں، فرشتوں کے وقار اور مراعات کو بانٹ رہے ہیں۔

شاندار وراثت کے پیش نظر جو اس کی ہو سکتی ہے، "آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ (میٹ ۔(16:26وہ غریب ہو سکتا ہے، پھر بھی اپنے اندر ایسی دولت اور وقار رکھتا ہے جو دنیا کبھی نہیں دے سکتی۔ گناہ سے چھٹکارا پانے اور پاک کرنے والی روح، اپنی تمام عمدہ صلاحیتوں کے ساتھ خدا کی خدمت کے لیے وقف ہے، بہترین قدر کی حامل ہے۔ اور جنت میں خوشی ہے، خدا اور مقدس فرشتوں کی موجودگی میں ایک نجات یافتہ روح پر، ایک خوشی جو مقدس فتح کے گیتوں میں بیان کی جاتی ہے۔

Machine Translated by Google

31ویں ہفتہ کے لیے خصوصی پیشکش

Curitiba - برازیل میں مین چرچ کی تعمیر

اس سہ ماہی میں، تیرہویں ہفتہ کی پیش کشوں کو فورتھ اینجل منسٹری کے ہیڈ کوارٹر چرچ کی تعمیر کے لیے استعمال کیا جائے گا -فائنل وارننگ، Curitiba، برازیل میں۔ سائٹ پر کام شروع ہو چکا ہے۔ اس عمارت میں انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کے نیٹ ورک پر خطبات کی ترسیل کا ڈھانچہ ہو گا، اور یہ اجازت دے گی کہ سچی انجیل کے کلام کے ذریعے، تمام ممالک میں بہت سی دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کو بیدار ہو کر ابدی زندگی کا راستہ تلاش کر سکیں گے۔ یہ ان ذرائع میں سے ایک ہوگا جس کے ذریعے ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں کو خوشخبری سنائی جائے گی۔ خدا ہر اس شخص کی کوششوں کو برکت دے جو اس منصوبے کے لئے پیش کرنے کے لئے متحرک ہیں!

پادری جیرو کاروالہو

تصویر - 1زمین کی سطح بندی

تصویر - 2تعمیراتی سائٹ کی تعمیر اور